

کتابخانه

سالنامه

۱۳۳۴-۱۳۳۵

۵۳۲۱
—
۵۱۷

کتابخانه

5301

کتابخانه مجلس شورای اسلامی

سالنامه

۱۳۳۵-۱۳۳۶ ف

مکتب مطبعه دارالکتاب

- (۶) لباس فطیمی
۱۰۳
(۷) قواعد برائے کارروائی جلسہ عطاءئے اسناد
۱۰۴
(۸) قواعد برائے عطاءئے اعزازی ڈگریاں
۱۰۸
(۹) اصول تحقیق کتب
۱۰۹
(۱۰) انتخابات مدیر کلیہ جامعہ عثمانیہ و صدر طبیہ کالج
۱۱۰
(۱۱) انتخابات ناظم دارالترجمہ
۱۱۲
(۱۲) رسالہ ترجمہ سیرت مولانا ابوالکلام آزاد
۱۱۳
(۱۳) معارف مغرب و ہند
۱۱۵
(۱۴) جامعہ عثمانیہ کی اسناد کی نقلیں
۱۱۶
(۱۵) رجسٹری ٹیس
۱۱۶
(۸۱) کلیہ جامعہ عثمانیہ
۱۱۷
(۹) انٹرنیٹ کالج
(۱) سٹی انٹرنیٹ کالج
۱۲۷
(۲) اورنگ آباد انٹرنیٹ کالج
۱۲۸
(۱۰) زمانہ کالج نام بی
۱۳۰
(۱۱) طبیہ کالج
۱۳۱
(۱۲) دارالترجمہ
۱۳۲
(۱۳) دائرۃ المعارف
۱۳۵
(۱۴) رصد گاہ نظامیہ
۱۳۷
(۱۵) قواعد و مضامین امتحان
شعبہ فنون :-

۵۲	معین امیر جامعہ
۵۲	مستقل مجلس اعلیٰ
۵۲	مستقل
۵۳	۵۱) منشور خسروی
	۶۱) قواعد جامعہ عثمانیہ
۶۲	باب اول تعریفات
۶۳	باب دوم معین امیر جامعہ
۶۴	باب سوم مجلس اعلیٰ
۶۸	باب چہارم مجلس فقہاء
۸۶	باب پنجم مجلس انتظامی
۸۸	باب ششم مجالس شعبہ جات
۸۹	باب ہفتم مجالس نصاب
۹۱	باب ہشتم المیہ
۹۲	باب نہم عہدہ و اداراتی ملازمین جامعہ
۹۴	باب دہم امتحانات
	(۷) ذیلی قواعد
۹۵	(۱) مجلس فقہاء سے مجلس انتظامی کے اراکین کا انتخاب
۹۶	(۲) مجلس فقہاء سے مجالس شعبہ جات کے اراکین کا انتخاب
۹۷	(۳) اراکین مجالس شعبہ جات سے دور فقہاء کا انتخاب
۹۹	(۴) طلیسائین مندرجہ فہرست سے دور فقہاء کا انتخاب
۱۰۰	۱۰۱) حرم طالعہ انور

۲۵۳ امتحان ایم۔ لے
شعبہ دینیات :-
۲۵۹ امتحان بیٹرک لینٹن
۲۶۰ امتحان انٹریٹ
۲۶۱ امتحان ایم۔ لے
۲۶۲ امتحان ایم۔ لے
۲۶۳ شعبہ فارسی :-
۲۶۴ امتحان ایم۔ لے (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵

۱۷۱	امتحان میٹرک پورٹ
۱۷۹	امتحان انٹرمیڈیٹ
۱۹۵	امتحان بی۔ اے
۱۰۹	امتحان ایف۔ اے
	شعبہ دینیات
۱۸۸	امتحان میٹرک پورٹ
۱۹۳	امتحان انٹرمیڈیٹ
۲۰۱	امتحان بی۔ اے
۲۰۶	امتحان ایم۔ اے
	شعبہ قانون

۲۱۱	امتحان ایف۔ ایل۔ بی۔ (ابتدائی و آخری)
	شعبہ طبیہ

۲۱۵	امتحان ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔
۲۲۲	امتحان ایل۔ ایم۔ اینڈ۔ ایس۔

(۱۶۱) درستی کتب مقررہ

	شعبہ فنون
۲۳۱	امتحان میٹرک پورٹ
۲۳۵	امتحان انٹرمیڈیٹ
۲۴۹	امتحان بی۔ اے

جستری ۱۳۳۵ فیم ۱۹۲۵

روز	۱۳۳۵	۱۹۲۵	کیفیت
یکشنبه	۱	۴	جامعه نایب کاتیام علیر آبا یکم خرم ۳۳۵ فیم ۳۲۸ فیم ۱۹۱۸
دوشنبه	۲	۵	
سه شنبه	۳	۶	
چهارشنبه	۴	۷	
پنجشنبه	۵	۸	
جمعه	۶	۹	
شنبه	۷	۱۰	
یکشنبه	۸	۱۱	
دوشنبه	۹	۱۲	
سه شنبه	۱۰	۱۳	
چهارشنبه	۱۱	۱۴	
پنجشنبه	۱۲	۱۵	
جمعه	۱۳	۱۶	
شنبه	۱۴	۱۷	
یکشنبه	۱۵	۱۸	
دوشنبه	۱۶	۱۹	
سه شنبه	۱۷	۲۰	سالگره حضرت غفران مکان (۱۲۸۳) "سلطان العدم" کی دگری پیشگاه خروی میں گزانی گئی (۱۳۳۳ فیم)
چهارشنبه	۱۸	۲۱	
پنجشنبه	۱۹	۲۲	
جمعه	۲۰	۲۳	
شنبه	۲۱	۲۴	
یکشنبه	۲۲	۲۵	
دوشنبه	۲۳	۲۶	
سه شنبه	۲۴	۲۷	
چهارشنبه	۲۵	۲۸	
پنجشنبه	۲۶	۲۹	
جمعه	۲۷	۳۰	یازدهم شریف
شنبه	۲۸	۳۱	
یکشنبه	۲۹	۳۲	
دوشنبه	۳۰	۳۳	
سه شنبه	۳۱	۳۴	یازدهم شریف
چهارشنبه	۳۲	۳۵	
پنجشنبه	۳۳	۳۶	
جمعه	۳۴	۳۷	
شنبه	۳۵	۳۸	یازدهم شریف
یکشنبه	۳۶	۳۹	
دوشنبه	۳۷	۴۰	
سه شنبه	۳۸	۴۱	

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

•

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

الکامل فی التاج (الجزء الثاني)

الکامل فی التاج (الجزء الثالث)

(در مورد تاج)

نموده پیرایه تاج

نموده پیرایه تاج

نموده پیرایه تاج

جنتری ۱۳۳۵ ف م ۱۹۲۵

روز	بمنی ۱۳۳۵ ف م	۱۹۲۵	کیفیت
جمعه	۱	۴	
یکشنبه	۲	۵	
دوشنبه	۳	۶	
سه شنبه	۴	۷	
چهارشنبه	۵	۸	
پنجشنبه	۶	۹	
جمعه	۷	۱۰	
یکشنبه	۸	۱۱	
دوشنبه	۹	۱۲	
سه شنبه	۱۰	۱۳	
چهارشنبه	۱۱	۱۴	
پنجشنبه	۱۲	۱۵	
جمعه	۱۳	۱۶	
یکشنبه	۱۴	۱۷	
دوشنبه	۱۵	۱۸	
سه شنبه	۱۶	۱۹	
چهارشنبه	۱۷	۲۰	
پنجشنبه	۱۸	۲۱	
جمعه	۱۹	۲۲	
یکشنبه	۲۰	۲۳	
دوشنبه	۲۱	۲۴	
سه شنبه	۲۲	۲۵	
چهارشنبه	۲۳	۲۶	
پنجشنبه	۲۴	۲۷	
جمعه	۲۵	۲۸	
یکشنبه	۲۶	۲۹	
دوشنبه	۲۷	۳۰	
سه شنبه	۲۸	۳۱	
چهارشنبه	۲۹	۱ جمادی	
پنجشنبه	۳۰	۲	
جمعه	۳۱	۳	
یکشنبه	۳۲	۴	

جنتری ۳۳۵ رقم ۶۱۹۲۵

روز	۱۳۳۵	۶۱۹۲۵	کیفیت
پنجشنبه	۱	۵	<p>بیتگاه خردی سے قواعد سامو شامیک کی تلوری صادر فرمائی گئی (وزان اجب الا ذغال ترشد ۲۹۰ صفحہ ۳۲۹ ۳۳۳ ۳۳۵ ۱۹۲۲)</p>
جمعہ	۲	۶	
شنبہ	۳	۷	
یکشنبه	۴	۸	
دوشنبہ	۵	۹	
سہ شنبہ	۶	۱۰	
چارشنبه	۷	۱۱	
پنجشنبه	۸	۱۲	
جمعہ	۹	۱۳	
شنبہ	۱۰	۱۴	
یکشنبه	۱۱	۱۵	
دوشنبہ	۱۲	۱۶	
سہ شنبہ	۱۳	۱۷	
چارشنبه	۱۴	۱۸	
پنجشنبه	۱۵	۱۹	
جمعہ	۱۶	۲۰	
شنبہ	۱۷	۲۱	
یکشنبه	۱۸	۲۲	
دوشنبہ	۱۹	۲۳	
سہ شنبہ	۲۰	۲۴	
چارشنبه	۲۱	۲۵	
پنجشنبه	۲۲	۲۶	
جمعہ	۲۳	۲۷	
شنبہ	۲۴	۲۸	
یکشنبه	۲۵	۲۹	
دوشنبہ	۲۶	۳۰	
سہ شنبہ	۲۷	۳۱	
چارشنبه	۲۸	۳۲	
پنجشنبه	۲۹	۳۳	
.	.	.	
.	.	.	

جستری ۳۳۵ فم ۱۹۲۶ء

روز	زوری	فوری	کیفیت
یکشنبه	۱	۲	عرس کوہ شریف
چارشنبه	۲	۳	
پنجشنبه	۳	۴	
جمعہ	۴	۵	
یکشنبه	۵	۶	
یکشنبه	۶	۷	
دوشنبہ	۷	۸	
یکشنبه	۸	۹	
چارشنبه	۹	۱۰	شب معراج
پنجشنبه	۱۰	۱۱	مہاشیوارتری
جمعہ	۱۱	۱۲	یوم خود مختاری سلطنت دکن آصفیہ
یکشنبه	۱۲	۱۳	
دوشنبہ	۱۳	۱۴	
یکشنبه	۱۴	۱۵	
دوشنبہ	۱۵	۱۶	
یکشنبه	۱۶	۱۷	
چارشنبه	۱۷	۱۸	
پنجشنبه	۱۸	۱۹	
جمعہ	۱۹	۲۰	
یکشنبه	۲۰	۲۱	
دوشنبہ	۲۱	۲۲	
یکشنبه	۲۲	۲۳	
یکشنبه	۲۳	۲۴	ایکھان انٹر میڈیٹ بی ایس اور ایم ایس شرکت کی دہوا تہیں مول ہونگی آخری
پنجشنبه	۲۴	۲۵	ایکھان انٹر میڈیٹ بی ایس اور ایم ایس شرکت کی دہوا تہیں مول ہونگی آخری
جمعہ	۲۵	۲۶	
یکشنبه	۲۶	۲۷	ہولی
یکشنبه	۲۷	۲۸	ارشاد برت -
دوشنبہ	۲۸	۲۹	ایکھان انٹر میڈیٹ بی ایس اور ایم ایس شرکت کی دہوا تہیں مول ہونگی آخری
یکشنبه	۲۹	۳۰	ایکھان انٹر میڈیٹ بی ایس اور ایم ایس شرکت کی دہوا تہیں مول ہونگی آخری
چارشنبه	۳۰	۳۱	ایکھان انٹر میڈیٹ بی ایس اور ایم ایس شرکت کی دہوا تہیں مول ہونگی آخری
پنجشنبه	۳۱	۳۲	

جستری ۱۳۳۵ فم ۱۹۲۶

روز	انفرد ۱۳۳۵	جوری ۱۹۲۶	کیفیت
یکشنبه	۱	۳	
دوشنبه	۲	۴	
سه‌شنبه	۳	۵	
چهارشنبه	۴	۶	
پنجشنبه	۵	۷	
جمعه	۶	۸	فاطمه حضرت ابو بکر صدیق
شنبه	۷	۹	
یکشنبه	۸	۱۰	
دوشنبه	۹	۱۱	
سه‌شنبه	۱۰	۱۲	تل نکات
چهارشنبه	۱۱	۱۳	سورج گردن
پنجشنبه	۱۲	۱۴	
جمعه	۱۳	۱۵	سالگره مبارک، علف حضرت بندگان عالی مد ظله‌هم عالی
شنبه	۱۴	۱۶	
یکشنبه	۱۵	۱۷	بست پنجمی
دوشنبه	۱۶	۱۸	
سه‌شنبه	۱۷	۱۹	
چهارشنبه	۱۸	۲۰	
پنجشنبه	۱۹	۲۱	عرس حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ
جمعه	۲۰	۲۲	
شنبه	۲۱	۲۳	
یکشنبه	۲۲	۲۴	
دوشنبه	۲۳	۲۵	
سه‌شنبه	۲۴	۲۶	
چهارشنبه	۲۵	۲۷	
پنجشنبه	۲۶	۲۸	
جمعه	۲۷	۲۹	
شنبه	۲۸	۳۰	
یکشنبه	۲۹	۳۱	
دوشنبه	۳۰	یکم جوری	عرس کوه شریف

جنتری ۱۳۳۵ فہم ۱۹۲۶ء

روز	خوار و زمر	ایران	کیفیت
دوشنبہ	۱	۵	
سہ شنبہ	۲	۶	
چار شنبہ	۳	۷	
پنج شنبہ	۴	۸	
جمعہ	۵	۹	
دوشنبہ	۶	۱۰	
یک شنبہ	۷	۱۱	شب قدر
دوشنبہ	۸	۱۲	آگادی
سہ شنبہ	۹	۱۳	
چار شنبہ	۱۰	۱۴	
پنج شنبہ	۱۱	۱۵	عید الفطر
جمعہ	۱۲	۱۶	
دوشنبہ	۱۳	۱۷	
یک شنبہ	۱۴	۱۸	
دوشنبہ	۱۵	۱۹	
سہ شنبہ	۱۶	۲۰	
چار شنبہ	۱۷	۲۱	سری رام نوی
پنج شنبہ	۱۸	۲۲	
جمعہ	۱۹	۲۳	
دوشنبہ	۲۰	۲۴	
یک شنبہ	۲۱	۲۵	آغاز امتحان انٹر میڈیٹ - بی۔ اے۔ و ایم اے
دوشنبہ	۲۲	۲۶	
سہ شنبہ	۲۳	۲۷	
چار شنبہ	۲۴	۲۸	
پنج شنبہ	۲۵	۲۹	
جمعہ	۲۶	۳۰	
دوشنبہ	۲۷	۳۱	امتحان ایل ایل بی میں شرکت کی وجہ سے صول ہونے کی آخری تاریخ
یک شنبہ	۲۸	۱	
دوشنبہ	۲۹	۲	
سہ شنبہ	۳۰	۳	
چار شنبہ	۳۱	۴	

جستری ۱۳۳۵ فیم ۱۹۲۶ء

روز	۱۳۳۵ الہی ہجری	۱۹۲۶ میلادی	کیفیت
جمعہ	۱	۵	عرس حضرت بابا شرف الدین رحمہ
یکشنبہ	۲	۶	
دو شنبہ	۳	۷	
سہ شنبہ	۴	۸	
چار شنبہ	۵	۹	
پنج شنبہ	۶	۱۰	
جمعہ	۷	۱۱	۱۰۱ سال انٹرنیٹ بی اے اور ایم اے میں شرکت کی دہائی
یکشنبہ	۸	۱۲	۱۰۱ سال ہونے کی آخری تاریخ (برائے طلبہ کلیہ)
دو شنبہ	۹	۱۳	
سہ شنبہ	۱۰	۱۴	
چار شنبہ	۱۱	۱۵	
پنج شنبہ	۱۲	۱۶	
جمعہ	۱۳	۱۷	
یکشنبہ	۱۴	۱۸	
دو شنبہ	۱۵	۱۹	
سہ شنبہ	۱۶	۲۰	وفات حضرت آیات حضرت غفران کمال
چار شنبہ	۱۷	۲۱	تخت نشینی مبارک اعلیٰ حضرت بندہ کائناتی مدظلہ العالی (۱۳۲۹ھ)
پنج شنبہ	۱۸	۲۲	
جمعہ	۱۹	۲۳	
یکشنبہ	۲۰	۲۴	
دو شنبہ	۲۱	۲۵	
سہ شنبہ	۲۲	۲۶	
چار شنبہ	۲۳	۲۷	
پنج شنبہ	۲۴	۲۸	
جمعہ	۲۵	۲۹	
یکشنبہ	۲۶	۳۰	
دو شنبہ	۲۷	۳۱	
سہ شنبہ	۲۸	۱	
چار شنبہ	۲۹	۲	
پنج شنبہ	۳۰	۳	
جمعہ	۳۱	۴	فاتحہ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ

جنتری ۱۳۳۵ فیم ۱۹۲۶ء

روز	۱۳۳۵ فیم	۱۹۲۶ جون	کیفیت
یک شنبه	۱	۶	آغاز امتحان ایل ایل بی
دوشنبه	۲	۷	
سہ شنبه	۳	۸	
چهار شنبه	۴	۹	
پنج شنبه	۵	۱۰	
جمعہ	۶	۱۱	
یک شنبه	۷	۱۲	
دوشنبه	۸	۱۳	
سہ شنبه	۹	۱۴	
چهار شنبه	۱۰	۱۵	
پنج شنبه	۱۱	۱۶	
جمعہ	۱۲	۱۷	
یک شنبه	۱۳	۱۸	
دوشنبه	۱۴	۱۹	
سہ شنبه	۱۵	۲۰	
چهار شنبه	۱۶	۲۱	
پنج شنبه	۱۷	۲۲	
جمعہ	۱۸	۲۳	
یک شنبه	۱۹	۲۴	
دوشنبه	۲۰	۲۵	تاریخ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی
سہ شنبه	۲۱	۲۶	
چهار شنبه	۲۲	۲۷	
پنج شنبه	۲۳	۲۸	
جمعہ	۲۴	۲۹	
یک شنبه	۲۵	۳۰	
دوشنبه	۲۶	۳۱	
سہ شنبه	۲۷	۱	
چهار شنبه	۲۸	۲	
پنج شنبه	۲۹	۳	
جمعہ	۳۰	۴	
یک شنبه	۳۱	۵	

جنتری ۱۳۳۵ فام ۱۹۲۶

روز	۱۳۳۵	۱۹۲۶	کیفیت
یکشنبه	۱	۶	آغاز امتحان میگزین
دوشنبه	۲	۷	
سه شنبه	۳	۸	
چهارشنبه	۴	۹	
پنجشنبه	۵	۱۰	
جمعه	۶	۱۱	
شنبه	۷	۱۲	
یکشنبه	۸	۱۳	
دوشنبه	۹	۱۴	
سه شنبه	۱۰	۱۵	
چهارشنبه	۱۱	۱۶	
پنجشنبه	۱۲	۱۷	
جمعه	۱۳	۱۸	
شنبه	۱۴	۱۹	
یکشنبه	۱۵	۲۰	
دوشنبه	۱۶	۲۱	سالگرد کون و کورتی فیسریند ۱۸۱۹
سه شنبه	۱۷	۲۲	
چهارشنبه	۱۸	۲۳	
پنجشنبه	۱۹	۲۴	
جمعه	۲۰	۲۵	
شنبه	۲۱	۲۶	
یکشنبه	۲۲	۲۷	
دوشنبه	۲۳	۲۸	
سه شنبه	۲۴	۲۹	
چهارشنبه	۲۵	۳۰	
پنجشنبه	۲۶	۳۱	سالگرد خرمی حاج بنیم ۱۸۶۵
جمعه	۲۷	۱	
شنبه	۲۸	۲	
یکشنبه	۲۹	۳	
دوشنبه	۳۰	۴	
سه شنبه	۳۱	۵	

جنتری ۳۳۵ فیم ۱۹۲۶

روز	تاریخ	کیفیت
شنبه	۱	
یکشنبه	۲	
دوشنبه	۳	
سه شنبه	۴	
چهارشنبه	۵	
پنجشنبه	۶	
جمعه	۷	
شنبه	۸	
یکشنبه	۹	
دوشنبه	۱۰	
سه شنبه	۱۱	
چهارشنبه	۱۲	
پنجشنبه	۱۳	
جمعه	۱۴	
شنبه	۱۵	
یکشنبه	۱۶	
دوشنبه	۱۷	
سه شنبه	۱۸	
چهارشنبه	۱۹	
پنجشنبه	۲۰	
جمعه	۲۱	
شنبه	۲۲	
یکشنبه	۲۳	
دوشنبه	۲۴	
سه شنبه	۲۵	
چهارشنبه	۲۶	
پنجشنبه	۲۷	
جمعه	۲۸	
شنبه	۲۹	
یکشنبه	۳۰	
دوشنبه	۳۱	
سه شنبه	۱	
چهارشنبه	۲	
پنجشنبه	۳	
جمعه	۴	
شنبه	۵	
یکشنبه	۶	

راکھی پونم

اقتل کلید جا معہ شانیہ (۳۳۵ فیم ۱۹۲۶)

ختم اسمی

جستری ۱۳۳۵ فیم ۱۹۲۶

روز	۱۳۳۵ فیم	۱۹۲۶ جولائی	کیفیت
چهارشنبه	۱	۷	
پنجشنبه	۲	۸	
جمعه	۳	۹	
شنبه	۴	۱۰	
یکشنبه	۵	۱۱	
دوشنبه	۶	۱۲	فاتح حضرت پیر ناصر فاروق رضی
سه شنبه	۷	۱۳	
چهارشنبه	۸	۱۴	
پنجشنبه	۹	۱۵	
جمعه	۱۰	۱۶	
شنبه	۱۱	۱۷	عشره محرم الحرام
یکشنبه	۱۲	۱۸	
دوشنبه	۱۳	۱۹	
سه شنبه	۱۴	۲۰	
چهارشنبه	۱۵	۲۱	
پنجشنبه	۱۶	۲۲	
جمعه	۱۷	۲۳	
شنبه	۱۸	۲۴	
یکشنبه	۱۹	۲۵	
دوشنبه	۲۰	۲۶	
سه شنبه	۲۱	۲۷	
چهارشنبه	۲۲	۲۸	
پنجشنبه	۲۳	۲۹	
جمعه	۲۴	۳۰	
شنبه	۲۵	۳۱	
یکشنبه	۲۶	۱	یکم اسفند
دوشنبه	۲۷	۲	
سه شنبه	۲۸	۳	
چهارشنبه	۲۹	۴	
پنجشنبه	۳۰	۵	
جمعه	۳۱	۶	

جستری ۱۳۳۶ فم ۲۶ ۶۱۹

روز	۱۳۳۶	۱۳۳۶	کیفیت
چهارشنبه	۱	۴	جامه بخانه کا قیام عمل میرا یاد یکم خرم ۱۳۳۶ فم ۲۶ ۱۳۳۶
پنجشنبه	۲	۵	
جمعه	۳	۶	
شنبه	۴	۷	
یکشنبه	۵	۸	
دوشنبه	۶	۹	
سه شنبه	۷	۱۰	
چهارشنبه	۸	۱۱	
پنجشنبه	۹	۱۲	
جمعه	۱۰	۱۳	
شنبه	۱۱	۱۴	نامزد حضرت غفران مکان (۱۳۳۶)
یکشنبه	۱۲	۱۵	
دوشنبه	۱۳	۱۶	
سه شنبه	۱۴	۱۷	
چهارشنبه	۱۵	۱۸	
پنجشنبه	۱۶	۱۹	
جمعه	۱۷	۲۰	
شنبه	۱۸	۲۱	
یکشنبه	۱۹	۲۲	
دوشنبه	۲۰	۲۳	
سه شنبه	۲۱	۲۴	سلطان العلوم کی دگری پیشگاه خستری میں گزارائی گئی (۱۳۳۶)
چهارشنبه	۲۲	۲۵	
پنجشنبه	۲۳	۲۶	
جمعه	۲۴	۲۷	
شنبه	۲۵	۲۸	
یکشنبه	۲۶	۲۹	
دوشنبه	۲۷	۳۰	
سه شنبه	۲۸	۳۱	
چهارشنبه	۲۹	۱	
پنجشنبه	۳۰	۲	
جمعه	۳۱	۳	یکم نومبر
شنبه	۱	۴	
یکشنبه	۲	۵	
دوشنبه	۳	۶	
سه شنبه	۴	۷	
چهارشنبه	۵	۸	
پنجشنبه	۶	۹	
جمعه	۷	۱۰	
شنبه	۸	۱۱	
یکشنبه	۹	۱۲	

جستری ۳۳۵ فم ۱۹۲۶ء

روز	تاریخ	کیفیت
دوشنبه	۱	دارا سرحد کا قیام عمل میں آیا (۱۸ ذی قعدہ ۱۳۳۵ م ۳۲۶ فم ۱۹۲۶ء)
سرخنبه	۲	
چارشنبه	۳	
پنجشنبه	۴	
جمعہ	۵	
شنبه	۶	گینش چوہتری
یکشنبه	۷	
دوشنبه	۸	
سرخنبه	۹	
چارشنبه	۱۰	
پنجشنبه	۱۱	
جمعہ	۱۲	
شنبه	۱۳	
یکشنبه	۱۴	ایم م دلاوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
دوشنبه	۱۵	است پتو رومی
سرخنبه	۱۶	مشور جوی ہاں ہوتا ہے لہذا شرفا ناز پاپا (۱۸ ذی قعدہ ۱۳۳۵ م ۳۳۶ فم ۱۹۲۶ء)
چارشنبه	۱۷	
پنجشنبه	۱۸	
جمعہ	۱۹	
شنبه	۲۰	
یکشنبه	۲۱	
دوشنبه	۲۲	
سرخنبه	۲۳	
چارشنبه	۲۴	
پنجشنبه	۲۵	
جمعہ	۲۶	یکم الکعبہ
شنبه	۲۷	
یکشنبه	۲۸	
دوشنبه	۲۹	
سرخنبه	۳۰	
.	.	

جستری ۱۳۲۶ فم ۱۹۲۶

کیفیت	روز	۱۳۲۶ فم	۱۹۲۶
	یکشنبه	۱	۵
	دوشنبه	۲	۶
	سه شنبه	۳	۷
	چهارشنبه	۴	۸
	پنجشنبه	۵	۹
	جمعه	۶	۱۰
	شنبه	۷	۱۱
	یکشنبه	۸	۱۳
	دوشنبه	۹	۱۳
	سه شنبه	۱۰	۱۴
	چهارشنبه	۱۱	۱۵
	پنجشنبه	۱۲	۱۶
	جمعه	۱۳	۱۷
	شنبه	۱۴	۱۸
	یکشنبه	۱۵	۱۹
	دوشنبه	۱۶	۲۰
	سه شنبه	۱۷	۲۱
	چهارشنبه	۱۸	۲۲
	پنجشنبه	۱۹	۲۳
	جمعه	۲۰	۲۴
	شنبه	۲۱	۲۵
	یکشنبه	۲۲	۲۶
	دوشنبه	۲۳	۲۷
	سه شنبه	۲۴	۲۸
	چهارشنبه	۲۵	۲۹
	پنجشنبه	۲۶	۳۰
	جمعه	۲۷	۳۱
	شنبه	۲۸	میکم بهاری
	یکشنبه	۲۹	۲
	دوشنبه	۳۰	۳

فاطمه حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رض

جستری ۱۳۳۶ فم ۱۹۲۶

روز	۱۳۳۶ فم	۱۹۲۶	کیفیت
جمعہ	۱	۵	اولی
یکشنبه	۲	۶	
دوشنبه	۳	۷	
سه شنبه	۴	۸	
چهارشنبه	۵	۹	
پنجشنبه	۶	۱۰	
جمعہ	۷	۱۱	
یکشنبه	۸	۱۲	
دوشنبه	۹	۱۳	
سه شنبه	۱۰	۱۴	
چهارشنبه	۱۱	۱۵	
پنجشنبه	۱۲	۱۶	دوم
جمعہ	۱۳	۱۷	
یکشنبه	۱۴	۱۸	
دوشنبه	۱۵	۱۹	
سه شنبه	۱۶	۲۰	
چهارشنبه	۱۷	۲۱	
پنجشنبه	۱۸	۲۲	
جمعہ	۱۹	۲۳	
یکشنبه	۲۰	۲۴	
دوشنبه	۲۱	۲۵	
سه شنبه	۲۲	۲۶	
چهارشنبه	۲۳	۲۷	سوم
پنجشنبه	۲۴	۲۸	
جمعہ	۲۵	۲۹	
یکشنبه	۲۶	۳۰	
دوشنبه	۲۷	۳۱	
سه شنبه	۲۸	۱	
چهارشنبه	۲۹	۲	
پنجشنبه	۳۰	۳	
جمعہ	۳۱	۴	
یکشنبه	۱	۵	
دوشنبه	۲	۶	

چند روزی سے قراچہ و بارہ ٹیبا کی منتھوری معارف نامی گلی انرمان
واجل اذان تشریف ۲۹ رجب ۱۳۳۶ فم ۱۹۲۶

جستری ۱۳۳۶م ۱۹۲۷ء

روز	زوری ۱۳۳۶م	زوری ۱۹۲۷ء	کیفیت
پنجشنبہ	۱	۳	یوم خود مختاری سلطنت دکن اصفہانی
جمعہ	۲	۴	
شنبہ	۳	۵	
یکشنبہ	۴	۶	بست نجفی
دو شنبہ	۵	۷	
سہ شنبہ	۶	۸	
چار شنبہ	۷	۹	
پنجشنبہ	۸	۱۰	امتحان انٹر میڈیٹ بی اے و ایم اے میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ (برائے طلبہ خانی)
جمعہ	۹	۱۱	
شنبہ	۱۰	۱۲	
یکشنبہ	۱۱	۱۳	
دو شنبہ	۱۲	۱۴	
سہ شنبہ	۱۳	۱۵	
چار شنبہ	۱۴	۱۶	
پنجشنبہ	۱۵	۱۷	شب برات
جمعہ	۱۶	۱۸	
شنبہ	۱۷	۱۹	
یکشنبہ	۱۸	۲۰	
دو شنبہ	۱۹	۲۱	
سہ شنبہ	۲۰	۲۲	
چار شنبہ	۲۱	۲۳	عرس حضرت بابا شرف الدین رحمہ اللہ میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ (برائے طلبہ کالج)
پنجشنبہ	۲۲	۲۴	
جمعہ	۲۳	۲۵	
شنبہ	۲۴	۲۶	
یکشنبہ	۲۵	۲۷	امتحان میٹرک و سن میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ (طلبہ مدارس و خانگی)
دو شنبہ	۲۶	۲۸	
سہ شنبہ	۲۷	۲۹	ہما شہ راتری
چار شنبہ	۲۸	۳۰	
پنجشنبہ	۲۹	۳۱	
جمعہ	۳۰	۱	
شنبہ	۳۱	۲	

جنتی ۱۳۳۶ ف ۱۹۲۶

روز	انصار	جنتی ۱۳۳۶	کیفیت
شنبه	۱	۴	سالگرد مبارک آنحضرت نهنگا تعالی بتعالی مد ظلم العالی (۱۳۳۶)
یکشنبه	۲	۵	
دوشنبه	۳	۶	
سه شنبه	۴	۷	
چهارشنبه	۵	۸	
پنجشنبه	۶	۹	عرس حضرت خواجہ عین الدین جنتی رحمۃ اللہ علیہ
شنبه	۷	۱۰	
یکشنبه	۸	۱۱	
دوشنبه	۹	۱۲	
سه شنبه	۱۰	۱۳	
چهارشنبه	۱۱	۱۴	تلی نکرات
پنجشنبه	۱۲	۱۵	
شنبه	۱۳	۱۶	
یکشنبه	۱۴	۱۷	
دوشنبه	۱۵	۱۸	
سه شنبه	۱۶	۱۹	عرس کوه شریف
چهارشنبه	۱۷	۲۰	
پنجشنبه	۱۸	۲۱	
شنبه	۱۹	۲۲	
یکشنبه	۲۰	۲۳	
دوشنبه	۲۱	۲۴	شب معراج
سه شنبه	۲۲	۲۵	
چهارشنبه	۲۳	۲۶	
پنجشنبه	۲۴	۲۷	
شنبه	۲۵	۲۸	
یکشنبه	۲۶	۲۹	یکم ذی حجه
دوشنبه	۲۷	۳۰	
سه شنبه	۲۸	۳۱	
چهارشنبه	۲۹	۱	
پنجشنبه	۳۰	۲	
شنبه	۳۱	۳	

جستری ۱۳۳۶ ف م ۱۹۲۶

روز	روز	کیفیت
پہار شنبہ	۱	۶
یکشنبہ	۲	۷
جمعہ	۳	۸
شنبہ	۴	۹
یکشنبہ	۵	۱۰
دو شنبہ	۶	۱۱
شنبہ	۷	۱۲
پہار شنبہ	۸	۱۳
یکشنبہ	۹	۱۴
جمعہ	۱۰	۱۵
یکشنبہ	۱۱	۱۶
یکشنبہ	۱۲	۱۷
دو شنبہ	۱۳	۱۸
یکشنبہ	۱۴	۱۹
پہار شنبہ	۱۵	۲۰
یکشنبہ	۱۶	۲۱
جمعہ	۱۷	۲۲
یکشنبہ	۱۸	۲۳
یکشنبہ	۱۹	۲۴
دو شنبہ	۲۰	۲۵
یکشنبہ	۲۱	۲۶
پہار شنبہ	۲۲	۲۷
یکشنبہ	۲۳	۲۸
جمعہ	۲۴	۲۹
شنبہ	۲۵	۳۰
یکشنبہ	۲۶	۳۱
دو شنبہ	۲۷	۱
یکشنبہ	۲۸	۲
پہار شنبہ	۲۹	۳
یکشنبہ	۳۰	۴
جمعہ	۳۱	۵
		۶

عید الفطر

سری رام نوئی
آغاز امتحان انٹر میڈیٹ بی۔ اے۔ دا ایم۔ اے

امتحان لیل ال بی یں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ

آغاز امتحان برسر کیو لیشن

جنتی ۳۳۴ افرم ۱۹۲۶ء

روز	تاریخ	کیفیت
یکشنبه	۱	۹
دوشنبه	۲	۷
سہ شنبه	۳	۸
چارشنبه	۴	۹
پہنچشنبه	۵	۱۰
جمعہ	۶	۱۱
یکشنبه	۷	۱۲
دوشنبه	۸	۱۳
سہ شنبه	۹	۱۴
چارشنبه	۱۰	۱۵
پہنچشنبه	۱۱	۱۶
جمعہ	۱۲	۱۷
یکشنبه	۱۳	۱۸
دوشنبه	۱۴	۱۹
سہ شنبه	۱۵	۲۰
چارشنبه	۱۶	۲۱
پہنچشنبه	۱۷	۲۲
جمعہ	۱۸	۲۳
یکشنبه	۱۹	۲۴
دوشنبه	۲۰	۲۵
سہ شنبه	۲۱	۲۶
چارشنبه	۲۲	۲۷
پہنچشنبه	۲۳	۲۸
جمعہ	۲۴	۲۹
یکشنبه	۲۵	۳۰
دوشنبه	۲۶	۳۱
سہ شنبه	۲۷	۱
چارشنبه	۲۸	۲
پہنچشنبه	۲۹	۳
جمعہ	۳۰	۴
یکشنبه	۳۱	۵

وفات حضرت آیات حضرت مخفران مکان علیہ رحمۃ

یادگار تخت نشینی مبارک اعلیٰ حضرت بندگانعالی نظام العالی

۴ جولائی

فاتحہ حضرت یزدنا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ

یکم اپریل

۲

۳

۴

۵

جنتری ۱۳۳۶ ف ۱۹۲۶

روز	روز و ماه	کیفیت
شنبه	۱	۶
چهارشنبه	۲	۰
پنجشنبه	۳	۴
جمعه	۴	۱۰
شنبه	۵	۱۱
یکشنبه	۶	۱۲
دوشنبه	۷	۱۳
سه شنبه	۸	۱۴
چهارشنبه	۹	۱۵
پنجشنبه	۱۰	۱۶
جمعه	۱۱	۱۷
شنبه	۱۲	۱۸
یکشنبه	۱۳	۱۹
دوشنبه	۱۴	۲۰
سه شنبه	۱۵	۲۱
چهارشنبه	۱۶	۲۲
پنجشنبه	۱۷	۲۳
جمعه	۱۸	۲۴
شنبه	۱۹	۲۵
یکشنبه	۲۰	۲۶
دوشنبه	۲۱	۲۷
سه شنبه	۲۲	۲۸
چهارشنبه	۲۳	۲۹
پنجشنبه	۲۴	۳۰
جمعه	۲۵	۳۱

جغتری ۱۳۳۶ فسم ۱۹۲۷

روز	۱۳۳۶	کیفیت
یکشنبه	۱	
دوشنبه	۲	
سه شنبه	۳	
چهارشنبه	۴	
پنجشنبه	۵	
جمعه	۶	
شنبه	۷	
یکشنبه	۸	
دوشنبه	۹	
سه شنبه	۱۰	
چهارشنبه	۱۱	
پنجشنبه	۱۲	
جمعه	۱۳	
شنبه	۱۴	
یکشنبه	۱۵	
دوشنبه	۱۶	
سه شنبه	۱۷	
چهارشنبه	۱۸	
پنجشنبه	۱۹	
جمعه	۲۰	
شنبه	۲۱	
یکشنبه	۲۲	
دوشنبه	۲۳	
سه شنبه	۲۴	
چهارشنبه	۲۵	
پنجشنبه	۲۶	
جمعه	۲۷	
شنبه	۲۸	
یکشنبه	۲۹	
دوشنبه	۳۰	
سه شنبه	۳۱	
چهارشنبه	۳۲	
پنجشنبه	۳۳	
جمعه	۳۴	
شنبه	۳۵	
یکشنبه	۳۶	
دوشنبه	۳۷	

سالگرد کون و کثوریه قیصر بنده (۱۳۱۹)

سالگرد نهجی جان بنده (۱۳۶۵)
آغاز امتحان الما ایل می

جنتی ۱۳۳۶ فید ۱۹۲۷

روز	تاریخ	کیفیت
دوشنبه	۱	
سه شنبه	۲	
چهارشنبه	۳	
پنجشنبه	۴	
جمعه	۵	
شنبه	۶	
یکشنبه	۷	
دوشنبه	۸	
سه شنبه	۹	
چهارشنبه	۱۰	
پنجشنبه	۱۱	
جمعه	۱۲	
شنبه	۱۳	
یکشنبه	۱۴	
دوشنبه	۱۵	
سه شنبه	۱۶	
چهارشنبه	۱۷	
پنجشنبه	۱۸	
جمعه	۱۹	
شنبه	۲۰	
یکشنبه	۲۱	
دوشنبه	۲۲	
سه شنبه	۲۳	
چهارشنبه	۲۴	
پنجشنبه	۲۵	
جمعه	۲۶	
شنبه	۲۷	
یکشنبه	۲۸	
دوشنبه	۲۹	
سه شنبه	۳۰	

جنتری ۳۳۶ فم ۱۹۲۶ء

روز	تہذیب	جولائی ۱۹۲۶ء	کیفیت
جمعہ	۱	۸	عشر و محرم الحرام
یکشنبہ	۲	۹	
دو شنبہ	۳	۱۰	
دو شنبہ	۴	۱۱	
جمعہ	۵	۱۲	
چار شنبہ	۶	۱۳	
پنج شنبہ	۷	۱۴	
جمعہ	۸	۱۵	
یکشنبہ	۹	۱۶	
یکشنبہ	۱۰	۱۷	
دو شنبہ	۱۱	۱۸	
دو شنبہ	۱۲	۱۹	
چار شنبہ	۱۳	۲۰	
پنج شنبہ	۱۴	۲۱	
جمعہ	۱۵	۲۲	
یکشنبہ	۱۶	۲۳	
یکشنبہ	۱۷	۲۴	
دو شنبہ	۱۸	۲۵	
دو شنبہ	۱۹	۲۶	
چار شنبہ	۲۰	۲۷	
پنج شنبہ	۲۱	۲۸	
جمعہ	۲۲	۲۹	
یکشنبہ	۲۳	۳۰	
یکشنبہ	۲۴	۳۱	
دو شنبہ	۲۵	۱	
دو شنبہ	۲۶	۲	
چار شنبہ	۲۷	۳	
پنج شنبہ	۲۸	۴	
جمعہ	۲۹	۵	
یکشنبہ	۳۰	۶	
یکشنبہ	۳۱	۷	

(۲) تمہید

ایک عرصہ سے ہمالیہ کے ملک محروسہ میں ایسی اعلیٰ تعلیم کی ضرورت بالعموم
 محسوس ہو رہی تھی جس سے اہل ملک کا علمی ذوق اور دماغی تربیت کی آرزو
 پوری ہو اور جس کی بنیاد ملکی تاریخ اور قومی تہذیب پر قائم ہو۔ چنانچہ اسی
 ضرورت کا احساس تھا جو جامعہ عثمانیہ کے قیام کا باعث ہوا۔ کچھ اور پوچھا
 برس سے ریاست میں اعلیٰ تعلیم کا انتظام مدارس یونیورسٹی کے سپرد تھا
 لیکن اس یونیورسٹی سے تعلق ایسا بے سود ثابت ہوا کہ اس کا جاری رکھنا
 ریاست کے روشن خیال طبقہ کی رائے میں ناپسندیدہ ہو گیا اور وقتاً فوقتاً
 اس قسم کی تحریکیں پیش ہونے لگیں کہ ریاست کی تعلیم گاہوں کا تعلق یا تو کسی
 دوسری یونیورسٹی سے کر دیا جائے یا اور بھی اچھا یہ ہو کہ اعلیٰ تعلیم کا ایک ایسا
 نظام خود ہمالیہ کے محروسہ ہی میں قائم کیا جائے جو ملک کی تمام تعلیمی ضروریات
 کا کفیل ہو۔ ان تحریکوں پر مدتوں بحث ہوتی رہی مگر کوئی عملی صورت پیدا
 نہ ہو سکی تا کہ حضرت بندگان علی خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ سرکار سلطنت
 ہوئے اور تعلیم و تعلم میں عظیم الشان ترقیوں کا دور شروع ہو گیا۔ حضرت خلد اللہ
 کے دور حکومت کی ابتدا میں ایک مشیر تعلیمات کا تقرر عمل میں آیا تاکہ ریاست
 کے سرکشہ تعلیم میں جن اصلاحوں اور ترقیوں کی ضرورت ہو۔ انہی پوری کیفیت

روز	تاریخ	کیفیت
یکشنبه	۱	دارالرحمة کا قیام عمل میں آیا (۱۸ ذی قعدہ ۱۲۳۵ھ بمطابق ۱۹ اگست ۱۹۱۷ء)
دوشنبہ	۲	ایک روز
سہ شنبہ	۳	ایک روز
چار شنبہ	۴	ایک روز
پنج شنبہ	۵	ایک روز
جمعہ	۶	ایک روز
یک شنبہ	۷	ایک روز
دوشنبہ	۸	ایک روز
سہ شنبہ	۹	ایک روز
چار شنبہ	۱۰	ایک روز
پنج شنبہ	۱۱	ایک روز
جمعہ	۱۲	ایک روز
یک شنبہ	۱۳	ایک روز
دوشنبہ	۱۴	ایک روز
سہ شنبہ	۱۵	ایک روز
چار شنبہ	۱۶	ایک روز
پنج شنبہ	۱۷	ایک روز
جمعہ	۱۸	ایک روز
یک شنبہ	۱۹	ایک روز
دوشنبہ	۲۰	ایک روز
سہ شنبہ	۲۱	ایک روز
چار شنبہ	۲۲	ایک روز
پنج شنبہ	۲۳	ایک روز
جمعہ	۲۴	ایک روز
یک شنبہ	۲۵	ایک روز
دوشنبہ	۲۶	ایک روز
سہ شنبہ	۲۷	ایک روز
چار شنبہ	۲۸	ایک روز
پنج شنبہ	۲۹	ایک روز
جمعہ	۳۰	ایک روز
یک شنبہ	۳۱	ایک روز
دوشنبہ	۱	ایک روز
سہ شنبہ	۲	ایک روز
چار شنبہ	۳	ایک روز
پنج شنبہ	۴	ایک روز
جمعہ	۵	ایک روز
یک شنبہ	۶	ایک روز
دوشنبہ	۷	ایک روز
سہ شنبہ	۸	ایک روز
چار شنبہ	۹	ایک روز
پنج شنبہ	۱۰	ایک روز

خواندگی کے اصل مضمون پر پوری توجہ کا موقع ان کو اس لئے نہیں مل سکتا کہ ایک غیر زبان کی پیچیدگیوں کو حل کرنے میں ان کے وقت کا ایک بڑا حصہ صرف ہوتا ہے۔ طبیعت میں اہلیت کا جو ہر نہیں رہتا اور گراؤ جیٹ اس قابل نہیں ہوتے کہ خود اپنی مادری زبان کے ذریعہ سے اپنے ہم وطنوں کوئی علم سکھاسکیں اور اس طرح جو دوری اور بیگانگی قوم کی تعلیم یافتہ جماعتوں اور عموم کثیر التعداد کے مابین ہو جاتی ہے وہ کبھی رفع نہیں ہو سکتی۔ مجوزہ یونیورسٹی میں اردو زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کے خلاف دو بڑے اعتراض ممکن تھے ان پر بھی عرضداشت میں بحث کی گئی ہے۔ ان میں پہلا اعتراض یہ تھا کہ مالک محروسہ کے باشندوں کی ایک بہت بڑی تعداد دوسری زبانیں بولتی ہیں۔ دوسرا اعتراض یہ تھا کہ اردو میں تعلیم کے لئے عمدہ کتابیں موجود نہیں ہیں۔ پہلے اعتراض کی نسبت یہ عرض کیا گیا کہ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ جن لوگوں کی مادری زبان اردو ہے ان کی تعداد مقابلتہً قلیل ہے لیکن اردو ریاست کی علمی اور سرکاری زبان ہے اور شائستہ صحبتوں میں بھی اردو ہی مروج ہے اور ان جماعتوں میں بالعموم مستعمل ہے جن سے طلبہ کالج میں پڑھنے آتے ہیں۔ دوسرے اعتراض کا یہ جواب دیا گیا کہ اگر ایک شعبہ تالیف و ترجمہ کا جامعہ کے ساتھ قائم کر دیا جائے تو کالج کے درجوں کے لئے جو کتابیں ضروری ہونگی وہ اردو میں جلد ہی ہوسکیں گی۔ نواب صاحب موصوف کی یہ رائے بہت درست ثابت ہوئی کیونکہ جامعہ غمانیہ کے دارالترجمہ نے گذشتہ چھ برس میں انٹرمیڈیٹ اور بی۔ اے کی پڑھائی کی کل کتابیں تالیف و ترجمہ کر دی ہیں۔ اردو زبان کی یہ قابلیت عام طور پر تسلیم کی جاتی ہے کہ وہ علمی مضامین کو آسانی

پیش کرے چنانچہ انٹرنیشنل تعلیمات کی کیفیت پیش ہونے پر ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے صیغوں کا انتظام از سر نو کیا گیا مدارس کی تعداد بہت بڑھا دی گئی اور ان کے لئے بہتر اساتذہ اور سامان تسلیم مہیا کیا گیا۔ اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے سوال پر غور ہوا۔ اور شروع ۱۹۱۷ء میں مشہور ری (نواب حیدر نواز جنگ پٹا) مستند تعلیمات سرکار عالی نے ایک عرضداشت اعلیٰ حضرت حیدر آباد دکن کے حضور میں پیش کی جس میں تعلیم کی موجودہ حالت کی پوری کیفیت تحریر کرنے اور ان نقصانات پر بحث کرنے کے بعد جو غیر زبان کے ذریعہ تعلیم دینے سے واقع ہوتے ہیں یہ تجویز عرض کی گئی تھی کہ :-

”موجودہ طریقہ تعلیم کی دورنگی اور بے اصولی کو مٹانے اور ان خطرات اور تباہ کن نقائص کو رفع کرنے کے لئے جو موجودہ طریقہ تعلیم نے پیدا کئے ہیں اور جو گھن کی طرح ہمارے نظام تمدن و معاشرت کو اے داعی و جسمانی کو اندر ہی اندر کھائے چلے جا رہے ہیں ہیں ایک جدید یونیورسٹی کی ضرورت ہے جس کی بنیاد صحیح اصول تعلیم، ملکی ضروریات اور قومی خصائص پر قائم ہو جس میں قدیم و جدید دونوں طریقوں کی خوبیوں سے فائدہ اٹھایا جائے جو تعلیمی بھی ہو اور امتحانی بھی اور ساتھ ہی تالیف و ترجمہ کا کام بھی کرے اور جو تربیت ذہن اور تحصیل علوم دونوں کے لئے اپنی ہی زبان یعنی اردو کو کام میں لائے۔“

اس عرضداشت میں نواب صاحب موصوف نے موجودہ طریقہ تعلیم کے ان نقائص کو بیان کیا تھا جو غیر زبان میں تعلیم دینے سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً یہ کہ طلبہ کے حافظے پر ایک غیر دراجبی اور بلا ضرورت بار پڑتا ہے۔

اخلاق کی درستی کی نگہ انی ہو اور دوسری طرف تمام علمی شعبوں میں اعلیٰ درجہ کی تحقیق کا کام بھی جاری رہے۔

اُس یونیورسٹی کا اصل اصول یہ ہونا چاہئے کہ اعلیٰ تعلیم کا ذریعہ ہماری زبان اردو قرار دی جائے اور انگریزی زبان کی تعلیم بھی بحیثیت ایک زبان کے ہر طالب علم پر لازمی کر دانی جائے لہذا میں بہت خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہوں کہ میری تخت نشینی کی یادگار میں حسب مذکور اصول محولہ عرضداشت کے موافق ہمالک محروسہ کے لئے حیدرآباد میں یونیورسٹی قائم کرنے کی کارروائی شروع کی جائے۔ اس یونیورسٹی کا نام عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد ہوگا۔“

اس فرمان واجب الاداعان کی تعمیل میں حکمہ تعلیمات سرکار عالی نے فوراً جامعہ کی عملی تجویز کو عمل میں لانے کے لئے ابتدائی کام شروع کیا اور اس کے شعبہ فنون و دینیات کے نصاب پر غور کرنے کے لئے کمیٹیاں قائم کی گئیں اور ان کمیٹیوں نے نصابوں کے جو مسودے تیار کئے وہ انگلستان اور ہندوستان کے تعلیمی حلقوں میں گشت کرائے گئے اور ترقی خواہان جامعہ کو اس امر کے علم سے اطمینان ہوا کہ تعلیم کے متعلق جن نتائج پر وہ پہنچے تھے ان کو تعلیم کے سربراہ اور دہاسہروں نے نم و بیش پسند کیا۔

جامعہ عثمانیہ کے نصاب تعلیم کی بڑی خصوصیات یہ ہیں کہ ہر شعبہ تعلیم میں مضامین دو گروپوں میں تقسیم کیے گئے ہیں تاکہ طلبہ جو مضامین دلچسپی میں لینا چاہیں ان میں ان کی ابتدائی تعلیم اچھی ہو۔ امتحان انٹرمیڈیٹ میں

ادا کر سکتی ہے مشہور مورخ مسٹر ونسٹن اے اسمتھ نے اپنی تاریخ ہند کے آخری باب میں اس امر کی پوری شہادت دی ہے۔ جامعہ عثمانیہ کے قیام پر مبارک باد دیکر وہ لکھتے ہیں :-

”اُردو زبان اپنی نحو کی سادگی اور لوچ کے اعتبار سے اور اس لحاظ سے کہ اس کا سرمایہ لغات مغربی۔ ہندی۔ سنسکرت۔ فارسی۔ عربی۔ انگریزی۔ اور دیگر السنہ کے الفاظ سے غیر معمولی طور پر مالا مال ہے انگریزی زبان سے بہت مشابہ ہے اور ہر ایک مضمون خواہ وہ علمی ہو یا فلسفیانہ یا سائنسی یا فنی اُردو میں ادا ہو سکتا ہے“

اعلیٰ حضرت خلد اسد ملکہ نے جن کی توجہ اور بچپی ترقی تعلیم میں مشہور و معروف ہے عرضداشت کو منظور فرمایا اور اس تعلیمی تحریک سے ہمیشہ بڑی دلچسپی ظاہر فرمائی اگر حضرت اقدس واعلیٰ کی شانائہ نیا صنی اور ہدایت اس تحریک کی رہنمائے بنتی تو کسی قسم کی کامیابی ممکن نہ ہوتی۔ یہاں فرمان مبارک کی عبارت کا اعادہ کرنا بچسپی سے خالی نہ ہو گا :-

”مجھے بھی عرضداشت اور یادداشت کی مصرحہ رائے سے اتفاق ہے کہ ممالک محروسہ کے لئے ایک ایسی یونیورسٹی قائم کی جائے جس میں جدید و قدیم مشرقی و مغربی علوم و فنون کا امتزاج اس طور سے کیا جائے کہ موجودہ نظام تعلیم کے نقائص دور ہو کر جسمی اور دماغی اور روحانی تعلیم کے قدیم و جدید طریقوں کی خوبیوں سے پورا فائدہ حاصل ہو سکے اور جس میں علم پھیلانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ایک طرف طلبہ کے

جامعہ عثمانیہ کا پہلا تعمیری کام یہ تھا کہ ایک شعبہ تالیف و ترجمہ قائم کر دیا۔ جس میں اولاً اٹھ قابل مترجموں کا تقرر عمل میں آیا اور یہ کام ملک سے یہ مشہور ادیب اور مصنف کی نگرانی میں دیا گیا۔ اس شعبہ کا کام بہت کامیاب رہا بالخصوص جب ان مشکلات کا اندازہ کیا جاتا ہے جو ترجمہ میں پیش آتی ہیں منجملہ ان کے ایک وضع اصطلاحات کا کام ہے جس میں مختلف علوم و ماہروں کی کھٹیاں مصروف رہتی ہیں۔ اور بہت سے علموں کے اصطلاحیں وضع کر چکی ہیں۔ یہ شعبہ ابتدا میں بیوزن کا مانی نہ رہتا تھا۔ نہ ہوا تھا۔ لیکن چونکہ جامعہ کے حق میں اس کا کام بڑی اہمیت رکھتا ہے اس لئے اعلیٰ حضرت خلد اللہ ملکہ لئے اس کی قیام کی مدت اس سال یقیناً فرمادی ہے۔ اس بیت الحکمت نے جو کام اب تک انجام دیا ہے وہ یہ تمام مضامین سے متعلق ہے جن کی تعلیم اس وقت جامعہ میں دے رہا ہے یعنی تاریخ (مشرقی و مغربی قدیم و جدید) فلسفہ، معاشیات، نباتیات (نظری و عملی) طبیعیات، کیمیا، قانون، نباتیات، حیوانیات، طبیعیات، طب، شعبہ تالیف و ترجمہ نے جو ترجمے اور تالیفیں تیار کیں ہیں ان میں سے سرکار عالی میں طبع کی گئی ہیں۔ کتب جامعہ کی طباعت لینڈر پرنٹنگ پریس میں ایک خاص علمہ اضافہ کیا گیا ہے۔ چونکہ دارالطبع دارالتعمیر سے زیادہ فاصلہ پر تھا اس لئے دارالطبع کی جو شاخ جامعہ سے متعلق تھی وہ دارالتعمیر کے قریب قائم کر دی گئی ہے۔

دائرة المعارف جس کے زیرِ اہتمام عربی کی غیر مطبوعہ نادر کتب میں سے بہت سی کتب جامعہ عثمانیہ سے متعلق کر دیا گیا ہے علوم عربی کی اشاعت و جمع قضاآت دارالاسناد و دارالحدیث میں مصروف علماء، مالک اسلامیہ بلکہ یورپ کے مستشرقین نے بھی تعاون فرمایا ہے۔

انتخاب مضامین میں پختہ اور یونیورسٹیوں کے زیادہ وسعت رکھی گئی ہے اور مضامین کو اس طرح سے مرتب کیا ہے کہ ایک طالب العلم اپنے لئے ایک ایسا مجموعہ انتخاب کر سکتا ہے جس کے مضامین ایک دوسرے سے قریب کا تعلق رکھتے ہوں مختلف مجموعوں میں مضامین کی تقسیم سے یہ فائدہ ہے کہ بی اے کی جماعتوں میں ایک طالب العلم کسی خاص مضمون اور اس کے متعلقات کی تعلیم مکمل طریقہ پر حاصل کر سکتا ہے۔ انگریزی زبان اور دینیات کے علاوہ جو لازمی مضامین ہیں طالب علم کو بی اے دوسرا مضمون ایسا لے سکتا ہے جس میں وہ خصوصیت کے ساتھ تمام و کمال عبور حاصل کر لے اور پھر اسی مضمون پر تحقیق و تلاش کے کام میں مصروف ہو جائے۔ یہ امر بیان کر دینا ضروری ہے کہ دینیات یا اخلاقیات کالج کی تمام جماعتوں کے لئے لازمی ہے۔

انگریزی زبان کی تعلیم لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس کا معیار وہی رکھا گیا ہے جو دوسری یونیورسٹیوں کا ہے۔ اس کی وجہ سے جامعہ عثمانیہ کے طلبہ انگریزی بولنے والی دنیا کے مرد و خواتین سے آشنا رہ سکتے ہیں اور ان کا دائرہ عمل جامعہ کی مطبوعہ کتابوں ہی تک محدود نہ رہے گا۔ جامعہ کے اساتذہ اپنے شاگردوں کو مختلف مضامین کی انگریزی کتابیں مطالعہ کرنے کی ہدایت کرتے رہتے ہیں اور ان کتابوں کے مضامین پر تنقید اور توجیہ کے لئے انھیں سوالات دے جاتے ہیں۔ انگریزی بحیثیت زبان کے ان کو سکھانی جاتی ہے تاکہ وہ آسانی اور صحت کے ساتھ اس زبان میں تحریر و تقریر کر سکیں اور انگریزی ادب میں جو پیش ہا خزانے موجود ہیں ان سے پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

کیونکہ اردو ایک ایسی زبان ہے کہ جو ہندوستان کے ہر گوشہ خصوصاً شمالی ہند میں بولی جاتی ہے ۔

ابتداء میں تین پروفیسروں اور دس مددگار پروفیسروں کا عملہ منظور ہوا تھا جو انٹرمیڈیٹ کی جماعتوں کے لئے کافی تھا۔ لیکن بی۔ اے اور بی۔ میں ایم۔ اے اور ایل۔ ایل۔ بی کی جماعتوں کے کھل جانے سے چند ہی بناوٹ پر قائم کی گئیں اور اب جو عملہ مقرر ہے وہ حسب ذیل اساتذہ پر مشتمل ہے :-

ایک پرنسپل	ای۔ اے۔ - صہ۔ - اے۔ اے۔
سولہ پروفیسر	صہ۔ - صہ۔ - اے۔
اکیس مددگار پروفیسر	صہ۔ - صہ۔ - صہ۔
سولہ مددگار پروفیسر	صہ۔ - صہ۔ - اے۔ اے۔
تین ڈیٹا سٹریٹر	صہ۔ - صہ۔ - اے۔ اے۔
ایک مہتمم کتب خانہ	صہ۔ - صہ۔ - اے۔ اے۔

کلیہ جامعہ اس وقت آٹھ وسیع آسائش کے مکانات میں قائم ہے۔ مکانات شہر کے لیے حصے میں ہیں جہاں کی آب و ہوا اچھی ہے لیکن چونکہ روز افزوں ضروریات کو یہ آٹھ مکان کسی طرح کافی نہیں ہو سکتے اس لئے افسران جامعہ اس حالت سے مطمئن نہیں ہیں۔ ایک راقبہ اراضی جس کا رقبہ چودہ سو ایکڑ ہے اعلیٰ حضرت علیہ السلام نے جامعہ عثمانیہ کی عمارات کے لئے منظور فرمایا ہے۔ حضرت اقدس علی کی سرکار ابد قرار سے کیا ہے۔ کی آئندہ عمارات کو ایسا رفیع الشان بنا سجاو اس کے لئے باقی رہے۔ نشان کے مطابق ہو۔ چنانچہ سرکار ابد قرار سے تقریباً ایک لاکھ روپیہ کار آمد کے لئے منظور فرمایا ہے۔

منشور خسروی کے مطابق جامعہ عثمانیہ کی جو اساسی ترکیب قائم ہوئی ہے اس میں مقامی حالات اور ضروریات کا خاص طور پر لحاظ رکھا گیا ہے اور اسی لئے بعض خصوصیات میں ہندوستان کی پرانی یونیورسٹیوں سے مختلف ہے۔ تعلیمی اور انتظامی کام کے لئے جدا جدا مجالس مقرر ہیں جن میں سے ہر ایک اپنی مخصوص خدمت کو انجام دیتی ہے۔ اسی لئے مجالس شعبہ اسطور پر قائم کی گئی ہیں کہ وہ تعلیمی خدمات انجام دیں جو ہند کی اکثر یونیورسٹیوں میں سٹڈنٹ کے سپرد ہوتی ہیں شعبہ جات میں رفقاء کی ایک تعداد معین کر دی گئی ہے۔ پس مجلس رفقاء کے ہر رکن کا کسی نہ کسی مجلس شعبہ سے متعلق ہونا ضروری نہیں بلکہ شعبوں کے اراکین میں زیادہ تر اساتذہ ہیں اور تعلیمی معاملات میں انکی رائے کو غلبہ حاصل ہے۔ دوسری جانب مجلس انتظامی مجلس رفقاء کا ایک خاص انتظامی حصہ ہے اور تعلیمی معاملات سے اسے سروکار نہیں جامعہ کا عملی نظم و ضبط میں کالجوں کا انتظام اور نگرانہ بھی شامل ہے مجلس اعلیٰ (کونسل) کے اختیار میں دیا گیا ہے اور کونسل جامعہ کی سب سے بڑی جماعت با اختیار ہے اور عملاً اسکے سپرد بہت سے ایسے کام ہوتے ہیں جو برطانوی ہند کی یونیورسٹیوں میں گورنمنٹ کے اقتدار میں ہوتے ہیں۔

مہرست ۳۲۸ م اگست ۱۹۱۹ء میں کلیہ جامعہ عثمانیہ (عثمانیہ یونیورسٹی) کالج کا افتتاح ہوا اس کی مختلف جماعتوں میں طلبہ کا داخلہ بہت ہی تیزی سے ہوا ہے۔ اور اس وقت کلیہ میں طلبہ کی تعداد تقریباً چھ سو ہے۔ انٹر میڈیٹ کا پہلا امتحان ۳۲۸ م اگست ۱۹۲۱ء میں ہوا۔ اور بی۔ اے کا پہلا امتحان ۳۲۸ م اگست ۱۹۲۳ء میں چونکہ ہر مضمون میں ایک سے زائد پرچہ سوالات دئے جاتے ہیں اس لئے ممکن ہوا کہ بیرونی محققین مقرر کئے جائیں جو عموماً دوسری یونیورسٹیوں میں پروفیسر ہیں۔ انہوں نے طلبہ کے جوابات پر اطمینان ظاہر کیا ہے۔ واضح رہے کہ دوسری یونیورسٹیوں کے پروفیسروں کو محققین مقرر کرنے میں جامعہ کو کوئی وقت محسوس نہیں ہوتی۔

روپیہ آتہ پائی

. . ۱۱۷۳۲۴

. . ۳۹۷۰۹

. . ۲۵۲۰۰

. . ۱۷۵۵۶

. . ۵۱۴۰

. . ۴۵۳۱۴

. . ۲۲۶۶۹۵

مطبع جامعہ

رصد خانہ نظامیہ

سٹی انٹرمیڈیٹ کالج

انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد

زنانہ کالج نام پبی

وظائف من خدمت

بجست

. . ۱۲,۹۸,۹۲۰

میزان

جامعہ نے اپنی ابتدا و دنیاآت و فنون اور سائنس کی تعلیم سے کی تھی لیکن اپنے طالب علموں کے لئے مختلف پیشوں کی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع بہم پہنچانے کے لئے ہر سال ۱۳۳۲ء سے ۱۹۲۳ء میں جماعت قانون کا افتتاح کیا گیا اور اس وقت انجینئرنگ اور طبی کتب کے ترجمہ ہو رہے ہیں طبی کالج کی جماعت ایم۔ بی۔ بی۔ ایس سال اول کا افتتاح شہر یورسٹنہ میں ہوا اور امید ہے کہ انجینئرنگ کالج شہر یورسٹنہ میں قائم ہو سکیگا۔ پیشگاہ خسروی سے صنعت اور زراعت کی تعلیم کی کتابوں کے ترجمہ کے لئے تین لاکھ روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی ہے۔ اس گنجائش سے استفادہ ہونے کے لئے فوری کارروائی جاری ہے تاکہ تعلیم صنعت اور زراعت کے کالجوں کا افتتاح جلد ہو سکے۔

کلیہ جامعہ عثمانیہ کی انٹرمیڈیٹ کی جماعتوں میں طلبہ کی زیادتی کی وجہ سے مدرسہ فوٹانیہ بلکہ حیدرآباد اور اورنگ آباد میں انٹرمیڈیٹ کالج قائم کئے گئے۔ مدرسہ نسواں نام ملی میں بھی انٹرمیڈیٹ کی جماعتیں کھولی گئی تھیں۔ اور اب اس درسگاہ میں بی۔ اے کی تعلیم کا آغاز کر دیا گیا ہے تاکہ پردہ نشین خواتین بھی اعلیٰ تعلیم سے متعمق ہو سکیں۔ جامعہ کے مختلف سرشتوں کا موازنہ ۱۳۳۶ء میں اکتوبر ۱۹۲۶ء لغاتیہ اکتوبر ۱۹۲۶ء حسب ذیل ہے :-

روپیہ آنہ پائی

. . ۷۱۵۵۹

. . ۴۸۲۳۰۹

دفتر سجل

کلیہ جامعہ عثمانیہ

۱۰۱۱۱۱

معین امیر جامعہ بہادر
 صدر الہام فیئانس (ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر)
 صدر الہام امور مذہبی (ڈاکٹر نواب سر امین جنگ بہادر)
 مقدمہ صیفہ تعلیمات (نواب ذوالقادر جنگ بہادر ایم اے (کیمبرج) ایئر ٹریٹ (لا)
 ناظم تعلیمات (نواب سعود جنگ بہادر بی اے (اکسفورڈ) ایئر ٹریٹ (لا)
 صدر کلیمہ جامعہ عثمانیہ (محمد عبدالرحمن خان صاحب بی اے بی ایس سی)
 پرنسپل طبیہ کالج (سیجر فرحت علی ایم بی سی بیج بی)

اراکین مقرر کردہ سرکار عالی :- (کر در سال کیلئے من ابتدا آبان ۱۳۲۵ تا خاتمہ بان ۱۳۳۰ مقرر ہوگا)
 نواب نظامت جنگ بہادری آئی ائی او بی ای ایم اے ایل ایل بی بی کیمبرج صدر الہام سیاست
 نواب مرزا یار جنگ بہادر بی اے ایل ایل بی بی بیر مجلس عدالت العالیہ
 نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم اے (اکسفورڈ) مقدمہ صیفہ سیاسیات
 نواب ضیاء یار جنگ بہادر

مسجل رجسٹرار

• حمید احمد انصاری بی اے

مجلس فقہاء

اراکین مجلس اعلیٰ :-
 امیر جامعہ بہادر

(۳) جامعہ عثمانیہ

اعلیٰ

المختصر قدرت رندگان عالی حضور نورالطنت جنرل سپہ سالار صفیہ سابع
مظفر الملک و الماک نظام الملک نظام الدولہ محی الملتہ والدین بنکر الٹیڈ
ہانس نواب میر عثمان علیخان بہا فتح جنگ جی سی ایس آئی جی بی ای
یا فلاح السلطنہ طائرہ و رنگش سلطنت آصفیہ سلطان العالم
امیر معین

ہمارا جہ کوشن پرشاد بہادرین السلطنہ جی سی آئی ای

معین ملک معین

نواب لی الدولہ بہادر

مجلس اعلیٰ

پروفیسر حسین علی مرزا صاحب
 پروفیسر وحید الرحمن صاحب
 ڈاکٹر عبدالحق صاحب
 ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب
 مولوی وحید الدین صاحب سلمہ
 مولوی محمد عبد القدیر صاحب
 مولوی محمد الیاس برنی صاحب

ارکین مقرر کردہ سرکار عالی :- (مدت تقریباً تیرہ سو تیرہ سال تک منع کیا)

نواب لطف الدولہ بہادر
 نواب معین الدولہ بہادر
 نواب صفدر جنگ شیر الدولہ فخر الملک بہادر
 نواب نظام یار جنگ حسام الملک خانخاناں بہادر
 نواب سالار جنگ بہادر
 راجہ فتح نواز و نت بہادر
 لفظت کر بل افسر جنگ افسر الدولہ نواب سائبر الملک بہادر
 نواب تلاوت جنگ بہادر
 نواب نذیر جنگ بہادر
 نواب سراج یار جنگ بہادر
 نواب فخر یار جنگ بہادر
 مسٹر ڈبلیو جے۔ پرنڈرگھاسٹ

معین امیر جامعہ بہادر
 صدر الہام فیئانش (ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر)
 صدر الہام امور مذہبی (ڈاکٹر نواب سر امین جنگ بہادر)
 مقدمہ صیغہ تعلیمات (نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم اے (کمپوٹ) پیر سٹریٹ لا)
 ناظم تعلیمات (نواب مسعود جنگ بہادر بی اے (اکسفورڈ) پیر سٹریٹ لا)
 صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ (محمد عبدالرحمن خان صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی)
 پرنسپل طبیہ کالج (سیجر فرحت ایم۔ بی۔ سی۔ بیچ۔ بی اے)
 نواب نظامت جنگ بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ او۔ بی۔ ای۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (کمپوٹ) صدر الہام
 نواب مرزا یار جنگ بہادر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ
 نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم اے (اکسفورڈ) مقدمہ صیغہ سیاسیات۔
 نواب ضیا یار جنگ بہادر

پروفیسر ان کلیہ جامعہ عثمانیہ :-

پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
 پروفیسر مارون خان صاحب خردانی
 پروفیسر حسین علی خاں صاحب
 پروفیسر ای اسپرٹ صاحب
 ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب
 ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب
 ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قریشی
 پروفیسر کشن چند صاحب

میجر محمد اشرف صاحب

مجلس انتظامی

(آبان ۱۳۳۶ء سے آبان ۱۳۳۷ء تک مزید دو سال کیلئے مکرر انتخاب کیا گیا)

ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر
نواب فخر یار جنگ بہادر
نواب ذوالقادر جنگ بہادر
ناظم صاحب تعلیمات (نواب معود جنگ بہادر)
صدر صاحب کلیہ (محمد عبدالرحمن خان صاحب)
مولوی محمد عنایت اللہ صاحب
مولوی سید محمد اعظم صاحب

مجلس شعبہ بنیات

(۱۱ تا ۱۳ آبان ۱۳۳۶ء میں ختم ہوگی)

نواب صدر یار جنگ بہادر (میر شعبہ)
نواب ضیاء یار جنگ بہادر
مولوی مفتی رکن الدین صاحب
مولوی عبداللہ عمادی صاحب
مولوی محمد عبدالرحمن خان صاحب
مولوی عبدالقدیر صاحب
ڈاکٹر عبدالحق صاحب

نواب حمید ریا جنگ بہادر
 نواب ہاشم ریا جنگ بہادر
 مولوی عبدالحق صاحب
 مولوی سید غلام نبی صاحب
 مولوی غلام نیروانی صاحب
 مولوی رکن الدین صاحب
 مولوی سید محی الدین صاحب
 نواب علی نواز جنگ بہادر
 نواب سعادت جنگ بہادر
 مولوی محمد اظہار حسن صاحب
 مولوی محمد غایت اللہ صاحب
 مولوی حمید احمد صاحب انصاری
 نواب کرامت جنگ بہادر
 ڈاکٹر نواب ناظر ریا جنگ بہادر
 مولوی سید محمد اعظم صاحب
 نواب صمد ریا جنگ بہادر
 رائے بیچنا تھ صاحب
 سید محمد حسین صاحب

منتخب کردہ مجلس رفقاء ازار اکین مجالس شعبہ
 نواب صدر ریا جنگ بہادر

ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب
 ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قنشی
 ڈاکٹر عبدالحق صاحب
 ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب
 مولوی وحید الدین صاحب سلیم
 پنڈت ہری ہر شاستری صاحب

مجلس شعبہ قانون

(مدت تقریباً ۳۰ منٹ ختم ہوگی)
 میجر مجلس صاحب عدالت عالیہ (نواب مرزا یار جنگ بہادر) (میر شعبہ)
 معتمد صاحب عدالت (نواب ذوالقادر جنگ بہادر)
 مشیر صاحب قانونی (رائے بیچنا تھ صاحب)
 نواب اکبر یار جنگ بہادر
 صدر صاحب کلیہ (محمد عبدالرحمن خاں صاحب)
 پروفیسر قانون (حسین علی مرزا صاحب)
 مددگار پروفیسر قانون (میر اکبر علی صاحب موسوی)
 لکچراران قانون (آر سی نایک صاحب)
 (مولوی خلیل الزماں صاحب)
 (بشیر شوز ناتھ صاحب)
 مجلس شعبہ طبیہ
 (مدت تقریباً ۳۰ منٹ ختم ہوگی)

مولوی سید شیرعلی صاحب
 مولوی مفتی عبداللطیف صاحب
 مولوی عبدالواسع صاحب
 مولوی مناظر احسن صاحب
 مولوی غلام نبی صاحب
 مولوی مصطفیٰ قادری صاحب
 مولوی عبدالحی صاحب
 مولوی سید ابراہیم صاحب

مجلس شعبہ فنون

(ابتداء تقریر آبان ۱۳۳۵ء میں ختم ہوئی)

نواب نظامت جنگ بہادر (میر شعبہ)
 ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر
 نواب مرزا یار جنگ بہادر
 نواب ہدی یار جنگ بہادر
 نواب مسعود جنگ بہادر

مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب
 پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
 پروفیسر ہارون خاں صاحب شروانی
 پروفیسر حسین علی خاں صاحب
 پروفیسر محمد الیاس برنی صاحب

نواب مہدی یار جنگ بہادر
محمد عبدالرحمن خان صاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ
مسٹر کے۔ برنٹ

پروفیسر ای ای ایپیٹ
پروفیسر مرزا حسین علی خاں صاحب
ڈاکٹر عبداللطیف صاحب
مسٹر ایچ ڈبلیو شا کر اس
مسٹر ویرا بدہرو
* ایم یکتا حال صاحب

عزلی

مولوی عبدالقدیر صاحب
ڈاکٹر عبدالحق صاحب
ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب
نواب حیدر یار جنگ بہادر
مولوی مناظر احسن صاحب
مولوی غلام نبی صاحب
مولوی غلام نجی صاحب
مولوی سید شیر علی صاحب
مولوی وحید الدین صاحب سلیم
مولوی عبداللہ العبادی صاحب
سمنکرت
مسٹر ایچ بی آترے

میجر ایم جی ٹائیڈو (میرٹھ) صاحب
 ناظم صاحب طبابت سرکار عالی (میجر خواجہ معین الدین صاحب)
 نواب ارسلو یار جنگ بہادر
 ڈاکٹر ایس ملنا
 ڈاکٹر آرین کورلاوالا
 میجر محمد اشرف صاحب
 میجر فرحت علی صاحب
 میجر عنایت علی خان صاحب
 ڈاکٹر سید حامد علی صاحب
 ڈاکٹر ایچ جے جینائی
 میجر نواب فیض جنگ بہادر
 ڈاکٹر خورشید حسین صاحب
 ڈاکٹر حسن علی خاں صاحب
 ڈاکٹر روی۔ ارگورک شکر
 لفٹنٹ بی۔ ایس راج

اراکین مجلس نصاب

(دست تقرر مہر ۱۳۳۱ء میں ختم ہوگی)

انگریزی
 ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر
 نواب مسعود جنگ بہادر

مولوی عبدالحق صاحب
 سٹریچ بی آترے
 * حکیم مولوی میر محمد یعقوب خان صاحب
 پیٹرنٹ کیشور او صاحب
 تملنگلی
 سٹریچ آرسار او صاحب
 مسٹر منمنت راد وکیل
 مسٹر سومایا جو لو
 مولوی سید ظہور علی صاحب
 * مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب
 ایس بی منمنت راد صاحب
 کنٹری
 مسٹر ٹی رام راو
 مسٹر ایچ وی کرشنا سوامی
 مسٹر رام راد پر دیتنگر
 مسٹر جی اے چندر واکر
 پیرو فیسر ایس کے اینگار صاحب
 * مسٹر ایم جی مہکری
 تاریخ و معاشیات
 ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر { تاریخ و معاشیات
 نواب صدر یار جنگ بہادر { تاریخ

پینڈٹ ہری ہر شاستری صاحب
 مولوی عبدالستار صاحب سبھانی
 پینڈٹ جی دھرشور صاحب

فارسی

ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب
 ڈاکٹر عبدالحق صاحب
 نواب حیدر یار جنگ بہادر
 مولوی عبدالقدیر صاحب
 مولوی سید اشرف صاحب شمس
 مولوی عبدالحمید خاں صاحب
 مولوی وحید الدین صاحب سلیم
 مولوی آقا سید محمد علی صاحب
 اردو

مولوی محمد غنایت اللہ صاحب
 مولوی عبدالحق صاحب
 مولوی وحید الدین صاحب سلیم
 نواب حیدر یار جنگ بہادر
 مولوی سید سجاد حسین صاحب
 ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب
 پینڈٹ ہری شاستری صاحب
 مرہٹی
 مسٹر این جی دمنگر

طبیعیات

مولوی محمد عبد الرحمن خاں صاحب
 پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
 ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قریشی
 پروفیسر وحید الرحمن صاحب
 مولوی نصیر احمد صاحب

کیمیا

مولوی محمد عبد الرحمن خان صاحب
 بی۔ سی بی۔ سی ایو۔ صاحب
 ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قریشی
 مولوی سید محمد اعظم صاحب
 مولوی خواجہ حبیب الرحمن صاحب
 مولوی محمود احمد خان صاحب

ریاضی

مولوی محمد عبد الرحمن خان صاحب
 پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
 مولوی وحید الرحمن صاحب
 پروفیسر کشن چند صاحب

- نواب مسعود جنگ بہادر
 مولوی ہارون خاں صاحب شروانی
 مولوی حمید محمد صاحب البقاری
 مولوی غلام نیر دانی صاحب
 تاریخ { مولوی سید ہاشمی صاحب
 مولوی عبداللہ عمادی صاحب
 مولوی جمیل الرحمن صاحب
 مولوی ابن حسن صاحب
 کئی سی رائے سکینہ صاحب
 مولوی سید علی اکبر صاحب
 معاشیات { مولوی محمد الیاس صاحب برنی
 مولوی حبیب الرحمن صاحب
 مسٹر ایس کے ایننگار
 منطق و فلسفہ
 ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر
 ڈاکٹر نواب سر امین جنگ بہادر
 ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب
 مولوی مرزا محمد ہادی صاحب
 مولوی عبد الباری صاحب
 مولوی سید شیر علی صاحب
 مولوی معتمد علی الرحمن صاحب

ای۔ ای اسپیت صاحب
 آریاراؤ صاحب
 پنڈٹ ہری ہر شاستری صاحب
 ڈاکٹر جے نندی صاحب

مجلس تنقیح

(بہت تقریریں ۱۳۳۷ھ میں ختم ہو گئی)

رائے بیچنا تھ صاحب
 ڈاکٹر نواب ناظر یار جنگ بہادر
 مولوی سید محمد الدین صاحب

نوٹ (۱) انگریزی سنسکرت مرہٹی۔ تلنگی۔ اور کنڑی کی مجالس مضامین میں جن اصحاب کے نام پہلی صفحہ کا نشان کیا گیا ہے وہ ان مضامین کی مقررہ کتابوں کو مذہبی نقطہ نظر سے تنقید کرنے کے ذمہ دار ہونگے۔

(۲) حسب کام خسری ناظر صاحب بھی سرشتہ تالیف ترجمہ پر مولوی رکن الدین صاحب عربی۔ فارسی۔ اردو اور دینیات کی مجالس مضامین کے زائد رکن ہونگے اور وہ ان مضامین کی مقررہ کتابوں کو مذہبی نقطہ نظر سے دیکھیں گے۔
 (۳) بقیہ مضامین میں جو کتابیں مقرر ہیں ان کے ترجموں کی تنقید قبل از طبع ناظر صاحب مذہبی کرہیں گے۔

(۴) علم ارضیات معاشیات خانہ داری ٹائل فرینسیسی۔ جرمنی لاطینی اور یونانی کی مجالس مضامین کا قیام متعاقب عمل میں آئے گا۔

مستر ازناچلم شاستری
مستر ٹی پی بھاسکران

حیاتیات

مولوی محمد عبدالرحمن خان صاحب
مولوی بابر مرزا صاحب
میسٹر فرحت علی صاحب
مولوی سید محمد اعظم صاحب
مولوی سعید الدین صاحب
مولوی عبدالباری صاحب

دینیات

نواب صدر یار جنگ بہادر
مولوی عید القدر صاحب
مولوی مناظر احسن صاحب
مولوی عبدالباری صاحب

اخلاقیات

ڈاکٹر خلیفہ عبدالکیم صاحب
مولوی احمد حسین صاحب
ڈاکٹر ظہیر الدین صاحب

(۵) منشور خسروی (رائل چارٹر)

۱۔ (بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان عطا شدہ نشان خزمینہ ۱۶ از دیوانہ الحرام ۳۳۹ قمری ۱۲۶۰ آبان ۳۲۶ شم ۲۲ ستمبر ۱۹۱۵ء) ناقد فرمایا گیا اس کی اشاعت بذریعہ جریدہ خیر جمہولی جلد ۱ (۲۹) نمبر ۶۴ مورخہ ۳۰ آبان ۱۳۲۶ قمری ۵ اکتوبر ۱۹۰۸ء بمطابق

چونکہ مابعد ولت و اقبال کو اپنی عزیز و فادار رعایا کی فلاح و بہبودی بدرجہ اتم مد نظر ہے اور یہ مقصد اعلیٰ صرف اس صورت میں بوجہ احسن حاصل ہو سکتا ہے جبکہ موجودہ انتظام تعلیم حمالک محروسہ سرکاری کو بیرونی جامعات (یونیورسٹیاں) سے مناسب حد تک آزاد و مستغنی کر کے اعلیٰ تعلیم کا انتظام ملکی خصوصیات و حالات کے اعتبار سے خود اندرون ملک کیا جائے۔ لہذا مابعد ولت و اقبال حکم صادر فرماتے ہیں کہ:-

۱۔ حیدر آباد دکن میں ایک جامعہ (یونیورسٹی) بنام ”جامعہ عثمانیہ“ یکم محرم الحرام ۱۳۳۰ء سے قائم کی جائے۔

۲۔ جامعہ عثمانیہ کا مقصد یہ ہے کہ مذہبی۔ اخلاقی۔ ادبی۔ فلسفی۔ طبیعی۔ تاریخی۔ طبی۔ قانونی۔ زراعتی۔ تجارتی۔ اعلیٰ تعلیم کا اور دیگر مفید علوم و فنون و سودمند پیشہ و حرفت و غیرہ سکھانے اور ان سب میں تحقیقات و ترقی کا انتظام کرے۔

۳۔ جامعہ عثمانیہ کی خاص خصوصیت یہ ہوگی کہ جملہ علوم کی تعلیم زبان اردو میں دی جائیگی۔ اور اسی کے ساتھ انگریزی زبان و ادب کی تعلیم بھی لازمی رہے گی۔

(۴) فہرست سلسلہ عہد داران

امیر جامعہ

نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی	۱۳۲۸ھ تا ۱۳۲۹ھ
	۱۹۱۸ء تا ۱۹۱۹ء
سر علی رام کے سی ایس آئی (نواب منوید اکمل بہادر)	۱۳۳۰ھ تا ۱۳۳۱ھ
نواب فرید الملک بہا کے سی ایس آئی سی ایس آئی سی بی ای	۱۳۳۱ھ تا ۱۳۳۲ھ
نواب لی الدولہ بہادر	۱۳۳۲ھ تا ۱۳۳۳ھ
مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر سینا السلطنہ جی سی آئی ای	۱۳۳۳ھ تا ۱۳۳۴ھ

معین امیر جامعہ

مولوی حبیب الرحمن خان صاحب شروانی (نواب صدایہ جنگ بہا)	۱۳۲۸ھ تا ۱۳۲۹ھ
نواب ولی الدولہ بہادر	۱۳۲۹ھ تا ۱۳۳۰ھ
صدر المہام تعلیمات	۱۳۳۰ھ تا ۱۳۳۱ھ
نواب ولی الدولہ بہادر	۱۳۳۱ھ تا ۱۳۳۲ھ
مستقیم مجلس عالی	۱۳۳۲ھ تا ۱۳۳۳ھ

محمد اکبر حیدری بی اے (نواب حیدر نواز جنگ بہادر)	۱۳۲۸ھ تا ۱۳۲۹ھ
سید راس سعوی بی اے (اکسپورٹ) (نواب سعوی جنگ بہادر)	۱۳۲۹ھ تا ۱۳۳۰ھ
محمد اکبر حیدری بی اے (نواب حیدر نواز جنگ بہادر)	۱۳۳۰ھ تا ۱۳۳۱ھ
نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم اے (ایم بی جی)	۱۳۳۱ھ تا ۱۳۳۲ھ
نواب اکبر یار جنگ بہادر	۱۳۳۲ھ تا ۱۳۳۳ھ
نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم اے (ایم بی جی)	۱۳۳۳ھ تا ۱۳۳۴ھ

مستجیل (رجسٹرار)

سید محی الدین بی اے (ایسٹریٹ لا)	۱۳۲۸ھ تا ۱۳۲۹ھ
حمید احمد انصاری بی اے	۱۳۲۹ھ تا ۱۳۳۰ھ

اسی طرح وہ مقتدر و مجاز ہوگی کہ اپنی ملک کو جائیداد منقول یا غیر منقولہ یا اس کے کسی جز کو عطا بیع، عطا ہدہ یا کسی اور طریقہ پر اس کے ساتھ عمل کرے۔ اور نیز ایسے دوسرے اختیارات داسو عمل میں لاسکے گی جو جماعت مشترکہ کی حیثیت سے اس کو پیش آئیں یا اس سے متعلق ہوں۔

۴۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ بطور خود کلیہ (کالجز) قائم کرے یا جو کلیات اس کے لئے قائم کئے جائیں یا جو اس کے انتظام میں منتقل کیے جائیں، یا جن کی وہ اپنے قاعدہ کے لحاظ سے کلیہ کے حقوق عطا کرے ان سب کے متعلق اپنے جملہ اختیارات کو کام میں لائے اور ایسے کلیات اس کے اجراء ترکیب متصور ہونگے۔

۵۔ جامعہ عثمانیہ کی بنیاد ترکیبی حسب ذیل ہوگی :-

مجلس اعلیٰ (کونسل)

مجلس رفقا و رفیقہ

مجلس شعبہ (فیکلٹیز)

مجلس انتظامی (شیکریٹ)

مجلس نصاب (یورڈن آف اسٹڈیز)

۶۔ مابذولت و اقبال جامعہ عثمانیہ کے سرپرست اعلیٰ رہینگے اور باقی مناصب و انتظامیہ حسب ذیل ہونگے :-

(۱) امیر جامعہ (چانسلر) یہ جامعہ کے سب سے اعلیٰ حاکم ہونگے

ف۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ:-

(الف) جملہ شاہجائے علوم و فنون کے لئے اپنی صوابدید کے لحاظ سے تعلیم و تدریس و تربیت کا انتظام کرے۔ ان کے حصول کیلئے ذرائع کھلم کھوپچائے اور علوم و فنون کی عام تحقیقات و ترقی و اشاعت کا اہتمام کرے۔

(ب) اسناد (ڈگریز) اور دوسرے تعلیمی امتیازات ان اشخاص کو عطا کرے جنہوں نے اس کے مجوزہ تعلیم نصاب کو ختم کر کے اس کے مقررہ امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہو۔

(ج) اجازے (ڈپلومے) یا صداقت نامے (سارٹیفکیٹس) یا دیگر امتیازات ان اشخاص کو عطا کرے جنہوں نے اس کے مجوزہ شرائط کے بموجب نصاب مقررہ کی تحصیل کی ہو۔

(د) دوسرے جامعات کے طلبہ اساتذین (گریجویٹس) کو اپنے یہاں کی اسناد اسی با اس کے ماثل درجہ کے عطا کرے۔

(ه) اعزازی اسناد یا دیگر امتیازات عطا کرے۔

(و) عطا شدہ سند اجازہ یا صداقت نامہ یا دیگر امتیازات کو مسترد یا منسوخ کرے۔

(ز) جملہ دیگر اختیارات اور کارروائیاں عمل میں لائے ہوئے جامعات کے حصول مقاصد اور اجرائی کار کے لئے ضروری ہوں۔

ح۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ کسی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کو جو اس کے اغراض کے لئے اس کے حوالے یا تفویض کی جائے بذریعہ اشتراک عطا وصیت یا دوسرے طور پر حاصل کرے۔ خریدے اور قبض و دخل میں رکھے۔ اور

مجلس اعلیٰ میں نو سے کم اور گیارہ سے زیادہ ارکان نہ ہونگے۔
مندرجہ ذیل اصحاب پر مجلس اعلیٰ مشتمل رہیگی۔

(۱) صدر الہام سرکار عالی

(۲) معین الہام صیغہ تعلیمات۔ اوزہ عہدہ دارجن سے جامعہ متعلق ہو۔

(۳) معین الہام صیغہ مذہبی۔

(۴) معین الہام مالیدہ (فینانس)

(۵) مقتدر صیغہ تعلیمات

(۶) ناظم تعلیمات

(۷) صدر اسپتالز (کلیات جامعہ)

(۸) بقید ارکان جن کا تقرر سرکار سے ہوگا۔

مقتدر تعلیمات مجلس اعلیٰ کا مقتدر ہوگا۔

(۴) مجلس فقہاء اصنیٹ) یہ کتابت منشور ہذا قواعد رضویہ نافذ الوقت جامعہ اور کلیات جامعہ کی ترکیب و تعلیم و نصاب درس و امتحان تدریس طبعاً و عطاءً و اضافہ و اصولی و اعزازی کے متعلق جملہ انتظامات کریگی۔

مجلس فقہاء کم سے کم چالیس اور زیادہ سے زیادہ سادہ ارکان پر مشتمل ہوگی جن کی تعداد کا تعین وقتاً فوقتاً امیر جامعہ کرے گا۔ اور یہ ارکان جامعہ کے رفقاء و شیوخ کہلائیں گے۔ ارکان سے اختیار است و فخر النفس کی صراحت قواعد میں ہوگی۔ رفقاء کا تقرر وہ سال کے لئے ہوگا پہلے ارکان مجلس رفقاء اس مدت کے لئے سرکار سے مقرر ہونگے۔ مدت مذکورہ ختم کے بعد مجلس مذکور میں حسب ذیل اصحاب شریک ہونگے :-

(الف) معین امیر جامعہ اور دوسرے ارکان مجلس اعلیٰ مندرجہ

ان کو رام اختیار رہیگا کہ کسی وقت جامعہ کے کسی کلمہ عمارت و انتظام وغیرہ اور دوسرے تعلقات کے سائنہ و نگرانی کا حکم دیں اور ان میں کسی ایک کی تفتیح اس غرض سے کرائیں کہ جامعہ کے کاروبار مشورہ دار اور قواعد نافذہ تحت مشورہ دار کے بموجب عمل میں لائے جا رہے ہیں۔

امیر جامعہ کو یہ اختیار بھی رہیگا کہ بذریعہ حکم تحریری کسی کارروائی کو منسوخ کریں جو ان کی رائے میں مشورہ دار اور قواعد نافذہ تحت مشورہ دار کے بموجب نہ ہو۔

مدار الہام سرکار عالی بحسبیت عہدہ امیر جامعہ رہینگے۔

(۲) معین امیر جامعہ (وائس چانسلر) ان کا درجہ امیر جامعہ کے بعد ہوگا اور معین الہام صیفہ تعلیمات یا وہ عہدہ دارجن سے جامعہ کا کام متعلق ہو معین امیر جامعہ ہونگے۔ ان کی عام نگرانی جامعہ کے انتظام تعلیم و تربیتی اور ان کا فرض ہوگا کہ وہ نظر رکھیں کہ مشورہ دار قواعد نافذہ تحت مشورہ دار کی تعمیل کما حقہ ہوتی ہے۔ بھروسہ ضرورت معین امیر کو یہ اختیار بھی ہوگا کہ فوراً کوئی حکم صادر یا کارروائی عمل میں لائیں جس کو وہ اپنے صوابدید کے لحاظ سے ضروری تصور کریں اور اس کی اطلاع اس عہدہ دار کو دیں جو معمولی حالت میں معاملہ مذکور کے متعلق کارروائی کا مجاز ہو۔

(۳) مجلس اعلیٰ (کونسل) جامعہ کا عاملانہ انتظام اور حکومت جس میں جامعہ کے متعلق کلیات کی عام نگرانی اور ان پر اختیار رکھنا بھی داخل ہے۔ مجلس اعلیٰ کے تفویض رہیگی۔ مگر سرکار کو اختیار رہیگا کہ قواعد نافذہ کر کے اپنے واسطے ایسے اختیارات محفوظ کر لے جو عہدہ داروں کے حق پر نہ ہوں۔

مقرر کرے گی۔ مجلس شعبہ مجاز ہوگی کہ کسی مسئلہ پر جو مجلس رزقہاریا مجلس اعلیٰ اس میں بھیجے غور کرے اور کیفیت پیش کرے۔

(۷) مجالس نصاب (بورڈ آف اسٹڈیز) یہ دنیات اور دیگر علوم و فنون کی ہر شاخ کے متعلق قائم ہونگی۔ ان کے ارکان کے انتخاب کی تحریک مجلس شعبہ کی طرف سے مجلس رفقاء میں کی جائیگی۔ اور مجلس رفقاء کی سفارش پر مجلس اعلیٰ سے تقرر کیا جائیگا۔ ان کے ارکان جامعہ کے علامہ اور دوسرے اشخاص مقرر ہونگے جو خاص واقفیت و مہارت ان علوم و فنون میں رکھتے ہوں جن کا تعلق اس مجلس نصاب سے ہو۔

مجلس نصاب کے فرائض یہ ہونگے کہ وہ مجلس شعبہ متعلقہ میں کتب نصاب اور ایسی کتابوں کے لئے جن کا ترجمہ ضروری ہو اور مضامین تعلیم اور امتحان کے تقرر کے واسطے تحریک کرے اور جملہ امور پر جو منجانب مجلس اعلیٰ یا مجلس شعبہ اس کے پاس بھیجے جائیں رائے ظاہر کرے۔

(۸) مجلس تفتیح ابورڈ آف اڈٹ یہ مجلس جامعہ اور اس کی جامد اور غیر ملکی تمام حسابات متعلقہ کی تفتیح کی مجاز ہوگی۔ اس کا تقرر سالانہ مجلس رفقاء کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اور ایسے تین ارکان پر مشتمل ہوگی جو فریق ہوں اور مجلس اعلیٰ کے رکن نہ ہوں۔

• جامعہ کے جملہ حسابات کی تفتیح سالانہ منجانب سرکار بھی کی جائیگی۔ اور یہ تفتیح ایسا عہدہ دار کرے گا جس کو سرکار اس کام کے لئے مقرر کرے۔ اور ایک تفتیح سے دوسری تفتیح تک ۱۵ ماہ سے زیادہ وقفہ نہ ہوگا۔

• سرکاری تفتیح کنندہ جامعہ کے تمام حسابات اور دفتر کامائے نہ کرنے کا مجاز رہیگا۔

فقہ (۳)

(ب) جامعہ کے علامہ (پروفیسر)

(ج) چار ارکان منتخب کردہ مجلس رفقا جن میں دو ارکان طلبہ تین

مندرجہ ذیل سے اور دو ارکان مجالس شعبہ سے ہونگے۔

(د) اور بقیہ ارکان جن کو امیر جامعہ مقرر کریں۔ مگر شرط یہ ہے کہ

رفقا کا تقرر اس طرح سے عمل میں آئے کہ مجلس رفقا میں

تعداد غالب ان اشخاص کی ہے جن کا پیشہ تعلیم ہو یا اس سے

تعلق رکھتے ہوں۔

(۵) مجلس انتظامی (سیکریٹری کیٹ) یہ مجلس رفقا کے کاروبار کی مجلس ہوگی اور

اس کے ارکان پانچ سے کم اور سات سے زیادہ نہ ہونگے۔ اور اسکے

اختیارات و فرائض کی صراحت قواعد میں کی جائیگی۔

(۶) مجالس شعبہ (فیکلٹیز) یہ مجلس رفقا کی علمی مجلسیں ہونگی جن کے سپرد تعین

نصاب و تقرر امتحانات وغیرہ کا اہتمام ہوگا اور جو وقتاً فوقتاً حسب

قواعد نافذہ مقرر کی جائیں گی اور ہر شعبہ علم و فن کے متعلق علمی مجلس

شعبہ قائم ہوگی۔

فی الحال جامعہ میں دو شعبے ہوں گے۔ شعبہ دینیات اور

شعبہ علوم و فنون۔

ہر مجلس شعبہ کم از کم بارہ اور زیادہ سے زیادہ سولہ ارکان پر مشتمل

ہوگی جن میں تعداد علامہ جملہ تعداد کے نصف سے کم از کم بقدر دو کے

زیادہ ہوگی۔

ہر مجلس شعبہ اپنے ارکان میں سے ایک شخص کو بطور میسر شعبہ (ڈین)

سلفاء مجاز ہوگی کہ جو قواعد مجلس علی سے دستبرد جاری ہوں
تہ مسودات و تحریکات مجلس علی میں پیش کرے اور مجلس علی
تاکہ ان پر غور کرے۔

نہج کے عطیات جو اغراض جامعہ کے لیے منہجانب سرکار باجوام
یہ استخاص دے جائیں وہ بشمول ہر قسم کے دیگر آمدنی کے بطور
ہینگے۔ بس کا نام ”سرایہ جامعہ غمانیہ“ ہوگا یہ سرایہ جامعہ
مصرضہ منشورہ کے لئے باعتبار جامعہ صرف کیا جائیگا۔
مجلس علی کو لازم ہوگا کہ ہر سال جامعہ کے حسابات، کاموازنہ آئینی
بکر کے مجلس افتخار میں پیش کرے اور اس کی رائے کے بعد
ری سرکار میں پیش کرے۔ اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب
مقرر صادر کرے۔

معد اور اس کے مجالس انتظامی اور عہدہ داروں کے فرائض
ن کی مزید تصریح تراعیہ میں کی جائیگی۔

الحکم

عمر اکبر سرحدی

مترجم الدت کو تواریخ اور عہدہ داروں کے فرائض

(۹) مسجل (رجسٹرار) مجلس رفقا، مجلس انتظامی کا قلم بھی رہے گا۔ مستعمل ان مجالس کا رکن ہو سکتا ہے لیکن وہ مجلس اعلیٰ کا رکن نہ ہو سکیگا۔ اس کا تقرر مجلس اعلیٰ کی سفارش پر سرکار سے ہوا کرے گا لیکن پہلے مسجل کو خود سرکار مقرر کریگی۔

(۱۰) دیگر اشخاص یا جماعت جن کا ذکر قواعد نافذ الوقت میں ہو۔
 (۱) بتا بہت منشور ہذا قواعد نافذ الوقت مجلس اعلیٰ مجاز ہوگی کہ بشرکت رفقا جامعہ اور مناسب معلوم ہو تو نیز بشرکت دیگر اشخاص جو رفقا و نہ ہوں ذیل میں مجالس جامعہ کے انتظامی یا دیگر معاملات یا کسی خاص شعبہ یا عینہ یا کسی جائداد یا عمارت وغیرہ کی نگرانی کے متعلق مقرر کرے۔ اور ایسے مجالس کو مناسب اختیارات و فرائض تفویض کرے۔ مجلس رفقا و مجالس شعبہ و مجالس نصاب کو بھی اپنے اختیارات کے اندر ایسے مجالس ذیلی کے تقرر کا اختیار دے گی۔

(۲) جامعہ عثمانیہ اپنے کاروبار میں ایسی جہز کا استعمال کرے جس کا نمونہ مایہ دولت و اقبال منظور فرمائینگے۔

(۳) بتا بہت منشور ہذا قواعد نافذ الوقت مجلس اعلیٰ مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً امور متعلقہ جامعہ کی نسبت قواعد و ضوابط بغرض تعمیل احکام و حصول مقاصد منشور ہذا مرتب و نافذ کرے یا قواعد مجزیہ میں ترمیم یا اضافہ یا تبدیل یا قیغ عمل میں لائے۔ لیکن ہر ایسی ترمیم یا اضافہ یا تبدیلی یا قیغ قبل نفاذ تابع منظوری سرکار رہیگی اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب اس کے متعلق صادر کرے۔

اول قواعد پنجاب سرکار مرتب و نافذ ہونگے۔

ضروری ہے یا جو کاغذ۔ روئد دیا کارروائی کسی شخص کو ارسال کرنی لازمی ہے وہ ارسال شدہ تصور کی جائیگی اگر اس شخص کے پتہ پر بھیج دی جائے یا ذریعہ ٹپہ روانہ کر دی جائے بجز اس صورت کے کوئی اور طریقہ اختیار کیا گیا ہو۔

پتہ | ہر رفیق کو چاہئے کہ سبجل کو اپنے پتہ یا تبدیل مقام کی تحریری اطلاع دیدیں۔ سبجل تمام نفاذ کے پتوں کا داخلہ دفتر میں رکھیں گے جو آخری پتہ سبجل کو دیا گیا ہو وہی صحیح پتہ تصور کیا جائیگا۔

باب دوم

معین امیر جامعہ

(۱) معین امیر مجاز ہو گئے کہ مجلس اعلیٰ اور مجلس نفاذ کے کسی اجلاس کا انعقاد کریں اور ایسی تمام کارروائی کریں جس سے منشور خسروی اور اس کے ماتحت قواعد کی منشاء کی تکمیل ہو یا جو ان کے مقاصد کی ترقی کے لئے ضروری ہو۔

(۲) اگر کوئی ایسی فوری ضرورت پیدا ہو جس کے لئے معین امیر کی رائے میں فوری کارروائی لازمی ہو تو معین امیر ایسی کارروائی جسے وہ ضروری سمجھیں عمل میں لائیں گے۔ اور اسکی رپورٹ اس وقت عہدار کی خدمت میں کرینگے جو معمولی حالات میں ایسے معاملات میں کارروائی کرتا۔

(۳) ایسے معاملات میں جن کا ذکر منشور خسروی یا قواعد میں نہیں کیا گیا

(۶) قواعد جامعہ عثمانیہ

باب اول

مراتب استوائی تعریفات
 تعریفات | ان قواعد میں پھر اس صورت کے کہ بیاق عبارت یا
 یا مضمون سے اور معنی اور مفہوم ظاہر ہوں :-
 ”منشور“ سے مراد منشور خسروی مترشہ ۱۶ درجہ الحرام شمال ہوگا۔
 ”پورے دن“ سے مراد ایسی مدت سے ہوگی جس میں اول اور
 آخر کے روز شامل نہ ہوں گے۔
 ”جودیدہ“ سے مراد جودیدہ اعلامیہ سرکار عالی ہوگا۔
 ”قواعد“ سے مراد وہ قواعد جامعہ عثمانیہ ہوں گے جو فی الحال
 نافذ ہوں۔

”جامعہ“ سے مراد جامعہ عثمانیہ ہوگی۔
 ”رزولوشن“ سے مراد ابتدائی تجاویز ہو گئی۔
 ”تھوکیک“ سے مراد ان امور سے ہوگی جو بصورت رزولوشن
 یا رسمیہ پیش کئے گئے ہوں۔

تمام الفاظ یا فقرے جو ان قواعد میں استعمال کئے گئے ہوں
 اور جن کی تعریف ان قواعد اور منشور میں کی گئی ہو ہمیشہ انہی معنوں
 میں استعمال کئے جائیں گے۔ ان تعریفات میں قائم کئے گئے ہیں۔
 اطلاع نامے | حسب قواعد جو اطلاع یا کیفیت کسی شخص کو دی جانی

اس کو عطا کئے گئے ہوں اختیارات ذیل بھی حاصل ہونگے :-
 (الف) وقتاً فوقتاً اساتذہ مددگار اساتذہ اور جامعہ اور اس کے
 متعلق کلیات کے دیگر ارکان اسٹاف تعلیمی یا عملہ دفتر
 کی تعداد مقرر کرنا۔

(ب) ایسے تقررات کے موقع پر جو اندرون اختیار مجلس اعلیٰ
 ہوں اختیارات تقرر یا تختی اپنے عام اختیارات نگرانی
 ایسے عہدہ دار یا عہدہ داروں کے تفویض کرنا جنکو مجلس
 اعلیٰ وقتاً فوقتاً کسی عام یا خاص رزلوشن کے ذریعہ
 (اس قسم کی ہدایت کرے)۔

(ج) فینانش حسابات۔ رقوم۔ سرمایہ۔ جائداد کاروبار اور دیگر
 تمام معاملات انتظامی متعلق جامعہ کا انتظام اور بندوبست
 کرنا اور اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایسے کارکنوں کا مقرر
 کرنا جن کو وہ مناسب سمجھے۔

(د) ایسی رقوم متعلقہ جامعہ کو جن میں وہ رقم آمدنی بھی شامل
 ہوگی جسے کسی کام میں نہ لگایا گیا ہو حسب صوابدید وقتاً
 فوقتاً اسٹاکس۔ فنڈز۔ شیرز۔ اور سکیورٹیز میں لگانا۔
 یا اس سے جائداد غیر منقولہ خریدنا اور ایسے رقوم سرمایہ
 کا وقتاً فوقتاً ایک کام سے دوسرے کام میں اخراج
 منافعہ لگانا۔

(ه) جامعہ کی جانب سے یا جامعہ کے لئے جائداد منقولہ وغیرہ
 منقولہ کو منتقل کرنا۔ یا انتقال بحق جامعہ کو قبول کرنا۔

ہے اور جس کے متعلق ان کی رائے میں سرکار عالی سے استصواب ضروری ہے تو تعین امیر ایسے معاملات میں سرکار عالی سے استصواب کر سکتے ہیں۔

باب دوم

مجلس اعلیٰ

(۴) مجلس اعلیٰ کے وہ ارکان جو نافذ کئے جائیں اپنے عہدہ پر تین سال تک فائز رہیں گے جو چھٹیں وقتاً فوقتاً خالی ہو چکی ان پر سرکار عالی تقرر کریں گے جس رکن کی مدت ختم ہو جائے وہ دوبارہ نافذ نہیں کیے گا۔

(۵) مجلس اعلیٰ مجلس رفقا کی رہنمائیوں کی نقول بالاشیاق سرکار عالی میں ارسال کرے گی۔

(۶) مجلس اعلیٰ کا متبرکاً ہر چہ میں ایک بار اجلاس ہوا کرے گا۔ اور دیگر اوقات میں حسب اہمیت امیر امیر یا امیر یا ان کے غیاب میں جو سفیر رکن موجود ہو اس سدارت کریں گے۔

(۷) نصف تعداد ارکان کا انتخاب ہو گا کسرات اعداد صحیح شمار ہونگی تمام مسائل کا فیصلہ اکثریت کا ہو گا وہ اب غلطہ آرا سے ہو گا۔

(۸) حسب مشاء مشورہ خسروئی اور ان قواعد کے جو باتباع مشورہ مرتب کئے گئے ہوں مجلس اعلیٰ کو علاوہ ان اختیارات کے جو

(۴) تبدیل لقب جامد اور غیر گزنیٹڈ -

(۵) بقایا اتخواہ یا بھتہ یا سفر خرچ ملازمین جامعہ کا کسی مدت کے لئے منظور کرنا -

(۶) ملازمین جامعہ کو بیرون مالک محروسہ علمی مجالس میں شریک ہونا دیگر یونیورسٹیوں کی طرز کارروائی کو دیکھنے یا سامان و آلات کے خریدنے یا کسی دوسری غرض کیلئے بھیجنا جو جامعہ کے اغراض کے لئے مفید ہو -

(۷) رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جامد اور منصرمانہ کی سالہ اتخواہ کی منظوری دینا -

(۸) غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں تبدیل کرنا جس کا کوئی ملازم از روئے قاعدہ مستحق ہے بشرطیکہ ایسی غیر حاضری کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو -

(۹) ملازمین جامعہ کے لئے بلا لحاظ ان کی مدت ملازمت کے تین سال کی رخصت خانگی بغرض تعلیم منظور کرنا -

(۱۰) جامعہ کے کلیات (کالاجون) اور دفاتر کے لئے تعطیلات یا تعطیلات موسمی کا منظور کرنا اور کلیات اور دفاتر کو بحالت امراض دہائی بند کر دینا -

(۱۱) جو کتابیں اجرت پر ترجمہ کرائی جائیں ان کے لئے خرچ اجرت مقرر کرنا -

(۱۲) ملازمین جامعہ کی مدت ملازمت میں (۶۰) سال تک توسیع منظور کرنا -

(۱) عمارات، اراضیات، فوجیہ آلات، اور دیگر ذرائع جو جامعہ کے کاروبار اور کارروائی کے لئے ضروری ہوں یہ بنانا۔

(۲) جامعہ کی جانب سے معاہدہ کرنا یا اس کی تبدیل یا شیخ کرنا۔

(۳) ان اساتذہ ارکان تعلیمی اسٹاف، ٹیسا نین، انڈر گراجویٹوں اور دیگر ملازمین جامعہ کی جن کو کوئی وجہ شکایت ہو، شکایات کی سماعت کرنا، ان کا تفسیہ کرنا اور ان کو رفع کرنا۔

(ط) معطیان جامعہ کا ایک رجسٹر رکھنا۔

(۵) حسب صوابدید مسودات قواعد مرتب اور بغرض غور و منظور سے سرکار میں پیش کرنا۔

حسب فرمان خسروی مترشہ ۲۰ رجب ۱۳۴۴ھ ۱۶ مارچ ۱۹۲۲ء مجلس اعلیٰ کو حسب ذیل زائد اختیارات عطا کئے گئے ہیں :-

(۱) کوئی رسم ایک ذیلی مد سے دوسرے مد میں منتقل کرنا۔

(۲) ایسے ملازمین کی رخصتیں منظور کرنا یا منسوخ کرنا جن کی

رخصتوں کا منظور کرنا صدر کلیہ یا مستجل یا ناظم

دارالترجمہ کا اقتداری نہ ہو۔

(۳) جامعہ کے ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں عمل تعیناتی

منظور کرنا۔

- (۱۰) ارکان کا انتخاب بشرط منظور می امیر جامعہ ہوا کرے گا۔
- (۱۱) امیر جامعہ دو تہائی ارکان مجلس رفقا کی درخواست پر کسی شخص کے تقریر بحیثیت رفیق جامعہ کو منسوخ کر سکتے ہیں۔ جسوقت جریدہ اعلیٰ میں اس قسم کا اعلان کر دیا جائے تو جس شخص کے متعلق ایسا اعلان کیا جائے وہ رفیق جامعہ نہ رہے گا۔
- جب کسی رکن رفیق نا شائستہ کا الزام عائد کیا گیا ہو جس سے وہ اس منصب کے لائق نہ رہے تو مجلس رفقا قبل اس کے کہ امیر جامعہ کی خدمت میں رپورٹ پیش کرے۔ خود اس کو یا اس کی جانب سے کسی اور رکن کو جسے وہ نامزد کرے عذرات پیش کرنے کا موقع دیگی۔ اور ان کو سماعت کرے گی۔
- (۱۲) ہر رفیق جو حسب قواعد منتخب یا نامزد کیا جائے گا وہ ختم مدت پر کمزور منتخب یا نامزد ہو سکتا ہے۔
- (۱۳) مجلس رفقا میں جو رکنیت اتفاقی طور پر خالی ہوگی اس پر وہی جماعت یا طبقہ دوسرے رکن کا انتخاب کرنے کا مجاز ہوگا جس نے اس رکن کا انتخاب کیا تھا جس کی جگہ خالی ہے۔

(۲) مجلس رفقا کے اختیارات

- (۱۴) حسب نشانہ مشور خسروی اور ان قواعد کے تحت میں جو باتیں مشور خسروی مرتب کئے گئے ہوں مجلس رفقا کو منجملہ دیگر اختیارات کے اختیارات ذیل بھی حاصل ہونگے۔ مجلس رفقا مجاز ہوگی:-

(۱۳) کسی جدید تقرر شدہ ملازم کو اقل تنخواہ گریڈ سے زیادہ تنخواہ دینا۔

(۱۴) باوجود مخالف منشاء دفعات (۱۱۳) و (۱۱۴) ضابطہ ملازمت سرکار عالی مجلس اعلیٰ جامعہ غمانیہ مجاز ہوگی کہ جامعہ کے کلیات یا دفاتر میں ایک سے زائد خدمات کے متعلق الونس پباندی اس عام شرط کے منظور کرے کہ ایسے انتظامات کا صرفہ اس گنجائش سے زیادہ نہ ہو جو موازنہ میں خدمات مذکور کے لئے رکھی گئی ہو۔

نوٹ:- اگر صدر الہام صاحب فیض کو کسی فیئی معاملہ میں غلبہ دار سے اتفاق نہ ہو تو یہ کارروائی سکریٹری پیش ہوگی۔

باب چہارم

(۱) مجلس رفقاء

(۹) حسب منشاء منشور سروری دفعہ ۸ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶) تشریحہ ۱۶ از نتیجہ الحرام ۱۳۳۶ھ ۲۲ ستمبر ۱۹۱۵ء امیر جامعہ، مبین امیر جامعہ مقہ تعلیمات سرکار عالی، ناظم تعلیمات اراکین مجلس اعلیٰ، مشعبات دینیات و فنون و رفقاء جامعہ کا تقدم اور ترتیب مراتب میرائے شعبہ جات تک حسب ترتیب مندرجہ بالا ہوگی۔ ثانیاً رفقاء سرکاری کی ترتیب لمجاظ ان کے مراتب عہدہ کے اور ثالثاً بقیہ رفقاء کی ترتیب ابتدائی تقرر کی تاریخ کے لحاظ سے ہوگی۔

(ح) کہ جامعہ میں تحقیق علمی کو وسعت دے اور اس کے متعلق رپورٹ وقتاً فوقتاً طلب کرتی رہے۔
(ط) کہ طلیسانین کا ایک رجسٹر رکھے۔

(۳) مجلس رفقاء کے اجلاس

(۱۵) مجلس رفقاء کا اجلاس معمولاً سال میں ایک دفعہ ماہ امراد میں منعقد ہوا کریگا اگر معین امیر جامعہ ضرورت سمجھیں تو دیگر مواقع پر بھی اجلاس منعقد ہو سکتا ہے۔ روئداد اجلاس مجلس رفقاء کی ایک کاپی مجلس اعلیٰ میں ارسال کرنی لازمی ہوگی۔
(۱۶) چھ رفقاء کی خواہش پر معین امیر جامعہ مجلس رفقاء کا اجلاس منعقد کرینگے۔

(۱۷) نصاب (کورم) اجلاس کے لئے میں ارکان کافی تصور کئے جائینگے۔ تمام مسائل ارکان موجودہ کی کثرت رائے سے فیصلہ ہونگے۔

(۱۸) مجلس رفقاء کا کوئی رکن مجاز ہوگا کہ کسی معاملہ کے متعلق جو روئداد مجالس شعبہ جات یا مجلس انتظامی یا کسی مسئلہ متعلقہ بحال (موازنہ) یا اور کسی طرح معاملات جامعہ سے وابستہ ہو۔ روئداد پیش کرے۔ ایسا روئداد پیش اگر طے پا جائے مجلس اعلیٰ میں ارسال کیا جائیگا۔ اور مجلس اعلیٰ مناسب وقفہ کے بعد جو کچھ کارروائی اس روئداد پیش کی بناء پر عمل میں

(الف) کہ کسی مسئلہ متعلقہ جامعہ پر بحث اور اس پر اظہار رائے کرے۔

(ب) کہ کسی استاد یا مدرس جامعہ کی برطرفی یا زائد اساتذہ اور دیگر مدرسین کے تقرر کے لئے مجلس اعلیٰ میں سفارش کرے۔

(ج) کہ شعبہ جات جامعہ کی تشکیل کے متعلق اسکیم تجویز و مرتب کرے یا ان کی ترمیم یا نظر ثانی کرے۔ اور فیضائین متعلقہ ان شعبہ جات کے تفویض کرے اور نیز مجلس اعلیٰ میں کسی شعبہ کے شکست کرنے یا کسی شعبہ کو دوسرے شعبہ سے ملا دینے یا منقسم کرنے کی ضرورت پر رپورٹ کرے (د) کہ طیلسان اسناد پر وائے صداقت نامے اور دیگر امتیازات بلحاظ انصاف ہائے تعلیم و امتحانات جن کا قواعد میں تعین کیا گیا ہو تجویز کرے اور ان کو عطا کرے۔

(ہم) کہ جامعہ کے طیلسانین امتیاز یا فنکگان اور عہدہ داران کے لباس کے متعلق ضوابط مرتب کرے۔

(ح) کہ معطیان کے ان شرائط کے بموجب جن کو جامعہ نے منظور کر لیا ہو عطائے فلو شپ و وظائف و انعامات کے قواعد و طریق عطیہ و شرائط مقابلہ مقرر کرے۔ اور فلو شپ و وظائف و انعامات عطا کرے۔

(س) کہ جس معاملہ کو مجلس اعلیٰ نے اس کے تفویض یا محمول کیا ہو اس کے متعلق رپورٹ پیش کرے۔

کی تحریک پر مجلس رفقاء احکامات و مراعات ضروری منظور کرے گی اور ان اشخاص کو جن کی درخواست منظور ہو چکی ہو امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ کی خدمت میں اس ترتیب سے پیش کیا جائیگا کہ طیلسانین دینیات اول پیش ہونگے۔ اور طیلسانین فنون ان کے بعد۔

(۲۳) خاص صورتوں میں اور حسب صوابدید مجلس انتظامی کامیاب امیدواران امتحانات کو اجازت مل سکیگی کہ وہ بصورت عدم شرکت جلسہ مبلغ ۵۰۰ روپے عثمانیہ کی زائد فیس ادا کر کے طیلسان حاصل کریں۔

(۵) اطلاع اور طریق کارروائی

(۲۴) پورے سولہ روز قبل اس تاریخ کے جو انعقاد اجلاس مجلس رفقاء کے لئے معین کی گئی ہو سبجل ہر رکن کی خدمت میں اس تمام کارروائی کا جو مجلس رفقاء میں پیش ہوگی ایک تختہ ارسال کرے گا۔ اس تختہ میں بجنسہ وہ روز و میویشن بھی درج ہونگے محرک کے نام کے ساتھ جن کی اطلاع تحریری سبجل کو قبل از قبل دیدی گئی ہو۔ نظام العمل میں اگر کوئی رپورٹ کسی جھٹی کی شامل کی گئی ہو تو یہ سادی ہوگا اس اطلاع کے کہ رپورٹ کی منظوری کی تحریک کی جائیگی۔ کوئی مجوزہ ترمیم اور اس ترمیم کی بجنسہ عبارت جس میں ترمیم پیش کی جائیگی۔ اور دیگر تحریکات دربارہ تبدیل ترتیب کارروائی

آئی ہو اس سے مجلس رفقا کو مطلع کریں گی۔ اگر مجلس رفقا کو مجلس اعلیٰ کے طریق کار روائی پر اطمینان نہ ہو یا مجلس اعلیٰ نے جو طرز عمل اختیار کیا ہو اس کو پسند نہ کرے تو مجلس رفقا مجاز ہوگی کہ اس بارہ میں کالعدمی میں درخواست پیش کرے۔

(۱۹) مجلس رفقا میں صرف وہی تجاویز اور ترمیمات جو جامعہ عثمانیہ سے براہ راست متعلق ہوں اور جو منشور خسروی کے مطابق ہوں پیش ہو سکیں گی اور ان پر بحث ہو سکے گی۔

(۲۰) جلسہ عطاءے اسناد

(۲۰) جلسہ عطاءے اسناد ماہ آذر کے چوتھے دو شنبہ کو منعقد ہوا کریگا۔ اس دن تعطیل ہو تو اس کے دوسرے دن یا ایسی عطاءے اسناد کی تاریخوں میں جن کا تعین امیر جامعہ یا امیر جامعہ نے کیا ہو۔

(۲۱) جو اشخاص اسناد (طیلسان) کے مستحق ہوں اور جلسہ میں عطاءے طیلسان کے خواہشمند ہوں ان کو لازم ہوگا کہ دس دن قبل مسجل کو درخواست تحریری دیں مسجل ان کے نام بمعہ صدقات حاجات متعلقہ میر شعبہ کی خدمت میں ارسال کرے گا تاکہ ان کی درخواستیں بروز عطاءے اسناد مجلس رفقا میں پیش ہو سکیں۔

(۲۲) میر شعبہ یا بصورت غیر موجودگی میر شعبہ اس شعبہ کے سینیہ رکن۔

کہ آیا میں ارکان موجود ہیں اور اگر ارکان کی اتنی تعداد نہ ہو تو اجلاس فی الفور اس تاریخ تک ملتوی کر دیا جائیگا جو صدر نشین مقرر کرے اس التوا کو باخود دستخط صدر نشین مسجل قلمبند کرے گا اگر اجلاس عدم تکمیل نصاب کی بنا پر ملتوی ہو گا تو التوا سے جلسہ کے فیصلہ کے لئے کسی نصاب کی حاجت نہ ہوگی۔

(۲۷) ہجر اس صورت کے کہ جلسہ خاص ووٹ کے ذریعہ ترتیب کارروائی دوسری قرار دے ہر اجلاس میں ترتیب کارروائی حسب صراحت ذیل ہوگی:-

(الف) انتخاب صدر نشین اگر ایسا انتخاب جزو کارروائی اجلاس ہو۔

(ب) اجلاس ماقبل یا اجلاس معرض التوا کی روکھ ادبیر ثبت دستخط۔

(ج) انتخاب کسی عہدہ دار جامعہ کا اگر وہ جزو کارروائی اجلاس ہو۔

(د) کوئی تحریک ترتیب کارروائی کے تبدیل کرنے کی۔

(ه) ایسی کارروائی اور تحریکات اور اس ترتیب

سے جس کے ساتھ وہ نظام العمل میں درج کی گئی ہوں اور جن کی حسب قاعدہ اطلاع

دیدہ گئی ہو اور وہ تحریکات بھی جو حسب

قاعدہ ہذا اور قاعدہ (۳۴) پیش ہوتی

ہوں۔

مندرجہ نظام العمل سبیل کے پاس پورے پانچ روز قبل اجلاس ارسال کر دینی چاہئے۔ سبیل پورے دو روز قبل اجلاس ہر رکن کی خدمت میں تحفہ تحریکات و ترمیمات ارسال کریگا۔ اجلاس مجلس فقہاء میں کوئی ایسی تحریک یا ترمیم پیش نہیں ہوگی جس کی اطلاع اس طرح قبل از قبل نہ دیدی گئی ہو۔ البتہ تحریکات ذیل بلا اندراج نظام العمل پیش ہو سکتی ہیں:-
 (الف) تحریک، برخاست، یا التواء اجلاس یا تحریک تعطیل جلسہ بدین غرض کہ نظام العمل کی بعد کی کارروائی پر غور کیا جائے۔

(ب) استدعا کہ مجلس اعلیٰ کسی کارروائی پر دوبارہ غور کرے یا یہ ہدایت کہ مجلس انتظامی اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے
 (ج) یا تحریک اس امر کی کہ مسئلہ زیر بحث رپورٹ کی غرض سے مجلس انتظامیہ مجلس شعبہ میں منتقل کیا جائے۔
 (د) یا ایسی ترمیم جیسے صدر نشین رسمی تسلیم کرے۔

(۶) ترتیب کارروائی

(۲۵) اراکین قبل اپنی نشست پر تکن ہونے کے اس رجسٹر میں اپنی حاضری درج کریں گے جو مقام اجلاس کے دروازہ پر اس غرض سے رکھا جائیگا۔
 (۲۶) وقت مقررہ اجلاس کے پاؤ گھنٹہ بعد صدر نشین ملاحظہ کریں گے۔

نہیں کی جاسکتی۔ ایسی تجویز جو اسی اجلاس یا ملتوی شدہ اجلاس کی کسی طے شدہ تجویز سے معاً مماثلت جزوی بھی رکھتی ہو پیش کی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ مماثل جزو حذف کر دیا جائے۔

(۳۴) ایک ہی اجلاس میں ایک ہی وقت ایک سے زیادہ تجویزاور کسی تجویز کے متعلق ایک سے زیادہ ترمیم نہ پیش ہو سکے گی ایک ترمیم کے فیصل ہو جانے کے بعد دوسری ترمیم پیش کش کی جائے گی۔ ایسی تمام ترمیمات جو زیر قاعدہ (۴۳) واپس نہ لے لی گئی ہوں یا جو قاعدہ (۳۶) کے خلاف نہ ہوں معرض بحث میں آئیں گی اور ان پر ووٹ طلب کئے جائیں گے۔ اس صورت میں کہ حسب قاعدہ (۲۴) ترمیم کی اطلاع نہ دی گئی ہو مجلس رفقا امجد و تجویز پر غور کرے گی اور اس پر ووٹ دیگی۔

۲۔ ترمیمات

(۳۵) کوئی ایسی ترمیم پیش نہ ہو سکے گی جس سے اصل ترجمہ نفی کی صورت اختیار کر لے۔

(۳۶) کوئی ایسی ترمیم بھی پیش نہ ہو سکے گی جس سے ایسا سوال پیدا ہو جو اجلاس میں فیصل ہو چکا ہو یا جو کسی طے شدہ ذریعہ پیش کے منافی ہو۔

(۳۷) صدر نشین ہی مجاز ہوگا کہ وہ ترمیمات کے مشار اور ان کے ایک دوسرے سے تعلقات معنوی کے لحاظ سے اس امر کا فیصلہ کرے کہ کس ترتیب سے ترمیمات پیش ہونگی۔

(۷) ضوابط بحث

۱۔ تحریکات

(۲۸) ہر تحریک بصورت جملہ اثباتی ہوگی اور لفظ ”کہ“ سے شروع ہوگی۔

(۲۹) ہر تحریک وہی رکن پیش کرے گا جس کے نام سے وہ درج نظام العمل ہو اگر وہ غیر حاضر ہو یا پیش کرنے سے انکار کرے تو کوئی اور رکن پیش کر سکتا ہے۔

(۳۰) ہر تحریک کی اجلاس میں تائید ہونی لازمی ہے ورنہ تحریک ساقط سمجھی جائے گی۔ مؤید تحریک اپنی تقریر کو اور موقع کیلئے محفوظ کر سکتا ہے۔

(۳۱) جب تحریک کی تائید ہو چکی ہو تو پھر کسی صدارت سے تحریک کا اعلان ہوگا۔

(۳۲) جب تجویز کا اس طرح اعلان ہو چکا ہو تو پھر اس پر بحث ہو سکے گی ایسے مسئلہ کی طرح جس کا فیصلہ اثبات یا نفی میں ہو یا اس میں حسب تجویز ترمیم کے طور پر تبدیلی کی جائے۔ جب قبل یا بعد بحث کوئی رکن تحریک پر تقریر کی غرض سے کھڑا نہ ہو تو صدر نشین اس سلسلہ پر ووٹ طلب کریں گے۔ اس طریقہ سے جس کی صراحت آئندہ کی جائے گی۔

(۳۳) ایک ایسی مستقل تجویز جو ایک مرتبہ پیش کی جا چکی ہو دوبارہ اسی اجلاس اور اس کے ملتوی شدہ اجلاس میں پیش

۳۔ تحریکات کا واپس لینا

(۴۳) مجلس رفقاء میں کوئی تحریک بغیر طے پائے واپس نہیں لی جائیگی سوائے اس صورت کے کہ مجلس رفقاء متفقہ طور پر اظہارِ رضامندی کرے اور محرک خواہش ظاہر کرے کہ وہ تحریک یا ترمیم کو واپس لیتا ہے اور محرک کے اس بیان کے بعد صدر نشین کے مقرر کئے ہوئے وقفہ میں اس سے اختلاف نہ کیا جائے تو صدر نشین اعلان کریگا کہ برضامندی مجلس رفقاء مسئلہ زیر بحث واپس لیا جاسکتا ہے۔

۴۔ مجلس رفقاء کا ایک کھٹی میں تبدیل ہونا

(۴۴) مجلس رفقاء حسب صوابدید خود کو ایک کھٹی کی صورت میں تبدیل کر سکتی ہے تاکہ نظام العمل کے کسی مسئلہ پر غور کامل کر سکے۔ تبدیل بصورت کھٹی کی تحریک کوئی رکن کسی وقت کر سکتا ہے (شرطیکہ کسی تقریر میں مغل نہ ہو) اور اس قسم کی تحریک کے لئے قاعدہ (۲۴) کے تحت میں کسی اطلاع کی ضرورت نہیں۔ البتہ ایسی تحریک اسی وقت مجلس رفقاء کے سامنے غور کے لئے پیش ہو سکتی ہے کہ صدر نشین نے پیش کرنے کی اجازت عطا کی ہو ایسی تحریک کے پیش کرنے میں تقریر کی اجازت نہیں دی جائیگی کسی ایسی تحریک پر غور نہیں کیا جائیگا جب تک پندرہ ارکان اس کی تائید کی غرض سے نہ کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح تائید

(۳۸) اگر کسی ترمیم کے مفہوم اصلی کے کسی جزو کا فیصلہ ہو چکا ہے تو محرک اس میں اس قدر تبدیلی کر سکتا ہے کہ ترمیم میں صرف وہی جزو باقی رہ جائے جس کا فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

(۳۹) جب ایک ترمیم پیش ہو اور اس کی تائید بھی ہو چکے تو کرسی صدرائے سے اس کا اعلان کیا جائے گا اور پھر اصل تجویز اور ترمیم بحث ہو سکتی ہے۔ ایسی ترمیم سے جو مسئلہ چھڑے اگر وہ ایسا ہے جس پر کسی رکن نے تقریر نہیں کی ہے گو اسی رکن نے اصل تجویز اور کسی سابقہ ترمیم پر تقریر کی بھی ہو، پھر اس پر تقریر کر سکتا ہے۔

(۴۰) ہر ترمیم ایسی صورت میں پیش کی جائیگی کہ اس سے اصل تحریک میں حسب ذیل کسی ایک یا کُل طریقوں سے تبدیلی ہو سکے:-

(الف) بہ اضافہ الفاظ

(ب) بہ اسقاط الفاظ

(ج) بہ تبدیل الفاظ

اور محرک بیان کر سکتا ہے کہ اصل تحریک یا اس کا کوئی جزو بعد ترمیم کیا صورت اختیار کرے گا۔

(۴۱) اگر ترمیم اس طرح منظور ہو جائے تو وہ اصل تحریک کا جزو تصور کی جائیگی اور تحریک حسب تبدیل کردی جائیگی۔

(۴۲) جب تمام ان ترمیمات پر غور ہو چکا ہو جن کی حسب قاعدہ اطلاع دی جا چکی تھی تو اصل تحریک یا اصل تحریکات جن کی ترمیم درجہ بحث میں طے پا چکی ہوں مجلس رفقاء کے سامنے پیش کی جائیگی اور ان پر بلا بحث مزید دوٹو طلب کئے جائیں گے۔

تحریک مجلس انتظامی کے غور کرنے کے بغیر پیش کی جاسکتی ہے۔

۵۔ التوار و نجیہ

(۲۶) یہ تجویز ”کہ اجلاس اب برخاست ہو“ ایک جداگانہ مسئلہ کے طور پر بحیثیت ترمیم نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں مغل ہو کسی وقت پیش کی جاسکتی ہے۔ اگر یہ تحریک منظور ہو جائے تو جو کارروائی اجلاس میں ہو رہی ہے وہ ساقط کر دی جائیگی۔

(۲۷) یہ تجویز ”کہ اجلاس اب ملتوی کیا جائے“ کسی عینہ وقت تک بحیثیت ایک جداگانہ مسئلہ کے نہ بصورت ترمیم اور نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں مغل ہو پیش کی جاسکتی ہے۔ البتہ خود صدر نشین اس قسم کی تحریک دوران تقریر میں پیش کر سکتا ہے۔ اگر یہ تحریک استرد ہو جائے تو بحث پھر شروع ہو جائیگی۔ یہی قاعدہ اس وقت بھی ملحوظ رہیگا جبکہ مجلس رفقا کمیٹی میں تبدیل ہو جائے۔

(۲۸) تجویز قاعدہ مذکورہ ماسبق کے متعلق کوئی ترمیم پیش نہیں ہو سکتی۔ بجز ایک ایسی ترمیم کے جس سے اصل تحریک التوار میں جو وقت تجویز کیا گیا ہو اس کی بجائے کوئی اور وقت تجویز کیا جائے۔

(۲۹) بعد التوار جو اجلاس پھر شروع کیا جائے یا جاری رکھا جائے وہ اور اجلاس قبل التوار ایک ہی تصور کئے جائیں گے بشرطیکہ اجلاس ایک ایسی تاریخ تک ملتے ی کیا جائے کہ اطلاع حسب قاعدہ

ہونے کے بعد تحریک اجلاس میں بغرض غور و فیصلہ بلا مزید بحث کے پیش کی جائے گی۔ تحریک اسی وقت منظور تصور کی جائیگی کہ دو ثلث ارکان موجودہ اجلاس اس کے موافق ووٹ دیں۔

(۴۵) جب مجلس رفقاء اپنے کو کمیٹی میں بدلنے کا فیصلہ کر لے تو صدر نشین وہی رہے گا جو اس اجلاس مجلس رفقاء میں تھا اور نصاب ارکان وہی ہوگا جو اجلاس مجلس رفقاء میں تھا۔

جس طرح مسئلہ زیر غور پر بحث کی جائیگی اس کا طریقہ صدر نشین کی صوابدید پر منحصر ہوگا۔ جب صدر نشین کی رائے میں مسئلہ زیر غور پر کافی بحث ہو چکی ہو تو کمیٹی اپنے نتائج کو بصورت رپورٹ مرتب کرے گی جس پر صدر نشین کے دستخط ہونگے جتنی دیر تک مجلس رفقاء کمیٹی کی صورت میں ہے اجلاس مجلس رفقاء معطل تصور کیا جائے گا۔ کمیٹی کے ختم ہوتے ہی صدر نشین اجلاس مجلس رفقاء کا اعلان کرے گا۔ اور سبجیل کمیٹی کی رپورٹ پیش کرے گا۔ اگر کمیٹی کے رزلوشن میں ایسے امور کی سفارش کی گئی ہو جو اصل تحریک اور اس کی ترمیمات مندرجہ نظام العمل اجلاس مجلس رفقاء میں شامل نہیں ہیں تو مجلس رفقاء ان پر غور نہیں کرے گی جب تک ان امور کی اطلاع حسب قاعدہ (۲۴) نہ دی جائے اور اس غرض سے کہ اس قسم کی اطلاع دی جاسکے مجلس رفقاء اپنے اجلاس کو ملتوی کر دیگی اس طرح کی کمیٹی کے اظہار رائے کی بناء پر مجلس رفقاء میں کوئی

۶۔ متفرقات

(۵۳) ہر تجویز یا اثنائے بحث میں ہر تجویز اور اس کی ترمیم پر ہر رکن حسب انتشار قاعدہ (۳۹) اور قاعدہ (۵۱) ایک مرتبہ تقریر کر سکتا ہے۔

(۵۴) جو رکن کسی تقریر کے ختم ہونے پر پہلے کھڑا ہو اس کو تقریر کرنے کا حق ہوگا۔ ایسی صورت میں کہ کئی ارکان کھڑے ہو جائیں صدر نشین فیصلہ کرے گا۔

(۵۵) محرک ترمیم یا اگر کوئی ترمیم نہ ہو تو اصل رزولوشن کا محرک طلب ووٹ سے قبل مباحثہ کے جواب میں تقریر کر سکتا ہے۔ البتہ تحریک برخواست، التوار یا تعطل اجلاس یا رجوع بسلسلہ دیگر مندرجہ نظام العمل کے محرک کو جواب کا حق نہ ہوگا۔

(۵۶) کوئی رکن مسئلہ زیر بحث پر تقریر نہ کر سکے گا جس وقت محرک نے اپنی جوابی تقریر شروع کر دی ہو۔

(۵۷) صدر نشین کو بھی مثل دیگر رکن کے تحریک یا ترمیم کے پیش کرنے یا تائید کرنے یا اور کسی طرح بحث میں حصہ لینے کا حق حاصل ہوگا۔ جب صدر نشین اس طرح بحث میں حصہ لے تو وہ کسی صدارت کو اپنی تقریر کے دوران میں خالی کر دیگا اور وہ رکن جو صدر نشین کے بعد سینئر ہو اور جو اس اجلاس میں موجود ہو صدر نشین ہو کر کسی صدارت پر شرکت نہیں ہوگا۔

(۲۴) دی جاسکے۔ ایسی صورت میں کہ اطلاع حسب قاعدہ دی جا چکی ہو کسی اجلاس ملتوی شدہ میں کوئی ترمیم جو اور طرح حسب ضابطہ ہو پیش ہو سکتی ہے۔

(۵۰) یہ تحریک ”کہ اجلاس دوسرے مسئلہ مندرجہ نظام العمل پر غور کرے“، حیثیت مسئلہ جداگانہ نہ بحیثیت ترمیم اور نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں غل ہو پیش کی جاسکتی ہے۔

اگر ایسی تحریک منظور ہو جائے تو مسئلہ زیر غور اور اس کے متعلق ترمیمات پر اس اجلاس میں مزید غور نہیں کیا جائیگا۔
(۵۱) جس رکن نے دوران بحث میں تقریر کی ہو وہ نہ تحریک برخواست یا التواء یا تامل اجلاس یا رجوع بہ مسئلہ دیگر مندرجہ نظام العمل پیش کر سکے گا۔ اور نہ اس پر تقریر کر سکے گا۔ ایسی تحریک اس تحریک کی جگہ تصور کی جائیگی جو قبل اس کے اجلاس میں پیش ہو۔ اگر ایسی تحریک کو واپس نہ لے لیا جائے تو لازمی ہے کہ اجلاس پہلے اس کا تصفیہ کرے۔

(۵۲) جب اس قسم کی کوئی تحریک جس کا ذکر قاعدہ ماسبق میں کیا گیا ہے نامنظور کی جائے تو پھر اس وقفہ کے گزرنے تک جسے صدر نشین کافی اور مقبول تصور کرے ایسی کوئی تحریک پیش نہیں کی جائے گی نہ اس قسم کی دوسری مابعد کی تحریک پر بحث کی اجازت دی جائیگی اگر اسی تحریک کو جس پر غلطیہ بحث ہو چکی ہے یا اسی تحریک اور اس کی ترمیم کو جس پر بحث ہو چکی ہے دوران بحث میں پیش کیا جائے۔

۸۔ طلب آراء، اوٹ لینا

(۶۰) جب کسی مسئلہ پر ووٹ (رائے) لینا ہوگا تو صدر نشین مجلس رفقا سے اظہار رائے کی استدعا کرے گا اس طرح کہ اثبات اور نفی کے لئے ہاتھ اٹھائے جائیں اور نتیجہ کا اعلان صدر نشین اپنی رائے کے مطابق کرے گا۔

(۶۱) اس کے بعد چھ رفقا، تفریق کی خواہش کر سکتے ہیں۔ البتہ باستثناء اس تحریک کے جس کے لئے حسب قاعدہ (۲۴) و (۲۵) قبل از قبل اطلاع لازمی نہیں ہے۔

(۶۲) تفریق میں صرف وہی ارکان جو اجلاس میں موجود ہوں ووٹ دے سکیں گے۔ ووٹ کے پرچے سمجھل مہیا کرے گا ووٹ کا پرچہ مع ووٹ یا بلا ووٹ واپس کیا جائیگا۔

(۶۳) جب صدر نشین تفریق کے بند ہونے کا اعلان کرے تو رفقا ہر جانب کی تعداد تحریر کر کے دستخط کے ساتھ صدر نشین کے حوالہ کریں گے اور اس تحتہ آراء کے ساتھ پرچہ رائے ووٹ دو علامہ حصوں میں ترتیب دیکر صدر نشین کے سپرد کرینگے اس کے بعد صدر نشین اجلاس میں نتیجہ تفریق کا اعلان کرے گا اور نتیجہ روکداد میں قلمبند کیا جائے گا۔

(۶۴) اگر تفریق کے بعد پانچ ارکان موجودہ اجلاس شمار کر کے طالب ہوں تو صدر نشین دو یا دو سے زیادہ ارکان کو ان رفقا کے ساتھ شمار کرنے کے لئے مقرر کرے گا۔ یہ ارکان اپنی رپورٹ صدر نشین کی خدمت میں پیش کریں گے اور

۷۔ موالات ضابطہ

(۵۸) ہر رکن مجاز ہوگا کہ صدر نشین کی توجہ کسی سوال ضابطہ کی طرف منعطف کرے اس حالت میں بھی کہ کوئی اور رکن اجلاس کو مخاطب کر رہا ہو اور صرف جو سوال ضابطہ پیدا ہوتا ہو اسے بغیر تقریر کیے بیان کر دے۔ ایسی صدائے سوال ضابطہ جسے صدر نشین ناگوار یا اجلاس کے کاروبار میں مغل یا رکاوٹ یا جسے نامناسب اور ناواجبی قرار دے خلاف وزیری ضابطہ تصور کی جائیگی۔

(۵۹) صدر نشین کلیتہً سوال ضابطہ کے متعلق تصفیہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ اور کسی رکن کی نگہداشت ضابطہ کی ہدایت کر سکتا ہے۔ اگر کوئی رکن جس کو نگہداشت ضابطہ کی اس طرح ہدایت کی گئی ہو دوران تقریر نگہداشت ضابطہ کی ہدایت پر لحاظ نہ کرے تو صدر نشین اس رکن کو بیٹھ جانے کی ہدایت کرے گا اس کے بعد کوئی اور رکن تقریر کر سکے گا۔ اس صورت میں کہ احکام صدارت اور صدائے ضابطہ پر بھی کوئی رکن محض ضد سے لحاظ نہ کرے تو صدر نشین اس سے استدعا کرے گا کہ وہ اجلاس سے چلا جائے۔ اور جب اس قسم کی استدعا کسی رکن سے نام لیکر کی گئی ہو تو اس رکن کے حقوق رکنیت اس اجلاس میں معطل تصور کیے جائیں گے اور وہ رکن پابند ہوگا کہ اجلاس سے فوراً چلا جائے۔

اور صدر نشین اپنی رائے کے موافق مناسب تبدیلی کر دیگا۔

باپنجم

مجلس انتظامی

(۷۰) مجلس انتظامی کے دو ارکان مجلس اعلیٰ ناگزیر کرپٹی اور بقیہ کا انتخاب مجلس رفقاء کرے گی۔

(۷۱) تین ارکان کی موجودگی نصاب کے لئے کافی ہوگی۔

(۷۲) صدر مجلس انتظامی کو اسی کے رائے میں سے مجلس اعلیٰ ناگزیر کرے گی۔

(۷۳) مجلس انتظامی کے فرائض حسب ذیل ہونگے۔

(الف) حسب قواعد امتحانات لینے کا حکم صادر کرنا اور ان کے انعقاد کی تاریخیں مقرر کرنا۔

(ب) امتحان اور ماڈیٹروں کی فیس معاوضہ سفر خرچ اور دیگر رقموں کا تعین کرنا۔

(ج) ارکان مجلس رفقاء یا مجالس شعبہ جات نے جرمانہ یا کارڈ معاملات کو مجلس رفقاء میں غور کے لئے پیش کیا محاسب غور کرے۔ ان کے متعلق ایسی رپورٹ باسٹافش کرے جس کو وہ مناسب تصور کرے۔

(د) نمونہ جات (فارم) اور رجسٹر تیار کرے جو وقتاً فوقتاً حسب قواعد تجویز کئے جائیں۔

صدر نشین بیچہ کا اعلان کرے گا اور یہ اعلان قطعی ہوگا۔
 (۶۵) شمار نمبر کے دوران میں صدر نشین یا تو اجلاس کو معطل کر سکتا ہے یا ایسی کارروائی کے پیش ہونے کا حکم دے سکتا ہے۔ جو سہولت سے طے پاس کے۔ لیکن اس کارروائی کے ختم ہونے پر اجلاس کو اصل ترتیب کارروائی مندرجہ نظام العمل پر اگر وہ ترتیب نظر انداز کر دی گئی تھی عمل پیرا ہونا لازمی ہوگا۔

(۸) روئداد کا قلمبند کرنا

(۶۶) سبیل کے پاس ایک رجسٹر ہوگا جس میں مختصر اقتباس روئداد مجلس رفقاء قلمبند ہو کرے گا۔ یہ رجسٹر اجلاس کے بعد ہی بعجلت مکملہ صدر نشین کی خدمت میں توثیق اور دستخط کے لئے پیش ہوگا۔

(۶۷) تلخیص اجلاس سے تین ہفتوں کے اندر حسب ہدایت مجلس انتظامی سبیل ایک ایک ضمیمہ نقل روئداد موثقہ صدر نشین ہر رکن کی خدمت میں ارسال کریگا۔

(۶۸) اگر ان ارکان کو جو اجلاس میں شریک تھے صحت روئداد کے متعلق کسی قسم کا تاثر یا اختلاف روئداد کے روانہ کر نیکی دس روز کے اندر نہ ہو تو روئداد صحیح تصور کر لی جائیگی۔

(۶۹) اس صورت میں کہ کسی رکن کو اختلاف ہو اور اس اختلاف کی اطلاع مدت مذکور الصدر کے اندر کر دی جائے صدر نشین کی توجہ روئداد کے مقصد حصہ کی طرف مبذول کرائی جائیگی۔

(۷) کہ مجلس شعبہ یا کمیٹی مجلس شعبہ کے مشترکہ اجلاس کسی دوسرے شعبہ کی مجلس یا مجلس کی کمیٹی کے ساتھ کسی مشترک فیہ کیسپی کے معاملہ پر بحث کرنے کے لئے منعقد کرے۔

(۸) کہ متخون اور ماڈریٹروں کا تقرر کرے۔

(۹) کہ ہر امتحان کی مجلس متخنین کی سفارشوں کی بناء پر نتائج امتحانات کا قطعی فیصلہ کرے۔

(۱۰) کہ حسب قواعد و شرائط مجوزہ وظائف امدادی و رعایتی و انعامی، تمذجات، انعامات اور دیگر عطیات تقسیم کرنے کا فیصلہ کرے۔

(۱۱) کہ انصاب ہائے تعلیم اور فہرست ہائے کتب کا جو داخل نصاب ہوں گی یا جن کے مطالعہ یا ترجمہ کے لئے سفارش کی گئی ہو قطعی فیصلہ کرے۔

باب ہفتم

مجالس نصاب

(۱) مجلس شعبہ فنون کی مجالس نصاب حسب ذیل ہونگی :-

ادب انگریزی

دینیات لازمی

ادب عربی

ادب سنسکرت

(۵) ایسے کتب و غیرہ کی اشاعت کا اہتمام کرے جو زیر حمایت
جامعہ تیار ہوئی ہوں۔

بائششم

مجالس شعبہ جٹا

(۷۴) مجالس شعبہ کی تشکیل ہر دو برس کے بعد ہوا کریگی اور مجلس رفقا
اراکین کا انتخاب کریگی۔

(۷۵) مجلس شعبہ کے دو سال کے بعد دوبارہ تشکیل پانے تک
سیر شعبہ اپنے عہدہ پر فائز رہے گا۔ اور وہی مجلس شعبہ کے
اجلاس میں صدارت کریگا۔

(۷۶) مجلس شعبہ مجاز ہوگی :-

(الف) کہ مسودہ ضوابط دربارہ نصابیات امتحانات مجوزہ جامعہ
مرتب کر کے مجلس رفقا میں اس غرض سے پیش کرے
کہ مسودہ ضوابط مجلس اعلیٰ میں منظوری کے لئے
پیش ہو سکے۔

(ب) کہ کسی مسئلہ پر غور کرنے اور اس پر رپورٹ پیش کرنے
کی غرض سے اس کو کسی مجلس نصاب کے سپرد کرے
(جو اس مجلس شعبہ کی جزو ہو)۔

(ج) کہ کسی مجلس نصاب (جو اس مجلس شعبہ کا جزو ہو) کی رپورٹ
یا سفارش پر غور کرے۔

(۸۲) اراکین مجلس نصاب ان کتابوں کی مذہبی تنقید کے بالکل ذمہ دار ہونگے جو ان کے متعلقہ مجالس میں پیش ہوں گی اور ان میں کم از کم ایک ایسے مسلمان کا رہنا لازمی ہوگا جو اس زبان سے معقول واقفیت رکھتا ہو اور کتاب پر مذہبی و اسلامی نقطہ نظر سے رائے دے سکتا ہو۔

باہر ہشتم

مالیہ

(الف) مجلس حساب

(۸۳) معمولاً مجلس حساب کا ہر مہینہ میں ایک مرتبہ اجلاس ہوا کریگا۔ دیگر مواقع پر حسب الطلب معین امیر جامعہ اجلاس منعقد ہوگا۔

(۸۴) مجلس حساب جامعہ کے حسابات و اوقاف کی تحقیق کرے گی۔ جو اہم معاملات زیر غور ہوں ان کے عمل میں لانے کی سبیل اور ذرائع ادران کے مالی (فینانس) اثرات پر غور کرے گی اور حسب ضرورت جملہ معاملات میں جو جامعہ کی مالی حالت سے متعلق ہوں مجلس رفقا میں سفارش کرے گی۔ مجلس رفقا میں مجلس حساب سال گذشتہ کے خاص خاص اشکال آمد و خرچ کی نسبت رپورٹ پیش کرے گی۔ مجلس حساب کی تمام رپورٹوں اور تجاویز کی نقلیں مجلس رفقا کے ذریعہ مجلس اعلیٰ میں ارسال ہوا کریں گی۔ ارکان مجلس حساب جامعہ کے جملہ حسابات اور دیگر امثلہ جات کے معائنہ کے مجاز ہونگے۔

ادب فارسی

ادب لاطینی

ادب اردو

ادب مرہٹی

ادب تلنگی

ادب کشری

ادب امل

ادب فرانسیسی

تاریخ (اس مجلس نصاب میں کم از کم ایک ایک رکن تاریخ ہند اور تاریخ اسلام سے لئے ہونا لازمی ہے۔)

سائنات اور ریاضیات (پیشگی سائنس) ریاضیات۔

عظم طبیعیات اور عظم کیمیا۔

نیمیکل سائنس (عظم ارضیات، حیاتیات، نباتیات، حیوانیات،

حکمت، نفسیات، اخلاقیات) اس مجلس نصاب میں کم سے کم

ایک رکن فلسفہ اسلام، فلسفہ ہنود کی جانب سے بھی ہو گا۔

(۷۶) ہر رکن مجلس نصاب دو سال تک کیفیت پر رہے گا اور دوبارہ مقرر ہو سکے گا۔

(۷۹) کسی مجلس نصاب میں تین سے کم رکن نہ ہونگے۔

(۸۰) ہر مجلس نصاب اپنا صدر نشین آپ انتخاب کرے گی۔

(۸۱) کوئی مجلس نصاب کسی ماہر فن سے جو مجلس کا رکن نہ ہو مشورہ

کر سکتی ہے۔

(۹۰) مسجل کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے:-

(الف) دفتر کتب خانہ، مہر جامعہ اور ایسی دیگر املاک (جائداد) جامعہ کا محافظ رہیگا جو مجلس اعلیٰ اس کے تفویض کرے۔

(ب) حتیٰ الوسع مجلس رفقاء مجلس انتظامی اور مجلس رفقاء کی مقرر کی ہوئی ہر کمیٹی کے اجلاسوں میں حاضر رہے اور ان کی روئداد قلمبند کرے۔

(ج) مجلس رفقاء اور مجلس انتظامی کی جانب سے باضابطہ ذمہ داری

(د) مجلس رفقاء، مجالس شعبہ جات، مجلس انتظامی، مجالس نصاب و تخمین اور مجلس رفقاء اور مجالس شعبہ جات یا کسی مجلس نصاب کی مقررہ کمیٹی کے اجلاس کے اطلاق عامے جاری کرے۔

(ه) سرشتہ تالیف و ترجمہ کا جملہ انتظامی کام انجام دے۔

(و) ایسے دیگر فرائض انجام دے جن کا وقتاً فوقتاً مجلس اعلیٰ القیمن کرے اور عموماً ایسے جملہ امور میں مدد دے جن کی اس کے فرائض سرکاری کی انجام دہی کے ضمن میں مجلس اعلیٰ اس سے خواہش کرے۔

(۹۱) مجلس اعلیٰ جامعہ کے دفتر کے عملہ کا اسکیل وقتاً فوقتاً معین کرنا ہوگی۔

(۹۲) مسجل ان ملازمین یا سب کو جن کے نام درج سول لسٹ نہ ہوں جرمانہ کرنے معطل کرنے یا ان کی رخصت نامنظور کرنے کا مجاز ہوگا۔ اور اس کو سو روپیہ ماہوار تک تقررات کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۸۵) ارکان مجلس حساب اپنی خدمت پر دوسرے سالانہ اجلاس مجلس رفقا کے انعقاد تک قائم رہیں گے۔ ارکان کا تقرر ختم میاؤں میں پر دوبارہ ہو سکیگا۔ دوران سال میں مجلس حساب کی جو جگہ خالی ہو جائے۔ اس پر مجلس رفقا تقرر کریگی۔

(ب) تنقیح حسابات منجانب سرکار

- (۸۶) سرکار عالی کے مقرر کردہ تنقیح ساز کم از کم سال میں ایک مرتبہ حسابات جامعہ کی تنقیح کریں گے۔ اور درمیانی وقفہ پندرہ ماہ سے زائد نہ ہوگا۔
- (۸۷) تنقیح ساز اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے تمام حسابات اور دیگر کاغذات جامعہ کا سامانہ کر سکیں گے۔
- (۸۸) حسابات بعد تنقیح تنقیح ساز کی رپورٹ کے ساتھ حسب نمونہ معینہ سرکار عالی شائع کردئے جائیں گے۔ اور اس کی ایک نقل بیتگاہ سرکار عالی میں ارسال کی جائیگی۔

باب نہم

عہدداران و ملازمین جامعہ

مسجل (جسٹریار) جامعہ

- (۸۹) مسجل اپنے عہدہ پر اس وقت تک قائم رہیگا جب تک سرکار عالی اس کو قائم رکھنا چاہے۔ لیکن مجلس اعلیٰ کے دو ثلث ارکان کی تحریک پر مسجل خدمت سے علیحدہ کیا جاسکتا ہے۔

(۷) ذیلی قواعد

(۱) مجلس رفقاء سے مجلس انتظامی کے اراکین

کا انتخاب*

برائے دفعہ (۷۰) قواعد جامعہ خزانہ مجلس رفقاء، مجلس انتظامی کے جن اراکین کا انتخاب کر گئی ان کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئے گا:-

(۱) انتخاب سالانہ اجلاس میں ہو گا جو ماہ امرداد یا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہو گا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے معین کریں۔

(۲) مجلس انتظامی کی کونیت کے لئے کسی رفیق جامعہ کی جانب سے جو نام تجویز کئے گئے ہوں وہ اجلاس کے کم سے کم دس روز قبل تحریراً مسجل کے پاس پیش کر دیئے جائیں۔ مسجل اجلاس کے چار روز قبل ان ناموں کو اراکین مجلس رفقاء کے درمیان گشت کرائیں گے۔

(۳) رائے دہندگان ہر ایک جائداد نامو طلبہ کے لئے صرف ایک ووٹ کے حقدار ہونگے اور کسی ایک امیدوار کے متعلق صرف ایک ووٹ دیسکیں گے۔

(۴) مجلس رفقاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہو گا اور ووٹ بذریعہ بیلٹ دیئے جائیں گے۔

* منقولہ حضرت اقدس مولانا (زمان مبارک شریفہ ۱۰ شعبان ۱۳۴۴ھ ۵ خرداد ۱۳۴۳ھ ۹ مارچ ۱۹۲۲ء)

باب دہم

امتحانات

(۹۳) کسی کو شرکت جامعہ کی اجازت، اس غرض سے کہ جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ کے لئے تسلیم حاصل کرے نہیں دی جائیگی۔ جب تک کہ جامعہ کا امتحان میٹرک یا ہندوستان یا انگلستان کی کسی جامعہ کے امتحان اسکول لیوننگ یا امتحان میٹرکچو لیشن میں کامیابی نہ حاصل کی ہو۔

(۹۴) کسی کو جامعہ میں بی اے وغیرہ کی طیلسان کے لئے تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے شریک نہ کیا جائیگا جب تک کہ اس جامعہ یا ہندوستان یا انگلستان کی کسی جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کامیابی نہ حاصل کی ہو۔

حسب احکام

محمد اکبر حیدری

مفتی عدالت و کو توالی و امور عامہ سرکار عالی

کے کسی رکن کو اختیار ہو گا کہ کسی شعبہ کے لئے زائد نام تجویز کرے اور یہ تجویز اجلاس کے پورے ۹ روز پہلے مسجل کے پاس بھیج دی جائے۔ یہ زائد اسماء و فہرست ۱۰ ماہ سابقہ مجوزہ مجلس انتظامی اجلاس کے پورے پانچ روز قبل مجلس رفقاء کے اراکین کے درمیان گشت کرائی جائیگی جس کے بعد کوئی زائد نام کی تجویز پیش نہ ہو سکیگی۔

(۳) مجلس رفقاء کے اجلاس میں پوری فہرست پر شعبہ داری ووٹ لئے جائیں گے اور جن صاحب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے ان کے انتخاب کا اعلان کیا جائیگا۔

ووٹ بذریعہ بیلٹ دئے جائیں گے۔

اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ حاصل برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام میں سے کسی ایک کو پاس پیش کئے جائیں گے جن کا تصفیہ قطعی ہو گا۔

(۳) اراکین مجالس شعبہ جاسے دو رفقاء کا

انتخاب*

مجلس رفقاء کی طرف سے مجالس شعبہ کے اراکین میں سے جو پہلے سے رفیق جامعہ نہ ہوں وہ انتخاب بطور رفیق جامعہ قواعد و ضوابط کے تحت عمل میں آئیگا جن میں سے ایک کا انتخاب مجلس شعبہ فنون سے اور دوسرے کا مجلس شعبہ دینیات سے ہو گا۔

* منظر حضرت اقدس مآلی (فرمان مبارک شرفہ ۱۰ شعبان ۱۳۳۴ھ مخدوہ ۱۳۳۴ھ ۲۹ مئی ۱۹۲۲ء)

(۵) جن اصحاب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہوں گے وہ منتخب قرار دیئے جائیں گے۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ محض برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام امیر جامعہ کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا نصیب قطعی ہوگا۔
نوٹ: ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے غیاب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اس کو نامنظور کر کے دوسرا انتخاب کرے گا حکم دے سکیں گے۔

(۲) مجلس رفقاء سے مجالس شعبہ جات کے

اراکین کا انتخاب

برصغیر دفعہ (۷۴) قواعد جامعہ عثمانیہ مجلس رفقاء سے مجالس شعبہ جات کے اراکین کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئیگا۔

(۱) انتخاب سالانہ اجلاس میں ہوگا جو ماہ امرداد یا ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو معین امیر جامعہ اس غرض کیلئے معین کریں۔

(۲) مجلس انتظامیہ اولاً ان اصحاب کی ایک فہرست مرتب کرے گی جن کو وہ مختلف شعبہ جات کی رکنیت کے لئے تقرر کی سفارش کریں گی۔
مستقبل اس فہرست کو اجلاس سے کم سے کم پورے سولہ روز قبل اراکین مجلس رفقاء کے درمیان گشت میں آئیں گے۔ اس وقت مجلس رفقاء

امیر جامعہ کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا تہفہ قلمی ہوگا۔
نوٹ۔ ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے غیاب
میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب
سمجھیں تو اس کو نامنظور کر کے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دے سکیں گے۔

(۴) طیلسانین مندرجہ فہرست سے دور فقار کا

انتخاب

برائے دفعہ (۸) ضمن (۴) ج منشور سروری طیلسانین مندرجہ فہرست
سے مجلس فقار جن دور فقار کو منتخب کرے گی ان کا انتخاب قواعد ذیل کے
تحت عمل میں آئے گا۔

(۱) طیلسانین مندرجہ فہرست سے جن دور فقار کو مجلس فقار انتخاب
کرتی ہے ان میں سے کسی کی ناموری کے لئے ہر سال میں ایک
دفعہ مجلس فقار کے سالانہ اجلاس میں جو ماہ امرداد یا کسی ایسی
تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے منظور
کریں بشرط ضرورت انتخاب ہوگا۔

(۲) کوئی شخص جب تک کہ اس کا نام بطریق طیلسانین میں درج نہ ہو
اور جب تک وہ اس سال کی فہمیں جس میں انتخاب ہوتا ہو ورنہ
نہ کرے کسی انتخاب میں جو برائے قواعد ہذا ہو منتخب ہونے کا
مستحق نہ ہوگا۔

(۱) اراکین مجالس شعبہ جات و فنون و دنیاویات میں سے جن روز قضا کو (جو پہلے سے مجلس فقہاء کے رکن نہیں ہیں) مجلس فقہاء انتخاب کرتی ہے ان میں سے اگر بصورت خلوتے جائزہ کسی کی ماموری کی ضرورت ہو تو سال میں ایک دفعہ مجلس فقہاء کے سالانہ اجلاس میں جو ماہ امر دیا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے مقرر کریں انتخاب عمل میں آئے گا۔

(۲) اس انتخاب کے لئے جو تاریخ مقرر کی جائیگی اس کی اطلاع مجلس فقہاء کے اراکین کو کم از کم پچیس روز قبل دی جائیگی اور ساتھ ہی مجالس شعبہ جات کے ان اراکین کی ایک فہرست جو مجلس فقہاء کے رکن نہیں ہوں بھیجی جائے گی۔ ہر رفیق جامعہ اطلاع سکے وصول ہونے پر مقتدر ہوں گے کہ فہرست موصول سے ایک صاحب کا نام شخصیت رفیق جامعہ تقرر کرنے کی تجویز کریں۔ یہ تجویز پورے چھ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو سہل کے پاس پہنچ جانی چاہئے۔ سہل جہلہ نامزد شدہ اصحاب کی ایک فہرست طبع کر کے پورے تاریخ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو اراکین مجلس فقہاء کی خدمت میں بھجودیں گے۔

(۳) مجلس فقہاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہوگا اور ہر ووٹ بذریعہ ہلٹ دئے جائیں گے۔

(۴) جس صاحب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے انکے انتخاب کا اعلان کیا جائیگا۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ حصہ برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو انکے نام

غیاب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اس کو نامنظور کر کے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دیکیں گے۔

(۵) رجسٹر ٹیلیسٹینین *

بروئے دفعہ (۸) نمبر (۲۴) ج (ج) جو رجسٹر ٹیلیسٹینین رکھا جائیگا وہ اس نمونہ کے مطابق ہوگا جسے مجلس انتظامی وقتاً فوقتاً تجویز کرے۔

(۱) کوئی شخص جو مندرجہ ذیل طبقات میں شامل ہو اور جو بالعموم مالک محروسہ میں قیام پذیر ہو بشرط ادائیگی ابتدائی فیس مقررہ فہرست میں برائے درجہ است اپنا نام درج کرنے کا مستحق ہوگا:-

(الف) جامعہ عثمانیہ کا کوئی ماسٹر Master یا ڈاکٹر Doctor یا ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کا یا برطانیہ یا اس کے مقبوضات یا امریکہ کی کسی ایسی یونیورسٹی کا جس کو مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ اس غرض کے لئے تسلیم کرے۔

(ب) جامعہ عثمانیہ کا کوئی بیچلر Bachelor جس کو ڈگری حاصل کئے ہوئے کم سے کم چھ سال گزرے ہوں یا کسی ہندوستان کی یونیورسٹی کا یا برطانیہ یا اس کے مقبوضات یا امریکہ کی کسی ایسی یونیورسٹی کا جس کو مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ اس غرض کے لئے تسلیم کرے۔

(ج) دارالعلوم کا کوئی مولوی فاضل یا مولوی کامل یا فاضل خاں

* منظور مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ (۱۸ فروری سن ۱۳۲۸ھ ۱۴ فروری ۱۹۱۰ء)

(۳) انتخاب کے لئے جو تاریخ مقرر کی جائیگی اس کی اطلاع مجلس رفقاء کے اراکین کو کم سے کم پچیس روز قبل دی جائیگی۔ اور ساتھ ہی ہیلیا سٹین مندرجہ فہرست کا ایک نمونہ بھی روانہ کیا جائے گا۔ ہر رفیق جامعہ اطلاع کے وصول ہونے پر مقتدر ہوئے کہ نمونہ موصول ہونے سے ایک صاحب کا نام بحیثیت رفیق جامعہ تقرر کرنے کے لئے تجویز کریں۔ اس تجویز کے ہمراہ اپنے نامزد کردہ امیدوار کے خاص قابلیتوں کا ایک نمونہ بھی روانہ کرنا چاہئے اور یہ تجویز پورے چودہ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو سبیل کے پاس پہنچ جانی چاہئے۔ سبیل جملہ نامزد شدہ اشخاص کی ایک فہرست مع تحت مباحث طبع کر کر دیے۔ پانچ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو اراکین مجلس رفقاء کی خدمت میں بھیج دیئے۔

(۴) ہر ایک رائے دہندہ ہر ایک جائداد ما مو رطلب کے لئے صرف ایک ووٹ کے حقدار ہوئے اور کسی ایک امیدوار کے متعلق صرف ایک ووٹ دے سکیں گے۔

(۵) مجلس رفقاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہو گا اور ووٹ بذریعہ بیلٹ دے جائیں گے۔

(۶) جن اشخاص کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے وہ منتخب قرار دیئے جائیں گے اگر دو یا دو سے زیادہ امیدواروں کے ووٹ محصلہ برابر ہوں اور اچھے درمیان بھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام امیر جامعہ کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا فیصلہ طبعی ہو گا۔

نوٹ: ہر ایک انتخاب کو منظور یا نام منظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے

(۶) لباس تعلیمی

امیرجامہ

سبز شنبی گون طلائی لیس و پچھڑا

معین امیرجامہ

سبز شنبی گون نقرئی لیس و پچھڑا

رفقاء

گہرا سبز اکیم لے کا گون اور شیش

طیلسائین

گہرا سبز اسی وضع اور تفس کا ہوگا جیسا کہ

گون

آکسفورڈ یونیورسٹی میں لے ایل ایل بی

اور اکیم لے کے طیلسائین کا ہونا ہے۔

ہلکا زرد رنگ (اکریم) کا ہوگا۔

شکلہ

مسنون - زرد

ہوڈ

دنیاست - سبز

سائینس - گہرا سبز

شالوں - سوخ

ٹیسید - بھورا (گرے)

تسلیم - ہلکا نیلا

انجینئرنگ - ارغوانی (پریل)

مسز پرافٹ اینڈ کمپنی ال آبا د جامہ کے گون - از مقرر کئے گئے ہیں۔

جس کو یہ امتحانات کا سیلاب کر کے کم سے کم چھ سال کا عرصہ گزارا ہو۔
(۲) ہر ٹیلیسائی کو اپنا نام رجسٹر میں درج کرانے کے لئے جو ابتدائی فیس
دینی ہوگی اس کی مقدار پانچ روپیہ ہوگی۔

(۳) ہر ٹیلیسائی کو اپنا نام رجسٹر میں قائم رکھنے کے لئے جو فیس دینی ہوگی
وہ دو روپیہ سالانہ ہوگی جب تک کہ یہ فیس ادا نہ کی جائیگی کوئی ٹیلیسائی
کسی انتخاب میں شریک ہونے یا قواعد کی رو سے جو رعایات اُسے
عطا کئے گئے ہوں ان میں سے کسی سے فائدہ اٹھانے کا مستحق ہوگا۔

(۴) ہر ٹیلیسائی جس کا نام پہلے سے درج رجسٹر ہو کسی وقت بیس روپیہ
ادا کر دینے سے سالانہ فیس ادا کرنے کے مستثنیٰ
ہو جائیگا۔

۵ کسی ایسے ٹیلیسائی کا نام جو درج رجسٹر ہو اگر سالانہ فیس کی رستم
۳۰ روپیہ بہشت تک نہ دی جائے تو رجسٹر سے خارج کر دیا جائیگا۔
لیکن کسی وقت مابعد میں جملہ بقایا کی ادائی پر دو بارہ شریک کر دیا جائیگا۔
(۶) ٹیلیسائین مندرجہ فہرست (رجسٹر شدہ) درنقار کے انتخاب کر نیکی
مقتدر ہونے کے علاوہ مندرجہ ذیل رعایات کے بھی مستحق ہوں گے:-

(الف) وہ نسب خانہ جامعہ عثمانیہ کے استعمال کے اور انجمن مجلس کی
رکنیت کے مستحق ہونگے۔

(ب) جامعہ کے پروفیسروں کے کچھروں میں وہ بلا کسی فیس کے
شریک کئے جائیں گے۔

(ج) جلسہ عطاءئے اسناد میں شرکت کے لئے انھیں ایسے ٹیلیسائین
پر جو مندرجہ فہرست نہ ہوں ترجیح دی جائیگی۔

معین امیر جامعہ و زفقارے جامعہ بصورتِ جلوس اس ہال کی طرف روانہ ہونگے جہاں اسنادِ خطا کی جائیں گی۔

(۵) امیر جامعہ و معین امیر جامعہ اپنے عہدہ کے خاص لباس میں لمبوسس ہوں گے اور زفقار اس علمی لباس میں لمبوس ہوں گے جسکے پھٹنے کے وہ اپنے ٹیلہ انوں کی روسے مستحق ہوں یا اس لباس میں جو برنقائے جامعہ کے لئے مقرر کیا جائے۔

(۶) امیدواران اسناد اپنے اپنے ٹیلہ انوں کے مقررہ عبا اور ہوڈوں میں لمبوس ہونگے اور امیر جامعہ و معین امیر جامعہ کے مقابل بٹھائے جائیں گے۔

(۷) ہال میں جلوس کے داخل ہوتے ہی امیدوار کھڑے ہو جائیں گے اور امیر جامعہ و معین امیر جامعہ و زفقارے جامعہ کے تشریف رھنے تک استادہ رہیں گے۔

(۸) امیر جامعہ و معین امیر جامعہ و زفقارے تشریف فرما ہونے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ بالاننا ذیل جلسہ کا افتتاح فرمائیں گے :-
وہ جامعہ عثمانیہ کا یہ جلسہ عنائے اسناد اس شخص سے منسق ہوا ہے کہ جن امیدواروں کے متعلق یہ تصدیق کی گئی ہے کہ وہ ٹیلہ انوں کے مستحق ہیں انھیں اسنادِ خطا کی جائیں۔ ایسا دارا ہے استادہ ہو جائیں۔

(۹) امیدواروں کے استادہ ہوتانے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ امیدواروں سے حسب ذیل سوالات کر چیک بین گئے جواب میں امیدوار کہیں گے وہ میں وعدہ کرتا ہوں :-

(۷) قواعد برائے کارروائی جلسہ عطا اسناد

(۱) امیر جامعہ معین امیر جامعہ و رفقہ جامعہ وقت مقررہ پر مجلس فقار کے کمرے میں جمع ہونگے۔ امیر جامعہ کی عیاب میں معین امیر جامعہ سادات کریں گے۔

(۲) ہر شعبہ کے امیدواران اسناد کی طرف سے اس کے مشعبہ سلسلہ ذیل میں مجلس فقار سے عطائے طلیسان کی اجازت طلب کریں گے۔

دنیات

قانون

طب

انجینئرنگ

تعلیم

سنون

سائنس

(۳) ہر نذ کے لئے الفاظ ذیل میں درخواست کی جائیگی :-

”... امیر جامعہ! میں تحریک کرتا ہوں کہ مجلس شعبہ ... نے

متمنوں کی رائے کی بنا پر جن شخصوں کے طلیسان ... کے

مستحق ہونے کی تصدیق کی ہے ان کو طلیسان ... عطا کیا جائے۔“

(۴) تمام طلیسانوں کے عطا کرنے کی اجازت ہو جانے کے بعد امیر جامعہ

لحاظ سے اتحاد اسکان اپنی قابلیت کو اسلام کی خدمت میں
ایک سچے مسلم کی طرح صرف کر دے گا۔
بجایاب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

(۱۰) امیر جامعہ یامعین امیر جامعہ اس کے بعد فرمائیں گے ”امیدواروں کو
پیش کیا جائے گا“

(۱۱) ہر شعبہ کے سر مشب امیر جامعہ یامعین امیر جامعہ کی خدمت میں اپنے
شعبہ کے امیدواروں کو جماعتوں میں پیش کرینگے اور ہر جماعت کیلئے
اس طرح عرض کرینگے۔

”میں جناب والا کی خدمت میں اس امیدوار یا ان امیدواروں
(نام پڑھے جائیں) کو پیش کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ
ان کو طیلان عطا کی جائیں“

(۱۲) جب کسی ایک طیلان کے تمام امیدوار پیش کر دئے جائیں تو
امیر جامعہ یامعین امیر جامعہ الفاظ ذیل کے ساتھ اس امیدوار کو
کو عطا کریں گے جو استاد رہیں۔

”اس افتادار کی رو سے جو مجھے بحیثیت امیر جامعہ
معین امیر جامعہ عثمانیہ حاصل ہے میں تم کو اس جامعہ عثمانیہ
کی طیلان... عطا کرتا ہوں اور تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ
مدت العمر اپنا طرز زندگی ایسا رکھو جو اس طیلان کے
شایان شان ہو“

(۱۳) تمام امیدواروں کے پیش کر چکنے کے بعد معین امیر جامعہ
شدہ کی فہرست امیر جامعہ یامعین امیر جامعہ کی خدمت میں

سوال (۱) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ جس پلیسٹان کیلئے تم امیدوار ہو اور جس کے لئے تمھاری سفارش کی گئی ہے اگر تم کو عطا کی جائے تو تم اپنی روزمرہ زندگی اور طرز کلام میں اس وقار کو قائم رکھو گے جو اس جامعہ کے ارکان کا مایہ الاشیان ہے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۲) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ سے تا حد امکان حقیقی علم کی توسیع کیلئے کوشاں رہو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۳) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ سے تا حد امکان اپنی قابلیت کو اپنے ہم جنسوں کی خدمت میں صرف کر دو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۴) کیا تم وعدہ کرتے ہو کہ تم اس پیشہ کے فرائض کو دیانت اور تندہی کے ساتھ انجام دو گے جسے تم بالآخر اختیار کر دو گے اور ہر موقع پر اس کی شہرت اور نیکی نامی کو برقرار رکھو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۵) صرف شعبہ دینیات کے پلیسٹانین کے لئے کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے

(۲) جامعہ حسب ذیل اعزازی ڈگریوں کے عطا کرنے کی مقتدر ہوگی :-

(۱) پی۔ ایچ۔ ڈی

(۲) ڈی۔ لٹ

(۳) ڈی۔ ایس۔ سی

(۴) ایل۔ ایل۔ ڈی

(۵) ڈی۔ ٹی پیچ۔ ڈاکٹر آف تھیالوجی

(۳) امیر جامعہ حسب ذیل الفاظ میں اعزازی ڈگری عطا کریں گے :-

”..... صاحب! اس اقتدار کی رو سے جو مجھے

بہ حیثیت امیر جامعہ حاصل ہے میں آپ کو..... کی اعزازی

ڈگری بلحاظ آپ کی متاثر حیثیت اور قابلیت کے عطا کرتا ہوں“

(۴) ایل۔ ایل۔ ڈی کی ڈگری کے لئے سبزی ریشم کا گون ہوگا جس کی

پوری آستینیں ہوں گی اور کف چوڑے اور زرد رنگ کے ہونگے

ہوڈ سرخ رنگ کے ریشم کا ہوگا۔ جس پر سیاہ مخمل کا حاشیہ ہوگا۔

اس لباس کے ساتھ شلوار کا استعمال ہو سکتا ہے۔

(۹) اصول تنقید کتب*

(۱) جملہ کتب نصاب ایسے مضامین سے پاک رہنی چاہئیں جن میں

پیشوا یا مذہب کی نسبت گستاخی ہو یا کسی اہل مذہب کی

* منطورہ حضرت اقدس اعلیٰ (فرمان مبارک مترشحہ ۱۲ صفر ۱۳۵۵ء بمطابق ۶ نومبر ۱۹۱۹ء)

پیش کرے گا جو اس پر اپنی دستخط ثبت کرینگے۔

(۱۴) اس کے بعد امیر جامعہ یامعین امیر جامعہ یا کوئی ذوق یا کوئی مفخر مہمان امیدواروں کے سامنے تقریر کرینگے۔

(۱۵) تقریر کے ختم ہو جانے کے بعد امیر جامعہ یامعین امیر جامعہ اور رنقار جامعہ استادہ ہو جائیں گے اور امیر جامعہ یامعین امیر جامعہ فرمائیں گے:-
”میں جلسہ کو برخواست کرتا ہوں“

(۱۶) امیر جامعہ یامعین امیر جامعہ اور رنقار جامعہ بصورتِ حکومت
جلسہ رنقار کے کمرے کو واپس جائیں گے اور طیلانیین استادہ رہیں گے۔

(۸) قواعد برائے عطائے اعزازی ڈگریاں*

(۱) جبکہ معین امیر جامعہ اور مجلس اعلیٰ کے کم از کم دو نسلت ارکان سفارش کریں کہ کسی شخص کو اعزازی ڈگری عطا کی جائے جو ان کی رائے میں بحیثیت اپنی ممتاز حیثیت و قابلیت کے اس ڈگری کا مستحق اور اہل ہو اور جبکہ مجلس رنقار کے کسی اجلاس میں موجودہ اراکین میں سے دو نسلت انجی سفارش کی تائید کریں اور امیر جامعہ اس کی توثیق کریں تو مجلس رنقار ایسے شخص کو بلا کسی امتحان کے مجوزہ اعزازی ڈگری عطا کر سکتی ہے۔ لیکن عجلت کی حالت میں امیر جامعہ کو اختیار ہوگا کہ صرف مجلس اعلیٰ کی سفارش پر کارروائی کریں۔

کی رخصت منظور کریں جن کا تقرر ان کا اختیاری ہے اور زیادہ رخصت میں منصرفانہ انتظام کریں۔

(۵) صدر کو اختیار ہوگا کہ اگر کوئی گزٹڈ عہدہ دار بوجہ بیماری یا کسی ایسی وجہ سے جہانگیر ہو غیر حاضر ہو جائے تو اس کی جگہ کا عارضی طور پر منصرفانہ انتظام کریں۔ ایسی صورتوں میں صدر کو چاہیے کہ منصرفانہ انتظام کرتے ہی عہدہ دار مجاز کو اس کی اطلاع کر دیں جو رخصت کے منظور کرنے کا مستعد رہے۔

(۶) صدر کو اختیار ہوگا کہ ایسے غیر گزٹڈ ملازمین کو جن کے تقرر کے وہ مجاز ہیں معطل یا برطرف کریں۔

(۷) حکام جامعد اور کالج کے عملہ اساتذہ کے درمیان مراسلت صدر کے وساطت سے ہوگی۔

(۸) جو وظائف کالج کے لئے مخصوص ہوں ان کی تقسیم صدر کریں گے۔ اور ان کو اختیار ہوگا کہ عارضی طور پر وظیفہ کی مقدار میں تخفیف کریں یا کسی وظیفہ کی اجرائی منسوخ کر دیں یا اگر ضرورت ہو تو وظائف کو پھر سے تقسیم کریں۔

(۹) صدر کو غیر معمولی تعطیلات دینے کا اختیار ہوگا۔

(۱۰) کالج کے کتب خانے دار التجربے وغیرہ صدر کے تحت ہوں گے

اور ان کو اختیار ہوگا کہ ان کا انتظام اپنے عملہ اساتذہ سے ایک یا ایک سے زائد اصحاب کے سپرد کریں جو اس کے اہل ہوں

(۱۱) صدر کو مختلف مدت کے لحاظ سے جملہ رقوم مندرجہ موازنہ کے

خرچ کرنے کا اختیار ہوگا۔ اور رقوم کی اجرائی کے لئے برآمدات

دل آزاری ہو یا کسی مذہب پر تعصبانہ حملہ ہو۔

(۲) مذہبی کتب اسلامیہ قطعاً ایسی تعلیم سے پاک رہنی چاہئیں جو عقائد مسلمہ اہل اسلام کے خلاف ہو۔

(۳) لیکن کتب ذیل میں امور ذیل محل اعتراض نہ ہوں گے بشرطیکہ مذہب پر کوئی غیر مذہب حملہ نہ ہو۔

(الف) کتب ادبیہ میں مضامین زندانہ و خیالات شاعرانہ۔

(ب) کتب فلسفہ میں مسائل حکمیہ۔

(ج) کتب تواریخ میں غیر اقوام کے مذہبی خیالات و حالات یا ان کے کارناموں کا مورخانہ ذکر۔

(۱۰) اختیارات صدر کلید جامعہ غمانیہ صدر طبرکالہ

(مراسلہ نمبر سرکار نشان (۶۷۷) مورخہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ بمطابق ۱۹۱۲ء)

و مراسلہ نشان (۹۲۳) مورخہ ۱۰ رامادہ ۱۳۳۳ھ بمطابق ۱۶ جون ۱۹۱۲ء

(۱) جملہ امور میں جن کا تعلق کلیہ و اقامت خانہ جات کے اندرونی انتظامات سے ہو صدر رافسر اعلیٰ ہوں گے۔

(۲) صدر کو اختیار ہو گا کہ کلچ میں شرکت کی درخواستیں منظور یا نامنظور کریں اور طلبہ کو کلچ سے خارج یا اعلیٰ کریں یا کسی دوسرے طریقہ پر سزا دیں۔

(۳) صدر کو اختیار ہو گا کہ وہ کلچ کے درجہ دوم اور درجہ سوم کے اہلکاروں کا تقرر کریں۔

(۴) صدر کو اختیار ہو گا کہ وہ عملہ اساتذہ کی خصصت اتفاقی سال تام میں سات دن تک منظور کریں اور ایسے غیر گزٹڈ ملازمین کی بہم

(۱۲) معاوضہ امتحین مبصرین نگران کاران امتحان ناظران بھی

(۱) امتحین کے لئے شرح معاوضہ حسب ذیل ہوگی :-

امتحان میٹرک لیویشن

روپیہ آنہ پائی مکمل ٹائمی

۶۰	ترتیب پرچہ ساعت کے لئے
۴۰	ترتیب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کے لئے
۱۲	بیاض اجواب پرچہ ساعت کی جانچ کیلئے فی بیاض
۸	بیاض اجواب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کی جانچ کیلئے فی بیاض
۸	عملی امتحان معاشیات خانہ داری فی امیدوار
۲۵	(معاوضہ کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

امتحان ٹرمیڈیٹ

۵۰	ترتیب پرچہ ساعت کے لئے
۵۰	ترتیب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کیلئے
۱	بیاض اجواب پرچہ ساعت کی جانچ کیلئے فی بیاض
۱۲	بیاض اجواب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کی جانچ کیلئے فی بیاض
۲	عملی امتحان مضامین سائنس کیلئے ہر ایک نمبر کی امیدوار

امتحان بی اے اور ایڈ ل بی

۱۰۰	ترتیب پرچہ کے لئے
-----	-------------------

براہ راست صدر محاسبی کو روانہ کر سکیں گے۔

(۱۱) اختیارات ناظم دارالترجمہ

[مراسلہ نمبر کار نشان (۵۰) مورخہ ۲۷ اگست ۱۳۲۶ء نمبر ۲۹ جنوری ۱۹۱۸ء
دومرسلہ نشان (۸۷۵) مورخہ ۷ شہر یونیورسٹی نمبر ۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء]
ناظم دارالترجمہ کے اختیارات حسب ذیل ہوں گے:-

(۱) دارالترجمہ کے ایسے ملازمین جن کی تنخواہ (۱۲۵) روپیہ سے زائد نہ ہو انکا
تقرر و تبدیل کرنا اور اخراجات سفر خرچ منظور کرنا۔

(۲) مترجمین کی رخصت اتفاقی سال تمام میں سات یوم تک منظور کرنا۔

(۳) صادر اور دوسری رقومات جو دارالترجمہ کے لئے منظور ہوں ان کو
صرف کرنے کے متعلق دیگر نظام سررشتہ کے مماثل اختیارات حاصل
رہیں گے۔

(۴) جملہ اہلکار (جن کے تقرر کرنے کے وہ مجاز ہیں) اور ملازمین و جوانی
پر جرمانہ کرنا یا معطل کرنا اور ان کی رخصتیں منظور کرنا۔

(۵) جن مترجمین کے ترجمہ کی شرح افسران مقتدر نے مقرر کر دی ہے۔
ان کو بموجب شرح مقررہ اجرت ترجمہ ادا کرنا۔

(۶) انگریزی کتب کے شائع کنندگان کو حق طبع کے بابیت
شرح منظومہ کے موافق رقومات ایصال
کرنا۔

(۷) بعد منظوری افسران مقتدر بیرون ملک کے مطابع کو
اجرت ادا کرنا۔

(۴) انگریزوں کے لئے شرح معادضہ حسب ذیل ہوگی۔

-		امتحان ٹیکسٹ بک		امتحان ٹرمیٹریٹ بک۔ لے دیگر اعلیٰ امتحان	
روپیہ آنہ پائی		روپیہ آنہ پائی		روپیہ آنہ پائی	
(۱) صدر نگار		۰ ۰ ۱۰		صدر نگار	
(۲) نگار کا مہوڑا یا (ص) سے کم		۰ ۰ ۲		۰ ۰ ۱۰	
(۳) نگار کا مہوڑا یا (ص) تا (ص)		۰ ۰ ۳		۰ ۰ ۱۰	
(۴) نگار کا مہوڑا یا (ص) تا (ص)		۰ ۰ ۴		۰ ۰ ۴	
(۵) نگار کا مہوڑا یا (ص) سے زائد		۰ ۰ ۵		۰ ۰ ۵	
(۶) جیسے اسی		۰ ۰ ۴ ۰		۰ ۰ ۴ ۰	

(۵) ناظران مذہبی کو کتب سنکرت کی تنقید کے لئے (۱۵) فیصد صفحات اور انگریزی۔ مرصعی۔ پلنگی۔ کنٹری کتابوں کے لئے (۱۰) فیصد صفحات معادضہ بیکال ہوگا۔

(۱۲) مصارف مفروضہ

مجلس فقار اور دیگر مجالس کے اراکین کو (جو بیرون ملکہ حیر آباد قیام پذیر ہوں) حسب ذیل شرح سے سفر خرچ اور بھتہ ایصال ہوگا :-
(۱) اکہرا آمد و رفت کا کرایہ ریل درجہ اول اور دس روپیہ بھتہ فی یوم صرف انہی ایام کے لئے جن میں کھیتیاں ہوں۔
(۲) ملازم کے لئے اکہرا آمد و رفت کا کرایہ ریل درجہ سوم۔

روپیہ آنہ پائی سکھانہ

جوابی بیانات کی جانچ کیلئے فی مباحثہ
 علی امتحان مضامین بائیں کیلئے فی امیدوار
 (معاوضہ کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

امتحان اہم لے

ترتیب چہ ساعت کے لئے ۱۲۵
 بیانات چہ ساعت کی جانچ کیلئے فی پرچہ ۸
 جوابی امتحان کے لئے فی امیدوار فی ممتحن ۲
 (معاوضہ کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

مقالہ کی جانچ کیلئے فی مقالہ فی ممتحن ۵
 نوٹ ممتحن صاحبان کو اپنے پرچہ کا مکمل انگریزی ترجمہ
 بھی روانہ کرنا ہوگا ورنہ ترتیب پرچہ کے معاوضہ
 سے ۵۰ وضع کر لئے جائیں گے۔

(۲) تصحیح پروف کے لئے ہر ممتحن کو حسب ذیل شرح سے معاوضہ
 ایصال ہوگا اور تصحیح کا انتظام مضمون متعلقہ کے
 سینیئر پروفیسر کریں گے۔

(۱) ریاضی کے پرچوں کی تصحیح کیلئے فی پرچہ

(۲) دیگر مضامین کے پرچوں کی تصحیح کیلئے فی پرچہ

(۳) سینیئر کیلئے معاوضہ تبصرہ پندر روپیہ فی اجلاس ہوگا۔ ہر اجلاس ۲۰ گھنٹہ کا ہوگا۔

حصہ ۱ محمد علی الرحمن خاں بی اے (مدارس) بی ایس سی لے آر سی سی (لندن)

حکومت

مددگار پرفیسر (حیوانیات) بابر مرزا بی ایس سی (مبئی) خست تعلیمی پر ہیں۔

” (سعید الدین بی ایس سی بیٹھی) ” ”

ڈیپانٹریٹر د ۛ عبدالباری-بی ایس سی (ۛ منقسم

(منباتیات) سید رحیم اللہ بی ایس سی (علی گڑھ) //

کیا

پروفیسر ڈاکٹر مظفر الدین قریشی ایم ایس سی پی ایچ ڈی (لنڈن)

مردگان و فیضی
محمود احمد خاں بی بی ایس بی۔ الہ آباد

ڈیانا سٹریٹز عبد الغفری کے (عثمانیہ)

مسافیات

تقرر طلب

مددگار و مفسر محمد الیاس برنی ایم اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ (الہ آباد)

(شعور معاشات کے نگران بنو)

(۱۴) جامعہ عثمانیہ کی اسناد کی نقلیں

جامعہ عثمانیہ کے اسناد یا اجازوں کی نقلیں صرف اسی صورت میں دی جائیں گی جبکہ مجلس انتظامی کو حلفی بیان پیش کردہ درخواست گزار ہے یا کسی اور طریقے سے (جس کی تصدیق صدر مدرس مدرسہ مسلمہ جامعہ یا صدر مہتمم تعلیمات یا مہتمم تعلیمات سرکار عالی یا صدر کلئیر جامعہ عثمانیہ نے کی ہو) یا طینان ہو جائے کہ درخواست گزار نے اپنی سند یا اجازہ کو دیا ہے یا وہ خراب ہو گئے ہیں۔ ان صورتوں میں اسناد کی نقلیں جن کی اصل پر مسجل کے دستخط مثبت تھے یا پینچرزیہ فیس ادا کرنے پر اور جن کی اصل پر امیر جامعہ کے دستخط مثبت ہوئے ہوں دس روپیہ فیس دینے پر عطا ہو چکی اور اس کی اطلاع جریدہ اعلامیہ میں شائع ہوگی۔

(۱۵) رجسٹری فیس

دوسری پونیوٹیوں کے جو طلبہ جامعہ عثمانیہ میں شریک ہونگے یا برٹش انڈیا کے کسی صوبہ کا امتحان ہائی سکول لیوننگ سٹریٹ کا مینا کر کے یہاں آئیں گے ان سے دس روپیہ رجسٹری فیس لیوا ہوگی۔

پروفیسر	ڈاکٹر عبدالحق بی۔ لٹ۔ ڈی۔ قل۔ (اکسفورڈ)	(انگریزی)
مڈگاہ پروفیسر	سید غلام نبی مولوی فاضل پنجاب	(")
"	عبدالحی	(")
"	سید ابراہیم	(")
"	عبدالحی خاں	(فارسی)
"	سید سجاد حسین ایم۔ اے (الہ آباد)	(اُردو)
"	قازی سید کلیم الشہید ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی (عثمانیہ)	(فارسی)
"	تقرر طلب	(امری)
"	ٹی۔ رام راو بی۔ اے (مدراں)	(کنڑی)
"	آر۔ سباراؤ	(تیلنگی)
"	پینڈٹ ہری ہرناتری	(سنسکرت)
"	جی۔ دھرشوری۔ اے	(")

ریاضی

پروفیسر	قاضی محمد حسین ایم۔ اے پنجاب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی (کیمبرج)	
"	کشن چندر ایم۔ اے (کیمبرج)	
مڈگاہ پروفیسر	شیخ برکت علی ایم۔ اے (عثمانیہ)	
"	خواجہ نجی الدین ایم۔ اے (مدراں)	

فلسفہ

پروفیسر	ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ بی۔ پی۔ بیج۔ ڈی۔	
---------	--	--

مددگار پرفیسر حبیب الرحمن ایم اے ایل ایل بی (الہ آباد)

انگریزی

پروفیسر ای ای۔ اسپٹ بی اے (لندن)
 " مرزا حسین علی خاں بی۔ اے (اکسفورڈ)
 " ڈاکٹر عبد اللطیف بی۔ اے (مدراں پی پی سیج۔ ڈی لندن)
 مددگار پرفیسر آغا محمد اسحاق بی۔ اے (کیمبرج)
 " ایس۔ ڈی۔ رام چندرن بی۔ اے۔ ایل۔ ٹی (مدراں)

فارسی

پروفیسر ہارون خاں شروانی ایم۔ اے (اکسفورڈ)
 " تفتہ طلب
 مددگار پرفیسر محمد جمیل الرحمن ایم اے (بنجاب)
 " کے سی۔ رائے سکینہ ایم اے (الہ آباد)
 " ابن جن ایم اے (الہ آباد)
 " عبد الحمید صدیقی ایم۔ اے (عثمانیہ)
 " مرزا علی یار خاں بی۔ اے (اکسفورڈ)

السنہ تعلیم و تدریس

پروفیسر حبیب الدین سلیم (اُردو)
 " ڈاکٹر محمد نظام الدین پی پی سیج۔ ٹری (کیمبرج) (فارسی)

مددگار فیض	عبدالواسع	(حدیث)
"	سید احمد حسین	(منطق)
"	صبغتہ اللہ	(تفسیر)
"	عبدالقادر	(نقشہ)

شعبہ قانون

پروفیسر	حسین علی مرزا بیرٹسٹریٹ لا	
مددگار فیض	اکبر علی موسوی بی اے (آنرس) ایل ایل بی بی اے (جسٹس تعلیمی پڑھا)	
"	علامہ الدین احمد بی اے (اسکفورت) بیرٹسٹریٹ لا (منصوب)	
لکچرار	آر ایس نائک ایم اے بیرٹسٹریٹ لا	
"	خلیل الزماں بیرٹسٹریٹ لا	
"	بشیر نواز ناٹھ ایم اے ایل ایل بی	

میعقاتیل (ٹرسٹس)

انجولائی تاؤسمبر وازہ بنوری تا اپریل

اجرہ تعلیم

انٹرمیڈیٹ	سالانہ	۶۰ روپیہ
بی اے	"	۸۰ روپیہ
ایم اے	"	۱۰۰ روپیہ
ایل ایل بی	"	۸۰ روپیہ

پڑکار پرفیسر عبد الباری ندوی
 " مقتصد ولی الرحمن ایم۔ لے (پنجاب)
 " شیو موہن لال ایم۔ لے (علی گڑھ)

طبیعیات

پروفیسر محمد عبد الرحمن خاں بی۔ ایس۔ سی (لندن)
 " وحید الرحمن بی۔ ایس۔ سی۔ (کلکتہ)
 پڑکار پرفیسر نصیر احمد ایم۔ لے۔ بی۔ ایس۔ سی (الہ آباد)
 ڈیپانٹھریٹر سید عبد الرحمن بی۔ لے (عثمانیہ)

دینیات

پڑکار پرفیسر مناظر احسن گیلانی

اخلاقیات

پڑکار پرفیسر ڈاکٹر ظہیر الدین احمد ڈی لٹ (بامعہ مشرق)

شعبہ ادبیات

پروفیسر عبد القدیر مولوی فاضل۔

(کلازم فلسفہ)
 (تفسیر)
 (نقشہ)

پڑکار پرفیسر سید شیر علی
 " مفتی عبد اللطیف
 " شاہ مصطفیٰ قادری

مضامین جنکی تعلیم کلیہ میں یکاتی ہے (شعبہ فنون)

انگریزی۔ دینیات لازمی۔ اخلاقیات۔ عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ اردو
مرصی۔ تنگی۔ کٹری۔ تاریخ (ہندوستان۔ انگلستان۔ اسلام۔ یورپ)
قدیم و جدید) معاشیات۔ ریاضی۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ حیاتیات
منطق۔ فلسفہ

تجربے خانے

طبیعیات اور کیمیا میں بی۔ اے تک سامان ہوتا ہے۔

وظائف تعلیمی

شعبہ فنون

انٹرمیڈیٹ | ایک وظیفہ میں روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو
استحان میٹرک بھجولیشن جامعہ عثمانیہ میں اول آئے اور وظیفہ
پندرہ روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو اس امتحان میں دوم و سوم آئیں۔
سات وظیفے پندرہ روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو مندرجہ ذیل
مضامین میں اول آئیں:-

(۱) انگریزی (۲) دینیات (۳) عربی (۴) سنسکرت

(۵) ریاضی ابتدائی (۶) ریاضی اعلیٰ (۷) سائنس

بی۔ اے | ایک وظیفہ بچیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو امتحان

اقامت خانے

کلیہ کے طلبہ کے لئے چار اقامت خانے ہیں اخراجات فی طالب علم سالانہ تقریباً ۱۸۰ روپیہ

کتاب خانہ

انگریزی اور السنہ مشرقیہ کی جملہ (۲۲۴۹۳) کتابیں ہیں جن میں ۸۰۲ قلمی کتابیں شامل ہیں۔ کلیہ کے اساتذہ اور طلبہ کتب خانہ اصفیہ سے بھی استفادہ ہو سکتے ہیں جس میں کثیر التعداد قلمی اور نایاب کتابیں ہیں۔

شعبہ قانون	شعبہ دینیات	تقریباً طلبہ شعبہ فنون	
۰	۸	۹۳	جماعت سال اول
۰	۸	۱۵۵	سال دوم
۰	۴	۱۴۲	سال سوم
۰	۴	۱۱۲	سال چہارم
۰	۱	۲۰	” ” پنجم (ایم اے)
۰	۰	۱۱	” ” ششم (ایم اے)
۴۵	۰	۰	” ایل ایل بی (ابتدائی)
۱۵	۰	۰	” ” ” ” (آخری)

امتحان میٹرکولیشن میں اول آئے۔ اور ایک وظیفہ پندرہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو دوم آئے۔ ایک وظیفہ پندرہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو زبان عربی میں اول آئے۔

بی۔ اے۔ ایک وظیفہ پچیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو امتحان انٹرمیڈیٹ کے جملہ مضامین میں اول آئے۔

ایک وظیفہ اٹھارہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو فقہ اور اصول فقہ میں اول آئے۔

ایک وظیفہ اٹھارہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو عربی میں اول آئے۔

ایم۔ اے۔ ایک وظیفہ چالیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو امتحان بی۔ اے۔ میں بدرجہ اول کامیاب ہو۔

وظائف رعایتی

شعبہ فقہ

انٹرمیڈیٹ میں وظائف :-

طلیبہ غیر مقیم اقامت خانہ فی طالب علم چھ روپیہ ماہانہ۔

طلیبہ مقیم اقامت خانہ فی طالب علم دس روپیہ ماہانہ

بی۔ اے۔ بارہ وظائف :-

طلیبہ غیر مقیم اقامت خانہ فی طالب علم آٹھ روپیہ ماہانہ

طلیبہ مقیم اقامت خانہ فی طالب علم بارہ روپیہ ماہانہ

ایم۔ اے۔ ماہانہ میں روپیہ کے پانچ وظائف ۔

انٹرمیڈیٹ جامعہ عثمانیہ میں اول آئے اور دو وظیفے بیس روپیہ
 ماہانہ کے ان طلبہ کو چودہم و سوم آئیں۔
 انیس وظائف اٹھارہ روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو چودہم و
 ذیل مضامین میں اول آئیں:-

انگریزی - دینیات - ریاضی - طبیعیات - کیمیا - حیوانیات
 اردو - عربی - فارسی - سنسکرت - معاشیات - تاریخ اسلام
 تاریخ انگلستان - تاریخ ہند - منطق - نفسیات - مرہٹی -
 کٹھری - تلتگی -

بشرطیکہ جو طلبہ اس مضمون میں اول آئیں ان کے نشانے
 محصلہ ۶۶ فی صدی سے کم نہ ہوں

ایم۔ اے | دو وظائف چالیس روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو چوتھا
 بی۔ اے جامعہ عثمانیہ کے شعبہ فنون اور شعبہ سائنس میں
 علی الترتیب اول اور پورے امتحان میں درجہ اول میں کامیاب ہوں۔
 آٹھ وظائف تیس روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو چودہم و درجہ ذیل
 مضامین میں اول آئیں بشرطیکہ وہ اس مضمون میں درجہ اول میں
 کامیاب ہوں اور پورے امتحان میں کم از کم درجہ دوم میں کامیاب ہوں:-
 انگریزی - عربی و ایک مضمون متعلقہ سنسکرت و ایک
 مضمون متعلقہ تاریخ - فلسفہ - طبیعیات - کیمیا - ریاضی -

شعبہ دینیات

انٹرمیڈیٹ | ایک وظیفہ بیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو

(۹) انٹرنیٹ کالج

(۱) انٹرنیٹ کالج

پرنسپل

سید محمد اعظم ایم۔ اے (کیمرج) بی۔ ایس۔ سی۔

لکچرار

انگریزی	تقریر طلب
دینیات	سب اسٹن
اخلاق	محمد عثمان حبیبی
فارسی	یوسف علی ایم۔ اے
افغانی	مرزا علی رضا شیرازی
اردو	ابو الطغر عبد الوحید بی۔ اے
تاریخ	غلام قادر بی۔ اے
معاشیات	سیر محمود علی ایم۔ اے
ریاضی	فضل الرحمن بی۔ اے (انرس) بمبئی
طبیعیات	پٹواری ایم۔ اے
کیمیا	محمد احمد عثمانی ایم۔ ایس۔ سی
	احمد بن عبدالمثدی بی۔ اے

شعبہ دینیات

انٹرمیڈیٹ - سات سو اَلْف دس روپیہ ماہانہ کے ۔
 بی ۔ اے ۔ دو سو اَلْف بارہ روپیہ ماہانہ کے صرف دو سال کے لیے ۔

اردو دوم { اخلاقیات } منظور محمد

دینیات { لازم } مقصود علی

. فی الحال مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے :-
انگریزی - دینیات - اخلاقیات - معاشیات -
تاریخ - عربی - فارسی - مرہٹی - سنسکرت -

فی الحال مندرجہ ذیل مضامین کی تسلیم دی جاتی ہے :-
 انگریزی - دینیات - اخلاقیات - فارسی - اردو -
 تاریخ - معاشیات - ریاضی - طبیعیات - کیمیا -

(۲) اوزنگ آباد اسٹریٹ سکول

پرنسپل

مولوی عبدالحق بی - اے

لکچرار

انگریزی جان بھگت بی - اے - بی - ٹی

تاریخ ہند {
 وائیکنگ { محمد ابراہیم ایم - اے -

تاریخ ہند {
 معاشیات { سید دلچ الدین احمد بی - اے - بی - ٹی

عربی و {
 فارسی { مرزا آغا محمد تقی شیرازی

عربی محمد صابر

سنسکرت {
 و مہٹا { پنڈت بھاسکر گویندناستری

سنسکرت {
 و ہندی { پنڈت ہنسی دھراؤ

(۱۱) طبیہ کالج

پرنسپل

میجر فرحت علی بی۔ اے۔ ایم۔ بی۔ سی۔ بیج۔ بی۔

پروفیسر (منگامی)

میجر عنایت علی خاں۔ ایم۔ بی۔ سی۔ بیج۔ بی۔
(فریالوجی)

الشہر برج موہن لال ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔
(اناٹومی)

ڈیپانٹریئر

ایس۔ رائے موہن دے راؤ ایل۔ سی۔ بی۔ اینڈ۔ ایس۔
(فریالوجی)

پی۔ وی۔ رنگار ریڈی ایل۔ سی۔ بی۔ اینڈ۔ ایس۔
(اناٹومی)

(۱۰) از نانہ کالج نام پٹی

پرنسپل

مس آئندہ پوپ ایم۔ اے۔ ایل۔ آر۔ اے۔ ایم۔ اے۔ آر۔ سی۔ ایم۔ ایم۔ آر۔

لکچرار

انگریزی مس گلس۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ٹی۔

اردو و دینیات افسر سلطانہ بیگم

عربی و تاریخ اسلام نوشاہہ خاتون بی۔ اے

تاریخ انگلستان مس آئندہ پوپ ایم۔ اے

فی الحال مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے :-

انگریزی۔ دینیات۔ اخلاقیات۔ اردو۔ عربی۔

تاریخ اسلام۔ و تاریخ انگلستان۔

عبداللہ النمازی	ناظر بھٹی
بشیر حسین جوش	” ادبی
قاضی تلمذ حسین ایم اے	مترجم تاریخ
سعود علی بی۔ اے	” قانون
فرز احمد رادی بی اے	” فلسفہ
احسان احمد بی۔ اے	زادہ مترجم فلسفہ
سید ہاشمی	مترجم تاریخ
محمد ابراہیم ایم اے مولوی فاضل	” عربی
ابوالخیر مہرودی	” نامہ ”
تندیر الدین ایم اے	مترجم ریاضی
سردار بلدیونگھ بی اے	” کیمیا
فدا علی	” فارسی
رشید احمد بی اے	” معاشیات
ڈاکٹر مفتی شاہ نواز ایم بی۔ بی ایس	غصہ طب

(۱۲) دارالترجمہ

دارالترجمہ آبان ۱۳۱۶ھ مولوی عبدالحق صاحب کی نگرانی میں قائم ہوا تھا۔ (۱۵۱) کتابیں ترجمے کے لئے منتخب ہوئی تھیں جن میں سے (۹۰) کتابوں کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے اور بقیہ کتابیں یا تو زیر طبع ہیں یا زیر ترجمہ و نظر ثانی ہیں۔ ایم اے اور شعبہ ہات طب و انجینئرنگ کی جماعتوں کے لئے جن مختلف مضامین کی کتابوں کی ضرورت ہے ان کے ترجمہ کے لئے ضروری انتظام کیا جا رہا ہے۔

دارالترجمہ کے اسٹاف میں ایک ناظم (صہاء ثالثہ) بارہ مترجم - چھ (صہاء صاۓ) اور چھ (صہاء صاۓ) مقرر ہیں اور ان کے علاوہ ایک ناظر ادبی (صہاء) اور ایک ناظر مذہبی (صہاء) - طبی تراجم کے شعبہ میں ایک مددگار ناظم (صہاء) اور تین مترجمین (صہاء) مقرر ہیں۔ تنخواہ یا سب مترجمین کے علاوہ کتابوں کی ایک بڑی تعداد بیرونی صحاب سے اجرت پر ترجمہ کرائی جاتی ہے۔

حسب ذیل اصحاب فی الوقت مامور بہ کار ہیں :-

محمد عنایت اللہ بی۔ اے ناظم
 میجر فرحت علی بی۔ اے
 ایم۔ بی۔ سی۔ ایچ۔ بی۔ اے مددگار ناظم شعبہ طبیہ

(۱۳۱) دائرۃ المعارف

دائرۃ المعارف کا قیام ۱۲۹۵ھ میں نواب عماد الملک بہادر مرحوم (سید حسین بگڑامی سی۔ ایس۔ آئی) اور ملا عبدالقیوم صاحب جم کے ساجی حیدر علی میں آیا تھا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ائمہ متقدمین کی نادر اور قدیم کتب عربیہ جو معرض تلف میں ہیں ان کو طبع کر کے وجود میں لایا جائے۔ اس کے لئے ابتداً سرکار عالی سے (۵۰۰) ماہانہ کا گرانٹ منظور فرمایا گیا اور اس نے اپنا عملی کام ۱۲۹۹ھ میں شروع کیا۔ ۱۳۲۹ھ میں سرکار عالی نے ایک لاکھ کا عطیہ منظور فرمایا اور ۱۳۳۲ھ میں بارگاہ سلطانی سے مزید چار لاکھ روپیہ کا عطیہ منظور فرمایا گیا اور اس مجموعی پانچ لاکھ کے عطیہ سے سالانہ میں نذر کی آمدنی ہے۔

نواب عماد الملک بہادر کے انتقال کے بعد دائرۃ المعارف ۱۲ تیر ۱۳۳۲ھ (مطابق ۲۴ مئی ۱۹۱۳ء) سے جامعہ عثمانیہ کی نگرانی میں منتقل کیا گیا۔ اس کا انتظام ایک مجلس انتظامی کے سپرد ہے جس کے صدر اس وقت ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فیض ہیں اور نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات اس کے معتمد ہیں۔ مجلس انتظامی کے علاوہ ایک علمی مجلس بھی ہے جو کتابوں کے انتخاب و طباعت وغیرہ میں مجلس انتظامی کو مدد دیتی ہے۔ اس کے عمل میں ایک ہستیم ایک مددگار ہستم اور چھ مجمع علمی مامور ہیں جو طباعت کا اہتمام اور پردف کی تفصیل کرتے

ڈاکٹر فضل کریم خاں ایم بی بی ایس شعیب طب
 ڈاکٹر محمد عثمان خاں ایم بی ایس " "

(۱۴) رصد گاہ نظامیہ

تہیں نواب ظفر جنگ بہادر نے اپنے قیام یورپ کے زمانے میں اپنے ذاتی استعمال کے لئے دو خاصی بڑی دوربینیں لے رکھی تھیں جن کو انھوں نے بعد میں تحفۂ مسرکار عالی میں پیش کر دیا اسی زمانے سے رصد گاہ کی تاریخ شروع ہوا ہے۔ جو وقت اس عطیہ کا مسئلہ حکومت مسرکار عالی کے زیر غور تھا۔ مسٹر حیدری دنو اب حیدر نو از جنگ بہادر نے بواسطہ وقت معتمد فینانس تھے اور اب سلاسلہ فینانس میں ایک طویل یادداشت میں اس عطیہ کی اہمیت قبائی اور تباہ حکومت کو ایک نادر موقعہ حیدرآباد میں ایک رصد گاہ کے قیام اور علم ہیئت کی اشاعت کا ہاتھ آیا ہے۔ اس تجویز کے مطابق پیشکاہ حضرت انسداد ملک سے بحکمال عطف و منت منظوری صادر فرمائی گئی اور یہ لے پایا کہ ان دوربینوں کے ساتھ اور ضروری آلات فراہم کر کے ایک مکمل رصد گاہ کی بنیاد ڈالی جائے۔ ۱۹۰۷ء میں مسٹر جیٹ اوڈ ناظم رصد گاہ مقرر ہوئے۔ انھوں نے اپنے ورود حیدرآباد کے بعد ہی ایک مناسب مقام کا انتخاب کیا اور آلات کی تنصیب کے لئے ضروری عمارتوں کی تعمیر شروع کرادی۔ سن ۱۹۱۰ء کے شروع میں جبکہ رصد گاہ کا بانصابہ افتتاح عمل میں آیا عکاسی استوائی دوربین (Photographic equatorial) نصب کی گئی۔ لیکن اس دوربین سے باقاعدہ کام فوراً شروع نہ کیا جاسکا کہونکہ اس کے بعض اجزاء ضروری مرمت کے لئے انگلستان بھیجے گئے تھے۔ پھر دوربین از سر نو گردش حرکت کے لئے ترتیب دی گئی۔ مسٹر جیٹ اوڈ اپنے زمانہ ملازمت میں جو سن ۱۹۱۳ء میں ختم ہوئی تھی باقاعدہ فلکی مشاہدات شروع کر دئے تھے اور اپنے عملہ کو اچھی خاصی مشق کرا دی تھی۔ ان کے بعد

ہیں۔ مشہور مستشرق مسٹر کننگھم برٹش موزیم اور یورپ کے دیگر مشہور
کتب خانوں سے قدیم نسخوں کی سربراہی کرتے ہیں اور اسکے علاوہ
مجلس کی جانب سے تصحیح و مقابلہ کا کام انجام دیتے ہیں۔ دائرۃ المعارف
نے اب تک عربی کی (۶۳) کتابیں شائع کی ہیں جن میں بعض کتابیں
چار سے بارہ جلدوں پر مشتمل ہیں۔ ہندوستان کے علاوہ مصر
عرب افغانستان اور یورپ میں بھی ان کتابوں کی بڑی مانگ
ہے۔



سے علم ہیئت کی ترقی میں ایک حد تک اعانتی بھی ہوا اور ساتھ ہی اُسے خاص تحقیقات کو بھی نظر انداز نہ کیا جائے۔ جس کا نفس مضمون سے تعلق ہے۔ جب رصد گاہ باقاعدہ کام کے لئے ہر طرح تیار ہو چکی تو ممتاز ہیئت و انور (سمیٹریو گلی) پر و فیسر ٹرنر و غیرہ نے مشورہ دیا کہ یہ رصد گاہ عظیم بین قومی کام یعنی نقشہ آسمان کی ترتیب (Carte du Ciel) میں مقبول اعانت کر سکتی ہے۔ حکومت سمراکاری اس مشورہ پر کاربند ہونے کے لئے رضامند ہو گئی اور وہ کام رصد گاہ نظامیہ کے سپرد ہوا جو ناموافق حالات کی وجہ سے جنوبی امریکہ کی رصد گاہ انجام نہیں دے سکتی تھی۔ یہ کام اب تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور تقریباً آدھے حصے کے ابتدائی نتائج شائع ہو چکے ہیں۔

گرب استوائی دوربین سے جو ۱۹۲۳ء میں نصب کی گئی ہے چاند متغیر ستاروں کا باقاعدہ مشاہدہ شروع ہو گیا ہے اس دوربین کے مشاہدے اس کی طاقت کی وجہ سے ان ستاروں کے مقامات اقل پر خاص طور سے کارآمد ہیں۔

آلہ مرد و گھریال کی باضابطہ تصحیح کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز یہ تجویز ہے کہ حمید آباد کے توپ کے وقت کو برقی اشارات کے ذریعہ رصد گاہ کی معیاری کلاک کے صحیح وقت کے مطابق رکھا جائے۔

۴ ستمبر ۱۹۲۳ء سے زلزلہ نما کے روزانہ ریکارڈ حاصل کئے جاتے ہیں اور نتائج بین قومی مجلس زلزلہ نگاری کے پاس بھیجے جاتے ہیں۔

طبوعات رصد گاہ کی مطبوعات میں حمید آباد کی ہیئت فہرست کی جلدیں اول۔ دوم سوم چہارم و پنجم اہم ترین حیثیت رکھتی ہیں۔ خالص فن سے متعلق متعدد مضامین جن کی تعداد تیس تک پہنچ چکی ہے مختلف رسائل میں شائع

نفاست پریسٹر پوکاک کا تقرر ہوا جنھوں نے رصد گاہ کے مفوضہ کام کو پوری کوشش اور سرگرمی کے ساتھ نہایت اچھے پیمانہ پر جاری رکھا۔ ان کی زیر نگرانی تمام شاخوں میں قابل قدر ترقی ہوئی۔ صاحب موصوف نے اکتوبر ۱۹۱۸ء میں انتقال کیا اور اس وقت تک رصد گاہ کے مشاہدات کے نتائج دو جلدوں میں شائع ہو چکے تھے نومبر ۱۹۱۹ء میں رصد گاہ کا الحاق جامعہ عثمانیہ کے ساتھ عمل میں آیا اور اس کے انتظام کی نگرانی مجلس اعلیٰ کے ذمہ کی گئی۔

ہریت آلات رصد گاہ کے مخصوص آلات حسب ذیل ہیں :-

(۱) ایک ۴۰ والی عکاسی دوربین مع ضروری سامان کے۔

(۲) ۵۰ والی دوربین مشاہدات کے لئے جو استواء نصب ہے۔

(۳) اس کی تنصیب ۱۹۲۲-۱۹۲۳ء میں موجودہ ناظم کی نگرانی میں عمل میں آئی۔

(۴) ایک ۳۰ ۴۰ والا آکھ مرور۔ اور ایک وہل وقت نگار۔

(۵) دو ہیتی گھڑیاں اور دو بحری وقت پیم۔

(۶) برقی متقل کرنے والے رقاصول کا ایک سٹ اور ان کے ساتھ ربط و تعلق رکھنے والے ڈائل۔

ان کے علاوہ حال ہی میں دسترس ملنے والا زلزلہ نگار بھی تعمیر کیا گیا ہے

دو عکاسی دوربین کے نیچے کے کمرے میں عارضی طور پر نصب کیا گیا ہے۔

نئی کام رصد گاہ کے قیام کے وقت قرار پایا تھا کہ جو کام کیا جائے ایکٹ

باضابطہ نظام عمل کے موافق کیا جائے اور ساتھ ہی معقول مانتھک

ہیت رکھتا ہو۔ منفرد اکتشافات کی طرف توجہ منعطف کرنے کے بجائے

رصد گاہ کا نصب العین یہ رہا ہے کہ ایک درمیانی طریق کار اختیار کیا جائے۔

رہنما پر کہ کسی بڑے ہستی کام کے نظام عمل میں مسلسل شرکت کی وجہ

(۱۵) قواعد و مضامین امتحان

شعبہ سنون

امتحان ٹیٹریکولیشن

۱۔ امتحان ٹیٹریکولیشن ہر سال ایک مرتبہ حیدرآباد - اورنگ آباد اور گلبرگہ میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی قہر کرے۔

۲۔ امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے۔

الف) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مدرسہ یا مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں باضابطہ تعلیم الطہینان بخش طریقہ پر حاصل کی ہے۔ ایسے امیدوار "امیدواران مدارس" کہلائیں گے۔

ب) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے خاندانی طور پر اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی امتحان مذکور کیلئے تعلیم پائی ہے۔ بشرطیکہ وہ امتحان سے کم از کم چھ ماہ قبل تک کسی مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں زیر تعلیم نہ رہے ہوں۔

ج) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے سرکار عالی کے یا سنہ ۱۹۰۶ء کے قبل پنجاب یونیورسٹی کے امتحان "مولوی" یا "منشی" میں کامیابی حاصل کی ہو۔

ایسے امیدواروں کو صرف انگریزی میں امتحان دینا ہوگا۔ لیکن جو امیدوار امتحان منشی میں کامیاب ہیں ان کو

ہو چکے ہیں۔ ایک مختصر کتب خانہ بھی جس میں فی الحال ۷۰۰ کتابیں ہیں تکمیل پانچ
 کتب خانہ ان کتابوں کا ایک حصہ دوسری رصدگاہوں کی ان مطبوعات
 پر مشتمل ہے جو تبادلہ میں وصول ہوئے ہیں۔
 مسدودین، مدوکاروں، آٹھ شمار کنندوں، ایک اہلکار، اور ایک
 کاربگر پر مشتمل ہے۔
 مسٹر بھاسکرن، ایم۔ اے۔ ایف۔ آر۔ اسکے، ایس۔ اسوقت ناظم ہیں۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۴) صداقت نامہ اس امر کا کہ طالب علم نے مضامین آستان
کی تکمیل کر لی ہے ۔

ان صورتوں میں جس میں صدر مدرس نے مفاد میں کئی
جلسہ ترتظامی کافی وجوہ کے لحاظ سے کمی حاضری کو پس لی
مقدار (۳۱) ایام سے زائد نہ ہوگی معاف کر سکیں گی ۔
جب کسی طالب علم نے امتحان سے قبل سے طالب علم
دو یا زائد مدارس میں تعلیم پائی ہو تو اس کی حالت کو ملحوظ
کرتے وقت اس مدت میں اس نے کتنی روز درس
تعلیم پائی ہو ان کی مجموعی حاضری شمار کی جائے گی ۔

(۶) امیدواران مندرجہ ذیل (۲) (ب) کہ حسب زیر معائنہ نامہ امتحان
کسی سرکاری مدرسہ فوجانیہ ملکہ جامعہ غازیہ ، لکھنؤ ،
کے پیش کر لئے ہوئے ہیں ۔

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ طالب علم نے امتحان
میں (جو جامعہ غازیہ کے امتحان میں درجہ کے لئے درج
پایا گیا) اچانک ہجرت کر کے اسلامیہ اسکول میں
(۲) چال پلین کا حصہ انتظام ۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۷) امیدواران مندرجہ ذیل (۲) (ج) کو علاوہ اس امتحان نے
اصل صداقت نامہ کے جس میں انہوں نے معائنہ طالب علم
ہر اور جس کی بنیاد پر درخواست پیش کی گئی ہے حسب ذیل

دینیات یا اخلاقیات میں بھی امتحان دینا ہو گا۔ اور
اس مضمون یا مضامین میں کامیابی کے بعد وہ پورے۔
امتحان میٹرک یو لیشن میں کامیاب تصور کئے جائیں گے۔
(۳) کوئی امیدوار اس وقت تک امتحان میں شریک نہ کیا جائے گا
جب تک کہ وہ جس سال کے امتحان میں شرکت کی درخواست
کرتا ہے اس کے ماہ شہریور تک اس کا سن پندرہ سال
نہ ہو جائے۔

(۴) امتحان میں شرکت کے لئے درخواستیں فارم مقررہ پر سے فیس آغاز
امتحان سے کم سے کم دو ماہ قبل مسجل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔
امیدواران مدارس کے لئے دس روپیہ فیس ہوگی۔ امیدواران
مندرجہ دفعہ (۲) (ب) کے لئے پندرہ روپیہ اور امیدواران
مندرجہ دفعہ (۲) (ج) کے لئے پانچ روپیہ فیس ہوگی۔
(۵) امیدواران مدارس کو درخواست کے ساتھ اس مدرسے کے
صدر مدرس کے دستخط سے حسب ذیل صداقت نامہ پیش کرنے
ہوئے جس میں وہ بوقت شرکت تعلیم پاتے ہوں:-

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ امتحان سے قبل کے سال
تعلیمی میں مدرسہ جتنے روز کھلا ہوا تھا ان میں سے
کم سے کم ساٹھ فیصدی ایام میں طالب علم جماعت
میٹرک یو لیشن میں حاضر تھا۔

(۲) صداقت نامہ اس امر کا کہ مدرسہ میں طالب علم کا
چال چلن اچھا تھا۔

مضامین ذیل سب پرچے اردو میں ہونگے۔ اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائے گا:-

(۱) جلد پوربین زبانوں کے لئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنگرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہو سکتی ہے۔

(۳) اردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مردم زبانوں میں ذریعہ امتحان وہی زبان یا اردو ہوگی۔

نوٹ: مندرجہ بالا مستثنیٰ صورتوں میں سبیل تیارِ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کر دیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدواروں کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہونگے الا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۲) مضامین امتحان حسب ذیل دو گروپ پر مشتمل ہونگے۔ طلبہ کو

انتخاب ہوگا کہ ان دو گروپ سے کسی ایک گروپ کو لیں:-

گروپ الف:- گروپ ب:-

(۱) انگریزی (۱) انگریزی

(۲) اردو (۲) اردو

(۳) ریاضی ابتدائی (۳) ریاضی عمومی مدد بعض مسائل ابتدائی

(۴) تاریخ ہندو و جغرافیہ (۴) تاریخ ہندو و جغرافیہ

(۵) درویشیات یا اخلاقیات (۵) درویشیات یا اخلاقیات

(۶) ایک مضمون اختیاری:- (۶) سائنس۔

صداقت نامہ کسی سرکاری مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کے پیش کرنے ہونگے :-

(۱) - صداقت نامہ اس امر کا کہ امیدوار نے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان میں داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر مضامین انگریزی اور دینیات میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر بردے دفعہ (۳)

(۸) ایسے امیدوار جن کو ایک دفعہ امتحان میٹرکولیشن میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی مگر بعد کے کسی امتحان میں خانگی امیدوار کی حیثیت سے زیر دفعہ (۲) (ب) اور (۲) (ج) شریک ہو سکتے ہیں ایسے امیدواروں کو صرف اول الذکر دو صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے۔

(۹) درخواست شرکت اور مقررہ فیس و صداقت نامہ وصول ہونے پر سبھل امتحان سے کم از کم دو ہفتے قبل فیس موصولہ کی رسید امیدوار کے پاس بھجوانے کا انتظام کرے گا۔ جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی رہیگی اور جسے امیدوار کو عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

(۱۰) جو امیدوار امتحان میں ناکام یا بے ہوں یا امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۱۱) امتحان میٹرکولیشن مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ یہ امتحان

(۱) - تاریخ انگلستان

یا

(۱۱) - اسنہ ذیل میں سے ایک :-

عربی - فارسی - سنسکرت - مرہٹی - تملکی -

کنڑی - مائل - فرانسیسی - جرمنی - لاطینی -

نوٹ :- جو طلبہ گروپ الف لیس گئے ان کے لئے میٹرک کی جماعت میں
 فی ہفتہ تین گھنٹے سائنس کی تعلیم لازمی ہوگی - طلبہ انات کے لئے
 معاشیات خانہ داری کی تعلیم لازمی ہوگی مگر ان مضامین میں کوئی
 امتحان نہ ہوگا - نصاب ضخیمہ الف میں مستدرج ہے -

(۱) انگریزی

انگریزی میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے - پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات)
 کتب مطالعہ فی صرفہ و نحو اور محاورات پر ہوگا - دوسرا پرچہ فی لغت ہوگا -
 مضمون نویسی اور ترجمہ از اردو (۷۰ نشانات)
 کتب مطالعہ سرسری - - - - - (۳۰ نشانات)

(۲) اردو

دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے -

(۵۰ نشانات)

۲۰۶ نشانات

۳۰۶ نشانات

پہلا پرچہ ادب کتب مستدرجہ

پہلا پرچہ صرفہ و نحو -

مضمون نویسی

کامیاب ہوں ان کی فہرست لحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔
 (۱۵) کامیاب امیدوار کو ایک صد اقدنامہ دستخطی مسجل دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی سرحدت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۶) گروپ واری کامیابی کے لئے امتحان تین گروپ میں تقسیم ہوگا۔

(۱) انگریزی

(۲) دینیات

(۳) بقیہ مضامین امتحان

اگر کوئی امیدوار ان میں سے کسی گروپ میں کامیاب ہو جائے تو آئندہ امتحان میں اس گروپ میں امتحان دینے سے مستثنیٰ ہوگا۔ بشرطیکہ وہ تمام مضامین میں شریک ہوا ہو اور اس کے نشانات محصلہ بحیثیت مجموعی (۳۵) فی سہ فی ہوں کسی گروپ میں کامیابی کے لئے اس گروپ کے ہر مضامین میں (۳۵ فیصد) نشانات حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

(۱۷) مسجل کا فرض ہوگا کہ مدارس فوقانیہ سلسلہ جامعہ عثمانیہ فی نہریت اطلاع عام کے لئے مرتب و نشان کریں۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

(۱) امتحان انٹرمیڈیٹ ہر سال بلکہ حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات

اسنہ:-

اسنہ میں سے ہر ایک میں دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے۔
پہلا پرچہ (۶۰ نشانات) کتب مقررہ پر ہوگا اور دوسرا پرچہ
(۴۰ نشانات) قواعد و ترجمہ پر ہوگا۔

سائنس (طبیعیات و کیمیا)

(برائے طلبہ گروپ (ب))

اس مضمون میں ایک چھ (۶۰) نشانات (تین گھنٹے کا ہوگا۔
(۱۳) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ
وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے لیکن اگر کوئی
امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل
نکرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا۔ بشرطیکہ مضمون مذکورہ
میں اس نے (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت
مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی
ہوں۔

(۱۴) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی
حاصل کریں وہ درجہ آخر میں قرار دیئے جائیں گے۔ جو (۵۰) فیصدی
حاصل کریں وہ درجہ اول میں۔ جو (۴۰) فیصدی حاصل کریں وہ
درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔ جو امیدوار درجہ آخر اور درجہ
اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی
ترتیب لحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم اور سوم میں جو امیدوار

وہ صدر کلیہ کو اردو دانی کے متعلق اطمینان دلانے پر شریک کر لیے جائیں گے۔ اردو دانی کے اس امتحان کیلئے کوئی فیس نہیں لی جائیگی۔

(۲) برٹش انڈیا کے مختلف صوبہ جات کے امتحان پائی اسکول کے کامیاب طلبہ بھی جامعہ عثمانیہ میں شریک ہو سکیں گے بشرطیکہ جس صوبہ کے وہ باشندے ہوں، اس صوبہ کی کسی یونیورسٹی میں وہ شرکت کے مستحق ہوں اور صدر کلیہ کو اردو دانی کے متعلق اطمینان دلائیں۔

(iii) طلبہ جنہوں نے امتحان سے قبل ایک سال تک

جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں یا شاخہ تعلیم اطمینان بخش طریقہ پر حاصل کی ہو اور جن کو تحت دفعہ (۳) قواعد مذا ایک سال یا قبل کی تعلیم کو شمار کرنے کی اجازت دی گئی ہو، یہ انہوں نے کسی دوسری یونیورسٹی یا جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں حاصل کی ہو۔

(۳) کسی طالب علم کو جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ کی جماعت سال دوم میں شریک ہونے کی اجازت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ وہ ایک صداقت نامہ اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ سال ماسٹر میں شریک تھا۔ (اور جو کسی یونیورسٹی یا جامعہ عثمانیہ سے ملحق ہو) اس امر کی بابت پیش کرے کہ اس نے کلیہ مذکور کے پہلے سال میں حسب قواعد اس یونیورسٹی کے جس سے کہ وہ منتقل ہو رہا ہے باضابطہ تعلیم پائی ہے اور یہ کہ وہ صدر کلیہ کی رائے میں کلیہ کی جماعت سال دوم میں ترقی پانے کا مستحق ہے۔

اور تاریخوں میں ہو گا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے:-

(i) امتحان میٹرکولیشن جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ جنہوں

نے میٹرکولیشن کے بعد کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

(ii) جملہ طلبہ جنہوں نے ہندوستان کی کوئٹہ میٹروپولیٹن

امتحان میٹرکولیشن یا امتحان مائی اسکول اینڈ کالج ٹیچنگ

یا کسی ایسے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہو جس کو

جامعہ عثمانیہ نے اپنے امتحان میٹرکولیشن کے مساوی قرار

دیا ہو اور جو سیمینٹ انڈر گراڈیٹ جامعہ میں داخل

کر لئے گئے ہوں اور بعد کامیابی امتحان میٹرکولیشن

کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں

نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

نوٹ:- سرکار عالی کے امتحان مائی اسکول اینڈ کالج ٹیچنگ

بورڈ میں جو طلبہ قدیم قواعد کے تحت کامیاب ہوئے

ہوں وہ کایہ میں صدر کلیہ کی صوابدید پر شریک

کئے جائیں گے مگر جو طلبہ جدید قواعد کے تحت

کامیاب ہوئے ہوں اور انہوں نے اردو کو بطور

زبان کے لیا ہو یا مضمون فہمی کے لئے اس کی

انتخاب کیا ہو وہ بلا کسی شرط کے داخل کر لئے جائیں گے

جن طلبہ نے جدید قواعد کے تحت اردو اسطرح نہ لیا ہو۔

وفد (۴) ضرورت ہے) دارالخبرہ کے کام کے متعلق پیش کریں اور صدر موصوف کا ایکس اور صدر اقتدار اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و متضمن خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ کے کسی طبقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں لازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ اس کتب خانہ کے محافظ کا (جس میں کہ وہ لازم ہوں) ایک صداقت نامہ اس امر کے متعلق پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و متضمن خدمات انجام دی ہیں۔

(۵) امیدواران انات

بشرطیکہ طبقہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان پیش کردہ پیش یا کسی دوسرے مساوی امتحان سے تاریخ امتحان ہذا تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔

(۶) بنامہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا شریک ہو کر نا کام رہنے ہوں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائیگی بشرطیکہ وہ

(۴) جامعہ کے کسی کلمیہ سے کسی طالب علم کو امتحان انٹرمیڈیٹ کے کسی مفعول سائنس میں (جس کے لئے بروئے قواعد ہذا تعلیم کی ضرورت ہے) اس وقت تک شرکت کی اجازت نہ دی جائیگی جب تک کہ وہ صدر کلمیہ کا ایک صد اقتنامہ اس امر کے متعلق پیش نہ کرے کہ اس نے کلمیہ کے دارالتجربہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔ بروئے دفعہ (۵) قواعد ہذا جو امیدوار شرکت امتحان ہوں اگر وہ مضامین سائنس میں تو انھیں اس امر کی تصدیق پیش کرنی ہوگی کہ انھوں نے کسی دارالتجربہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔

(۵) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلمیہ کے طالب علم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور ناگجی شرکت کی اجازت نہ دی جائیگی۔
(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کار گزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا ماعت سررشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر ہتھمان تعلیمات اس امر کی تصدیق کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) مددگاران دارالتجربہ جو جامعہ کے کسی کلمیہ میں ملازم ہیں بشرطیکہ وہ اس کلمیہ کے صدر کلاس میں وہ ملازم ہوں ایک صد اقتنامہ (جس کی جملہ امیدواران سائنس کو زیر

فیس وصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کرینگے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے ذریعہ کا کام دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ:- جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شرکت نہ ہوں تو ان کو فیس کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۱۰) امتحان انٹر میڈیٹ مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا با استثناء مضامین ذیل سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائے گا:-

(۱) جملہ یورپین زبانوں کے لئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) اردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان وہی زبان یا اردو ہوگی۔

نوٹ:- مندرجہ بالا مستثنیٰ صورتوں میں مستقبل تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کر دیں گے

جس میں سیرپہ مرتب ہوگا اور امیدواروں کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہوں گے الا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

انہیں مضامین کو لیں جن میں وہ امتحان سابق میں شریک ہوئے تھے۔ اگر وہ مضامین بدلنا چاہیں تو نئے مضمون یا مضامین میں انہیں مقررہ مدت تک یا قاعدہ تعلیم حاصل کرنی ہوگی۔

(۷) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر سبیل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل سسٹنٹ فیس مبلغ بیس روپیہ فی کس بھیج جانی چاہئیں۔

(۸) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان اور صدقات جات حاضری فارم مقررہ پر سسٹنٹ فیس فی کس بیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کر دیں کہ وہ سبیل کے پاس امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامجات حاضری کو روک سکتے ہیں۔ لیکن ایسے صدقات نامجات ہر حالت میں سبیل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جس قدر درس ہوئے ہوں ان میں سے کم از کم (۶۶) فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری کی کمی کو (اگر واقع ہوئی ہو) کافی وجوہ کی بنا پر معاف کرے۔

(۹) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامجات حاضری و تکمیل تعلیم وصول ہونے پر سبیل کم از کم امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس ہر ایک

پرچہ دوم - مسند ۱۲۰۵ء سے ختم تک (۱۰۰ انشانات)

(۳) تاریخ نظم منسق ہندوستان (صرف ۳۳۰ کیلئے)

اس مضمون میں تین تین گنٹے کے دو پرچے ہونگے جن میں تاریخی اور
جغرافیہ سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول - عہد ہندو و اسلام (۱۰۰ انشانات)
پرچہ دوم - عہد انگریزی بشمول برطانوی حکومت ہند (۱۰۰ انشانات)

(۴) تاریخ یورپ ۱۶۴۷ء تا ۱۹۱۴ء

(صرف ۳۳۰ کیلئے)

اس مضمون میں تین تین گنٹے کے دو پرچے ہونگے جن میں تاریخی
اور جغرافیہ سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول - یورپ (قرون وسطیٰ) (۱۰۰ انشانات)
پرچہ دوم - یورپ جدید (۱۰۰ انشانات)

(۵) تاریخ اسلام (صرف ۳۳۰ کیلئے)

اس مضمون میں تین تین گنٹے کے دو پرچے ہونگے جن میں تاریخی
اور جغرافیہ سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول - عہد مبارک - حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (۱۰۰ انشانات)
خلفائے راشدین و بنی امیہ مشرقی
پرچہ دوم - بنی امیہ مغربی و بنی عباس (۱۰۰ انشانات)

نوٹ - تاریخ میں مسند کے نصاب کے لئے ملاحظہ ہو صفحہ (۱۶۱)

(۱۱) مضامین امتحان اور تفصیل پر جو بات سبب دلی ہیں :-

(۱) انگریزی

انگریزی میں تین پرچہ تین تین گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ
کتب شرمقرہ پر (۱۰۰ انشائات) اور دوسرا کتب مقررہ نظم
(۶۵ انشائات) اور کتب مطالعہ سرسری (۲۵ انشائات) ہوگا۔
اور تیسرا (۱۰۰ انشائات) مضمون نویسی، سیمپل بھی ہوگی چار گز
اور ترجمہ پر ہوگا۔

(۱۱) ہندرج ذیل دو گروپ سے کسی ایک گروپ کے کوئی
تین مضامین :-

گروپ (الف)

(۱) تاریخ یونان و روما (صرف سوالات ذیل)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچہ ہونگے جن میں تاریخی اور
جغرافی سوالات شامل ہونگے :-

پہلا اول تاریخ یونان - تاوفات سکندر (۱۰۰ انشائات)
پہلا دوم - تاریخ روما - آگسٹس کی تخت نشینی تک (۱۰۰ انشائات)

(۲) تاریخ انگلستان (ریاستی ستوری) (صرف سوالات ذیل)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچہ ہونگے جن میں تاریخی اور جغرافی
سوالات شامل ہونگے :-

پہلا اول - ۱۲۸۰ء سے ۱۳۵۵ء تک (۱۰۰ انشائات)

ترجمہ از اردو بہ بھاشا
ترجمہ از بھاشا بہ اردو
(۱۵۱ نشانات)
(۱۰۱ نشانات)

(۸) السنہ قدیم

مندرجہ ذیل زبانوں میں سے کوئی ایک :-
عربی - فارسی (بشرطیکہ دفعہ ۷) کے ماتحت اسکا انتخاب کیا گیا ہو
سنسکرت - لاطینی - یونانی -

اسنہ مذکور میں سے ہر ایک میں دو پرچے تین تین گھنٹے
کے ہونگے۔ پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) مقررہ کتب نصاب پر ہوگا
دوسرا پرچہ (۱۰۰ نشانات) صرف غور ہوگا اور اردو عبارتیں
زبان منتخبہ میں ترجمہ کرنے کے لئے دی جائیں گی۔

(۹) منطق استخراجی استقرائی

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے :-
پرچہ اول منطق استخراجی (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم منطق استقرائی " "

(۱۰) نفسیات

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے اور ہر ایک ۱۰۰ نشانات پر ہوگا۔
پرچہ اول - ماہیت نفسیات - ضروری خصوصیات معاوہ ادراک
اور توجہ امتیاز و امتیلاف - عادت

(۶) معاشیات

معاشیات میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے :-

(۰۰ نشانات)

پرچہ اول - معاشیات عام

(۰۰ نشانات)

پرچہ دوم - معاشیات ہند

(۷) اسنہ جاوید

مندرجہ ذیل زبانوں میں سے کوئی ایک :-

آرڈو - فارسی - مرہٹی - تملی - کنڑی - ٹامیل - فریسی - ہندی -

اسنہ مذکور میں سے ہر ایک میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے۔

پرچہ اول - (۰۰ نشانات) مقررہ کتب نصاب پر ہوگا۔

پرچہ دوم (۰۰ نشانات) صرف نئے مضمون نویسی اور ترجمہ کا ہوگا۔

جس میں طلبہ سے ایک مضمون لکھایا جائیگا اور مضمون نویسی پر

سوالات ہونگے اور آرڈو عبارتوں کا زبان منتخبہ میں ترجمہ کرایا جائیگا

آرڈو میں پرچوں کی تقسیم حسب ذیل ہوگی :-

پرچہ اول :-

(۰۰ نشانات)

نشر

(۰۰ نشانات)

نظم

(۱۰ نشانات)

کتب مطالعہ سرسری

پرچہ دوم :-

(۲۵ نشانات)

معانی بیان ہدیہ عروض قواعد

(۰۰ نشانات)

مضمون نویسی

(۱) تاریخ انگلستان۔ سیاسی و دستوری از ۱۶۶۰ء تا زماں حال (۱۶۶۰ء) تک دستور کے ارتقا کے متعلق کی عام معلومات بھی ضروری ہونگی۔
(۲) حسب ذیل میں سے ایک :-

(۱) تاریخ اسلام (ایسن میں مسلمانوں کی سلطنت کے ختم تک اور خلافت فاطمیین)

(۲) تاریخ ہند (مع تاریخ دکن)
(۳) یورپ قدیم (تاریخ یونان ریونی فتح تک) تاریخ روم (۱۶۶۰ء تک)
(۴) یورپ عہد متوسط (۱۶۶۰ء سے ۱۷۵۳ء تک)
(۵) یورپ جدید (۱۷۵۳ء سے)۔

(۳) حسب ذیل میں سے ایک :-

(۱) عربی (۲) فارسی (۳) سنسکرت
(۴) معاشیات (۵) فرانسیسی (۶) جرمنی۔

نوٹ: تاریخ کے پرچوں میں سید وارث محمد نایک جعفری کے سوالات کا جواب بھی دینا ہوگا۔

گروپ (ب)

(۱) طبیعیات

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ۷۵-۷۵
نشانات کے ہونگے :-

پرچہ اول۔ مادہ کی عام خصوصیات۔ حرارت اور آواز
پرچہ دوم۔ نور۔ برق و مقناطیس۔

طبیعیات میں عملی امتحان تین گھنٹے کا ہو گا جسکے (۵) نشانات ہونگے

پرچہ دوم بقیہ مباحث نفسیات (مطابق کتاب مقررہ)
نوٹ:- (۱) اس گروپ کے صرن حسب ذیل مضامین ایک ساتھ
لینے کی اجازت ہوگی:-

- (۱) منطق - نفسیات اور ایک زبان قدیم
(۲) (الف) ایک زبان قدیم، ایک زبان جدید اور مضامین ذیل میں سے ایک:-

تاریخ انگلستان

تاریخ ہند

تاریخ اسلام

معاشیات

نوٹ:- فارسی کا شمار اس قدیم میں ہوگا۔

(ب) عربی - فارسی اور تاریخ اسلام یا تاریخ ہند۔

(۳) (۱) تاریخ انگلستان

(۲) مضامین ذیل میں سے ایک:-

تاریخ اسلام

تاریخ ہند

تاریخ یورپ

تاریخ قدیم

(۳) ایک زبان قدیم (عربی فارسی یا سکرت) یا معاشیات

نوٹ:- (۲) اس کے امتحان بی۔ اے میں مضمون تاریخ تو ہی

طلبہ لے سکیں گے جنہوں نے امتحان انٹرمیڈیٹ

میں حسب ذیل مضامین لئے ہوئے:-

اور ہندسی مخروطات (۲۰ نشانات) پر تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۲) دوسرا پرچہ - جبر و مقابلہ پر دو گھنٹے کا ہوگا (۵۰ نشانات)

(۳) تیسرا پرچہ علم مثلث پر دو گھنٹے کا ہوگا (۵۰ نشانات)

(iii) ^{*}ذہنیات اسلامی یا اخلاق :-

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے کا ہوگا اسکے (۱۰۰) نشانات ہوں گے۔

(۱۲) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ

وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات اور جملہ مضامین میں

بحیثیت مجموعی (۲۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر

کوئی امیدوار صرف ایک مضمون میں (۲۰) فیصدی نشانات

حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا بشرطیکہ

مضمون مذکور میں اس نے کم از کم (۲۵) فیصدی نشانات

حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے

نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۳) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰)

فیصدی یا اس سے زیادہ حاصل کریں وہ درجہ اول یا کامیاب

قرار دیئے جائینگے۔ جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زیادہ مگر (۶۰)

فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں نیچے

ناموں کی ترتیباً بناؤ نشانات محصلہ ہوں گے۔ درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار

کامیاب ہوں انکی فہرست الگاً دو نشانات سلسلہ مرتب ہوگی۔

نوٹ :- (۱) ان تمام مضامین کی امتحان کے واسطے لازمی ہے کہ ہر امیدوار کو تمام مضامین پر غور کرنا چاہیے۔ (۲) ان تمام مضامین کی امتحان کے واسطے لازمی ہے کہ ہر امیدوار کو تمام مضامین پر غور کرنا چاہیے۔ (۳) ان تمام مضامین کی امتحان کے واسطے لازمی ہے کہ ہر امیدوار کو تمام مضامین پر غور کرنا چاہیے۔ (۴) ان تمام مضامین کی امتحان کے واسطے لازمی ہے کہ ہر امیدوار کو تمام مضامین پر غور کرنا چاہیے۔ (۵) ان تمام مضامین کی امتحان کے واسطے لازمی ہے کہ ہر امیدوار کو تمام مضامین پر غور کرنا چاہیے۔

(۲) کیمیا

کیمیا میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ۷۵-۷۵ نشانات کے ہونگے
 پرچہ اول- اصولی کیمیا- نامیاتی کیمیا-
 پرچہ دوم- غیر نامیاتی کیمیا- دھاتیں اور ادھاتیں-
 کیمیا میں عملی امتحان چار گھنٹے کا ہوگا جس کے (۵۰) نشانات ہونگے۔

(۳) حیاتیات

حسب ذیل دو پرچے ہونگے:-

حیوانیات

پرچہ نظری ۲ ۱/۲ گھنٹے (۶۰ نشانات)

پرچہ عملی ۲ ۱/۲ گھنٹے (۴۰ نشانات)

نباتیات

پرچہ نظری ۲ ۱/۲ گھنٹے (۶۰ نشانات)

پرچہ عملی ۲ ۱/۲ گھنٹے (۴۰ نشانات)

(نوٹ:- کامیابی کے لئے پورے مضمون میں ۲۳ فیصدی نشانات
 حاصل کرنے کے علاوہ امیدوار کو ہر ایک شعبہ میں کم از کم (۲۰) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہونگے۔

(۴) ریاضی

(۱) پہلا پرچہ ہندسہ محاسبات و مستوی (۶۰ نشانات)

چند ہفتوں میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہونگے۔

امتحان بی اے

(۱) امتحان بی اے ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور
سیارہائوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے:-

(۱) جملہ ایسے طلبہ جنہوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان

انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے امتحان یا اسٹڈ میں

جس کو جامعہ امتحان انٹرمیڈیٹ کے مساوی تسلیم کرتے

کا میاابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ کے کسی کلیہ میں کما از کم

دو تعلیمی سال تک باضابطہ تعلیم کی اطمینان بخش طریقہ

پہنچا کر چکے ہوں۔

(۲) طلبہ جنہوں نے امتحان سے قبل ایک سال تک

جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں باضابطہ تعلیم اطمینان بخش

طریقہ پر حاصل کی ہو اور جن کو تحت دفعہ (۳) قواعد ہذا

ایک سال یا قبل کی تعلیم کو شمار کرنے کی اجازت دی گئی

ہو جو انہوں نے بعد کا میاابی امتحان انٹرمیڈیٹ یا

کسی دوسرے مساوی امتحان کے کسی دوسری یونیورسٹی

مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں حاصل کی ہو۔

(۳) کسی طالب علم کو جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ کی آخری جماعت

۱ سال حجاز میں شریک ہونے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

(۱۴) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صد اقسامہ دستخطی منجملہ دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس وجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۵) اگر وہ سسٹم کی اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا:-

(۱) انگریزی

(۲) مضامین ہندی

اگر کوئی امیدوار ان دونوں گروپوں میں سے ایک میں کامیابی حاصل کرے تو وہ کسی امتحان مابعد میں اس گروپ میں شرکت سے مستثنیٰ ہوگا، بشرطیکہ اس نے حیثیت مجموعی ۳۵ فیصدی سے کم نشانات حاصل نہ کئے ہوں اور بس گروپ میں وہ ناکام ہے اس میں اس کا اوسط (۲۵) فیصدی سے کم نہ ہو۔ لیکن جو امیدوار ایک گروپ میں ناکام ہوا ہے وہ اختیار ہوگا کہ کسی امتحان مابعد کے جملہ مضامین میں شرکت ہو۔

کسی امیدوار کو درجہ نہیں دیا جائے گا جب تک کہ اس نے جملہ مضامین میں بوقت واحد کامیابی حاصل نہ کی ہو۔

نوٹ۔ امیدوار جو امتحان مابعد کے جملہ مضامین میں شرکت ہوں ان کا نتیجہ اس امتحان مابعد کی کامیابی یا عدم کامیابی پر منحصر ہوگا۔

امیدوار جو امتحان مابعد میں ایک گروپ میں شرکت ہوئے انہیں اس گروپ میں کامیابی کے لئے اس گروپ کے

اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت
امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل
وسمحن خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ ثنائیہ
کے کسی طبقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی
ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے
اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ اس کتب خانہ کے
محافظ کا جس میں کہ وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ
اس امر کے متعلق پیش کریں کہ درخواست شرکت
امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک
مسلسل وسمحن خدمات انجام دی ہیں۔

(د) امیدواران اناث

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان
انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے مساوی امتحان سے
تاریخ امتحان تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔
(ه) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی
اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکے یا
شریک ہو کر ناکام رہے ہوں تو ان کو امتحان مابعد میں
بطور رهاگئی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائے گی۔
بشرطیکہ وہ انھیں مضامین کو لیں جن میں وہ امتحان سابق میں
شہ یک تھے اگر وہ مضامین بدلنا چاہیں تو نئے مضامین یا مضامین

بشرطیکہ وہ ایک صد اقامہ اس کلیہ کے صدر کا بس میں سال
 سابق میں شریک تھا اور جو کسی یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ سے
 ملحق ہوا اس امر کی بابت پیش کرے کہ اس نے طلبہ مذکور کے
 سال آخر کے ماقبل کی جماعت میں حسب قواعد اس یونیورسٹی
 کے بس سے کہ وہ متقل ہو رہا ہے یا ضابطہ تعلیم پائی ہے اور یہ
 کہ وہ صدر کلیہ مذکور کی رائے میں کلیہ کی آخری جماعت میں
 ترقی پانے کے قابل ہے۔

(۴) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی طبقہ کلیہ کے طالب علم
 نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور حاجی شرکت کی اجازت دی جائیگی :-
 (الف) سرشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار
 اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے
 مدرسہ میں کار گزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا متعلق سرشتہ
 تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق
 کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل
 انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل دو تحسن خدا
 انجام دی ہیں۔

(ب) مددگاران دارالتجربہ جو جامعہ کے کسی کلیہ میں ملازم ہوں
 بشرطیکہ وہ اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ ملازم ہیں
 ایک صداقت نامہ (جسکی جملہ امیدواران سامعین کو
 زیر دفعہ ضرورت ہے) دارالتجربہ کے کام کے متعلق
 پیش کریں۔ اور صدر موصوف کا اور ایک صد اقامہ

عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ: جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۹) امتحان بی اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ بااختصاص مضامین ذیل سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا۔

(۱) جملہ یورپین زبانوں کیلئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔
(۲) سنسکرت پالی ادب پر اکرت کے لئے دہی زبان یا اردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) اردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری ہر وجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان دہی زبان یا اردو ہوگی۔

نوٹ: مندرجہ بالا مشنئی صورتوں میں مسجل تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کر دیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدوار کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہونگے۔ الا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انہیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۰) مضامین امتحان و پرچہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

(۱) انگریزی

(۲) مضامین ذیل میں سے ایک:-

میں انہیں مقررہ مدت تک باقاعدہ تعلیم حاصل کرنی ہوگی۔
(۶) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں
فارم مقررہ پر سبیل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل
مفتیس فی کس تیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۷) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان وصول ہونا
حاضر کی اور تکمیل تعلیم فارم مقررہ پر مفتیس فی کس تیس روپیہ
صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کریں کہ وہ سبیل کے پاس
امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامجات حاضری
کو روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقت نامجات ہر حالت میں سبیل
کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیں۔
ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند

ہو جس قدر درس ہوئے ہوں ان میں سے کم از کم (۶۶) فیصدی
میں حاضری ضروری ہوگی مجلس انتظامیہ کی اختیار
ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری
کی کمی کو اگر واقع ہوئی ہو کافی وجوہ کی بنا پر معاف کر دے۔

(۸) درخواست شرکت مفتیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت
میں صداقت نامجات حاضری وصول ہونے پر سبیل کم از کم
امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس ہر ایک مفتیس
موصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کریں گے جو امتحان گاہ میں
داخلہ کے وثیقہ کا کام دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں

تلسکی
مرحٹھی
کنٹری
ٹائل
فرانسیسی
جسٹنی

اس مذکورہ کی تاریخ اور علم ادب سے واقفیت ضروری ہوگی۔
ہر وہ اسٹیمپ میں تین شے نا برچہ ہونگے۔

عربی اور سنسکرت میں پہلا پرچہ کتب مقررہ (۵۱ نشانات) اور تاریخ ادب (۵۲ نشانات) پرچہ کا پرچہ تیس مقررہ نظم (۵۱ نشانات) اور عروض بلاغت (۵۳ نشانات) پرچہ کا۔ پرچہ سوم کی ترتیب سب ذیل ہوگی:-
عربی:- ترجمہ عربی سے اردو میں (۳۰ نشانات)

ترجمہ اردو سے عربی میں (۴ نشانات)
قواعد (۲۰ نشانات)

سنسکرت:- ترتیب سنسکرت سے اردو میں (۴۴ نشانات)
ترجمہ اردو سے سنسکرت میں (۲۵ نشانات)
قواعد (۳۰ نشانات)

فارسی میں پرچہ اول دوم کی ترتیب عربی کے پرچہ اول دوم کے مطابق ہوگی پرچہ سوم حسب ذیل ہوگا:-

ترجمہ اردو سے فارسی میں (۲۰ نشانات)
مضمون نویسی (۴۴ نشانات)

(۱) السنہ

(۲) سائنس

(۳) تاریخ

(۴) فلسفہ

(۳۱) دینیات اسلامی یا انطاقیانہ۔

فہرست انگریزی

چار چھپچھپے حسب صراحت ذیل :-

(۱) کتب مقررہ نشر (۱۰۰) نشانات

(۲) کتب مقررہ نظم " "

(۳) مفہوم ہندی (۵۰ نشانات) اردو پیش پیش عربی عبارتیں (۵۰ نشانات)

(۴) کتب مطاوعہ سرحدی (۵۰ نشانات) اور سہاوی (۵۰) و دیگر (۵۰) و دیگر (۵۰)

فہرست السنہ

مذکورہ ذیل السنہ قدیم میں سے ایک :-

فارسی مع ابتدائی عربی

عربی

سنکرت

لاٹینی

یونانی

اور مذکورہ ذیل السنہ جدید میں سے ایک :-

فارسی مع ابتدائی عربی (بشرطیکہ مذکورہ بالا السنہ میں لکھی ہو)

اردو مع ہندی عجائبات

(۲) سائنس

شعبہ اے ذیل میں سے ایک :-

طبیعیات جس میں ریاضی پر ایک علم پرچہ ہوگا
 کیمیا جس میں طبیعیات پر ایک علمی پرچہ ہوگا
 ریاضی (بسیط و علی)
 حکمت طبعی پر سب سے علم مذکورہ ذیل میں سے ایک
 اصل مضمون اور باقی دو بطور امدادی ہونگے :-

(i) نباتیات

(ii) حیوانیات

(iii) ارضیات

مذکورہ بالا شعبہ جات میں حسب ذیل پرچے ہونگے :-

طبیعیات چھ پرچے :-

پرچہ اول مادہ کے خواص اور آواز

پرچہ دوم حرارت اور نور

پرچہ سوم برق مقناطیسیت

پرچہ چہارم ریاضی ذیلی

پرچہ پنجم { علمی

پرچہ ششم {

کیمیا چھ پرچے :-

پرچہ اول نامیاتی کیمیا

پرچہ دوم غیر نامیاتی کیمیا

ابتدائی عربی:-

قواعد (۱۲ انشانات)

ترجمہ عربی سے اردو میں (۸۱ انشانات)

اسنہ جدید میں پرچہ اول و دوم کی ترتیب عربی اور سنسکرت کے پرچے کے مطابق ہوگی لیکن اردو کے پرچہ اول میں ایک سوال مختصر نویسی پر ہوگا جس کے کم سے کم ۱۰ انشانات ہونگے۔ قلمی اور کٹری میں پرچہ اول و دوم کی ترتیب حسب ذیل ہوگی:-

پرچہ اول:-

(۵۰ انشانات)

نشر

(۵۰ انشانات)

ڈراما

پرچہ دوم:-

(۵۰ انشانات)

تنظیم

(۲۵ انشانات)

تاریخ ادب

(۲۵ انشانات)

عروض بلاغت

اسنہ جدید میں (سوائے مضمون اردو کے) پرچہ سوم مضمون نویسی (۵۰ انشانات) اور مختصر نویسی (۲۵ انشانات) پر ہوگا۔

اردو میں پرچہ سوم مضمون نویسی (۵۰ انشانات) اور

ہندی بھاشا (۳۰ انشانات) پر ہوگا۔ بھاشا میں دو سوال

ہوں گے ایک اردو سے بھاشا میں (۸۱ انشانات) ترجمہ پر

ہوگا۔ اور دوسرا بھاشا سے اردو میں (۱۲ انشانات)

ترجمہ پر ہوگا۔

تاریخ یونان ایک پرچہ
تاریخ روما ایک پرچہ

تاریخ (۱۳۳۸ء اور ۱۳۳۹ء تک)

پرچہ اول - سیاسیات (نظری و متقابلہ)
پرچہ دوم - معاشیات (نظری و عملی)
پرچہ سوم - تاریخ دستور انگلستان
پرچہ چہارم - تاریخ ہند کے حسب ذیل دوروں میں سے ایک دور :-

- (۱) قدیم - ۱۲۰۶ء تک
(۲) قدیم - ۱۲۰۶ء سے ۱۲۰۶ء تک
(۳) متوسط - ۱۲۰۶ء سے ۱۵۲۹ء تک
(۴) متوسط - ۱۵۲۹ء سے ۱۷۶۴ء تک
(۵) جدید - ۱۷۶۴ء سے زائدہ حال تک

پرچہ پنجم - عام جو مباحث ذیل پر ہوگا :-

(۱) تاریخ دکن - جو تاریخ ہند کے اس دور سے متعلق ہوگی جو طالب علم نے لیا ہو۔

(۲) ہندوستان کے تاریخ متمدن کے مبادیات

اس عہد کے متعلق جو طالب علم نے لیا ہو۔

(۳) سلطنت بھارت کی حکومت بلحاظ خاص علی دستور انگلستان ہندوستان

نوٹ :- (۱) اور (۲) کے متعلق سوالات تاریخ ہند کے متن مرتب

کریں گے اور (۳) کے متعلق سوالات سیاسیات کے متن مرتب کریں گے۔

پہرچہ سوم طبعی کہیا
پہرچہ چہارم طبعیات ثانی
پہرچہ پنجم علم
پہرچہ ششم علم

ریاضی چہرچہ :-

پہرچہ اول جبر و قافہ مساوات کا نظریہ اور علم مثلثات
پہرچہ دوم ہندسہ ثانی اور احصائے تفکرات
پہرچہ سوم احصائے کمالات اور تفریق مساواتیں
پہرچہ چہارم سکونیات اور علم حرکت حصہ اول
پہرچہ پنجم سکونیات اور علم حرکت حصہ دوم
پہرچہ ششم علم سمیت
حکمت طبعی :- متعاقب اسان کیا جائیگا ۔

(۳) تاریخ (صرف ۱۳۳۱ء کے لئے)

- (i) سیاسیات - ایک پرچہ
- (ii) معاشیات - دو پرچے ایک معاشیات عام اور ایک معاشیات عملی پر :-
- (iii) تاریخ ہندوستان - ہر سہ دور ہائے حکومت میں سے ایک سے تفصیلی روایت
- (iv) تاریخ گلستان ستوری - ایک پرچہ -
- (v) تاریخ ذیل میں سے کسی ایک تاریخ کا کوئی ایک دور :-
- تاریخ یورپ ایک پرچہ
- تاریخ اسلام ایک پرچہ

(۴) یورپ عہد حال

(الف) سقوط قسطنطنیہ اور ناپولی چہارم (۱۸۰۲ء تا ۱۸۱۵ء)

(ب) تحریک رنسی لولی بازنطیہ اور کشمیری (۱۸۰۱ء تا ۱۸۱۵ء)

(ج) یورپ ۱۸۱۵ء کے بعد سے
نورٹ ۱۸۳۲ء سے ۱۸۴۸ء تک کے دور تحریک رنسی لولی بازنطیہ اور کشمیری
جنوب ۱۸۱۵ء سے ۱۸۴۸ء تک کے دور تحریک رنسی لولی بازنطیہ اور کشمیری

(۴) فلسفہ

(i) عام فلسفہ

پرچہ اول - ناہیئت - مذہب - مسائل فلسفہ
پرچہ دوم - تاریخ فلسفہ کا اجمالی خاکہ مع ایک خاص فلسفی کی
کسی صلی کتاب کے مطالعہ کے (مثلاً ڈیکارتہ یا کونٹ)

(ii) مشرقی فلسفہ

پرچہ سوم - ہندو فلسفہ
پرچہ چہارم - اسلامی فلسفہ کلام تصوف پر اجمالی نظر
(iii) نفسیاتپرچہ پنجم - عام مباحث نفسیہ ضروری خصوصاً (فزیالوجی)
(iiii) اخلاقیاتپرچہ ششم - اختصار کے ساتھ اخلاقیات کی نظری و عملی بحث
مع اس کے نفسیاتی پہلوؤں کے۔

ف - دنیاوی یا اخلاقی (ایک پرچہ)

نوٹ (۱) اجمالی رجحانات مع محدود ترین میں طے کرنے اور ہر ایک کے (-) استانات، جو نیچے
(۲) تاریخ کے تمام رجحانوں میں تاریخی جزا فیہ کے - حالات میں سبب ہونے کے نشانات کے ساتھ جو پیمانے
(۳) دنیاوی یا اخلاقیاتی ہونے کے نشانات کے ساتھ جو پیمانے میں استانات کے نشانات کے ساتھ جو پیمانے
مگر کوئی خاص علم ہی انجان نہ رہتا ہے جو کے کا جب تک کہ وہ اس کے فعل کے استانات میں سمجھوں مذکورہ میں سببانی حال نہ کرے۔
جو طلبہ کسی امتحان میں دنیاوی یا اخلاقیاتی حاصل کر لیں وہ اگر کسی امتحان میں دوبارہ تشریح ہوں تو
مضامین مذکورہ میں عقیدہ امتحان دینے کی ضرورت نہیں۔

پچھٹم۔ حسب ذیل خاص دوروں میں سے ایک دور:-
(۱) تاریخ اسلام

(الف) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و خلفائے راشدین۔

(ب) انبی امیہ

(ج) انبی عباس

(د) ہسپانیہ ۱۱۰۰ء تا ۱۴۹۲ء

(ه) خلافت فاطمیہ

(و) انبی سلجوق

جو کہ درج ذیل دوروں میں سے ہیں
(۱) مسلمانوں کے

(۲) یورپ قیوم

(الف) یونان ۱۴۵۳ء ق م تک

(ب) یونان ۱۴۵۳ء تا ۱۴۵۳ء ق م

(ج) یونان شہنشاہت مقدونیہ ۱۴۵۳ء ق م

(د) یونان یونان کی آزادی کا دور ۱۴۵۳ء تا ۱۴۵۳ء ق م

(ه) روما۔ از ابتدا تا اگر کی (۱۴۵۳ء ق م)

(و) روما۔ اگر کی تا کنستانتین ۱۴۵۳ء ق م

(ز) روما۔ کنستانتین تا ۱۴۵۳ء ق م

(ح) روما۔ کنستانتین تا زوال ۱۴۵۳ء ق م

یونان کے دوروں میں سے ہیں
(۱) مسلمانوں کے

(۲) یورپ قیوم

(الف) زوال و زوال کے دور ۱۴۵۳ء تا ۱۴۵۳ء ق م

(ب) زوال کے دور ۱۴۵۳ء تا ۱۴۵۳ء ق م

(ج) ازختم جنگ صلیبی تا ۱۴۵۳ء ق م

درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشانہ سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۴) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صد اقتدار مفتعلی امیر جامعہ دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی مجلس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۵) اگر کوئی طالب علم انگریزی یا زبان متغیہ میں (۳۲) فیصدی نشانات حاصل نہ کرنے کی وجہ سے امتحان میں ناکامیاب ہو جائے تو جس مضمون میں وہ اس طرح ناکامیاب ہوا ہو صرف اسی مضمون میں کسی مابعد کے امتحان میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کرنے سے پورے امتحان میں کامیاب تصور کیا جائیگا بشرطیکہ امتحان قابل میں بن مضمون میں وہ ناکامیاب رہا ہو اس میں اس کے نشانات (۲۰) فیصدی سے کم نہ رہے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات مصلہ (۲۰) فیصدی ہوں۔

امتحان ایم اے

(۱) ایم اے کی طیلان (ڈگری) کے لئے امتحان ہر سال حیدرآباد میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مجلس شعبہ کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) امتحان ایم اے مطلوبہ پرچہ کے ذریعہ سے ہوگا اور بشرط ضرورت

(۱۱) جامعہ کے کسی کلیہ کے کسی طالب علم کو امتحان بی۔ اے کے کسی مضمون سائنس میں جس کے لئے بروے قواعد ہذا علی تعلیم کی ضرورت ہے اس وقت تک شرکت کی اجازت نہ دی جائے گی جب تک کہ وہ صدر کلیہ کا ایک صد اقسامہ اس امر کی بابت پیش ہو کہ اس نے کلیہ کے دارالتجربہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔ بروے دفعہ (۴) قواعد ہذا جو امیدوار شرکت امتحان ہوں اگر وہ مضامین سائنس لیں تو انہیں اس امر کی تصدیق پیش کرنی ہوگی کہ انہوں نے کسی دارالتجربہ مسلمہ جامعہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔

(۱۲) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کی واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ جن مضامین میں علی امتحان لازمی ہے ان کے تحریری امتحان میں (۳۰) فیصدی اور علی امتحان میں (۳۶) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہوں گے۔

(۱۳) کامیاب امیدواروں میں سے جو چھہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دئے جائیں گے۔ جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہوں گے فہرست نتائج میں انکے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہونگی۔

(۲) اردو ذخارتی

(۳) تاریخ -

(۴) ریاضی

(۱) عربی (آٹھ پرچے) :-

پرچہ اول نظم -

پرچہ دوم شعر (تاریخی) -

پرچہ سوم شریفیہ تاریخی -

پرچہ چہارم تاریخ لسان و ادب -

پرچہ پنجم بلاغت و عروض -

پرچہ ششم عبرانی صرفہ و لغت اور اسان عبرانی عبارتوں کا عربی میں ترجمہ -

پرچہ ہفتم ترجمہ اردو سے عربی میں اور عربی مضمون نویسی -

پرچہ ہشتم مضمون اردو میں کسی ایسے مضمون پر جو اہل عرب کی

ادبیات تاریخ یا تمدن سے متعلق ہو -

(۲) اردو و فارسی (آٹھ پرچے) :-

پرچہ اول اردو نظم -

پرچہ دوم اردو شعر -

پرچہ سوم تاریخ زبان و ادب اردو -

پرچہ چہارم مضمون نویسی اردو -

پرچہ پنجم ہندی بھاشا

زبانی بھی ہوگا۔ سوالات کسے پرچے اور جوابات دونوں اردو میں ہوں گے الا اس صورت میں کہ اس کے خلاف کوئی اطلاع بجائے۔
 (۳) امتحان مذکور میں صرف جامعہ عثمانیہ کے بی۔ اے یا کسی مسلمہ جامعہ کے بی۔ اے یا بی۔ ایس۔ سی میں کم از کم دو تعلیمی سال قبل کامیابی حاصل کی ہے اور اس کے بعد سے جامعہ عثمانیہ کے کسی کالج میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔
 نوٹ: طلبہ اناث صرف مضمون ”عربی“ یا ”اردو و فارسی“ میں نمائندگی حیثیت سے شریک ہو سکیں گی۔

(۴) کالج جامعہ عثمانیہ کے کسی امیدوار کی باقاعدہ تعلیم اسی حالت میں مکمل متصور ہوگی جبکہ ہر سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶) فیصدی دروس میں شریک رہا ہو، مگر مجلس انتظامی کو یہ اختیار ہوگا کہ صدر کالج کی سفارش پر چند دروسوں کی کمی حاضری کو معاف کر دے بشرطیکہ سفارش معقول وجوہ پر مبنی ہو۔

(۵) ہر امیدوار امتحان ایم۔ اے کو چاہئے کہ اپنی شرکت کی درخواست امتحان سے پانچ ہفتے قبل مسجل کے پاس معہ فیس مبلغ ساٹھ روپیہ بھیجے۔ ہر امیدوار کو فارم مقررہ پر ایک صدقہ نامہ اس امر کا پیش کرنا ہوگا کہ اس نے امتحان کے لئے باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۶) امتحان ایم۔ اے فی الحال مضامین ذیل میں ہوگا:-

(۱) عربی

پنجسم مضمون کسی عام تاریخی موضوع پر۔
 آٹھواں زبانی مضمون تاریخ میں ایسے دور کی عام قابلیت کے جانچنے کے لئے۔
 مقالہ علاوہ امتحانات مذکورہ بالا کے امیدوار کو ایک مقالہ کم
 از کم دس ہزار الفاظ کا کسی ایسے مضمون پر پیش کرنا ہوگا
 جسے مجلس نصاب تاریخ نے پسند کر لیا ہو اور یہ ان مضامین
 میں سے ہو جن کو اس نے اپنے امتحان کی غرض سے
 مطالعہ کیا ہو امیدوار کو ایک زبانی امتحان بھی دینا ہوگا
 جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ وہ کسی ایسی زبان میں معمولی
 مہارت رکھتا ہے جو اس کے مقالہ کے مطالعہ میں معاون
 ہو سکے۔

نوٹ:- اس امتحان زبانی کے لئے جو زبان لی جائے وہ مجلس نصاب
 تاریخ کی منظور ہوئی جائے۔

تاریخ (۱۹۲۹ء تک کیلئے)

پہلے اول عام تاریخی مضمون۔
 پہلے دوم سیاسیات متقابلہ بشمول:-
 (الف) مشرق اور مغرب کے اہم سیاسی ادارات پر ایک عام نظر
 و تب کسی مملکت یا نظام حکومت کے دستور کا تفصیلی
 مطالعہ جو اس غرض کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔
 پہلے سوم نظریات سیاسی بشمول:-

(الف) مشرقی اور مغربی سیاسی خیالات پر ایک عام نظر۔

+ مضمون متفرقہ ہندوستان اور برطانوی سوانحی قلمروں کے طرز بائے حکومت۔

پہلے ششم فارسی نظم -
 پہلے ہفتم فارسی نظم -
 پہلے ہشتم تاریخ زبان و ادب فارسی -

(۳۰) تاریخ (ص ۳۳۷) (فہرست)

پانچ پرچے، ایک مضمون تحریری (مقالہ) اور اٹھان زبانی۔
 اول، دوم، سوم :- مضامین ذیل میں سے کوئی تین طلبہ کو ہلی
 ماخذ سے کچھ واقفیت لازمی ہے -

(الف) ہندوستان کی تاریخ کا کوئی خاص عہد (تاریخ دکن کا
 خاص لحاظ رکھا جائے گا) -

(ب) اسلامی تاریخ کا کوئی خاص عہد -

(ج) یورپ کی زمانہ حال کی تاریخ کا کوئی خاص عہد -

(د) تاریخ دستور انگلستان کا کوئی خاص عہد -

(ه) نظریات سیاسی اور فلسفہ سیاسی کے کم از کم دو مضمونوں

کی تصنیفات کا تفصیلی مطالعہ -

چہارم سیاسیات متقابلہ جس میں سلطنت برطانیہ کے مختلف

ممالک کے دستوروں کا تفصیلی مطالعہ شامل ہوگا -

نوٹ: علیحدہ نمبر کے لئے تالیفات اس عہد میں دستور انگلستان کے ارتقاء کے متعلق طلبہ کو کافی ہمارت ہونی چاہیے
 اور اصل کاغذات پر بھی ان کو عیب نہ ہونا چاہیے۔ جیگا رڈ نورڈ برٹس میں ہندو کے عجوبوں میں شامل ہیں جن مضمون کے
 متعلق گارڈنر، سلم، رائی، گینز، و دیگر کی متعلقہ تصانیف سے استفادہ کر سکتے ہیں۔
 علی نظریات سیاسی پر مشرقی اور مغربی سیاسی خیالات کا عام مطالعہ شامل ہوگا۔ اور مضمون خاص جو ہر سال میں ہوگا
 خاص مطالعہ ہوگا۔ (مضمون خاص پر اس کے علاوہ نظریات معاہدہ تمدنی از ہائیں تارکوسینو،
 علی سیاسیات متقابلہ سے مراد ہوگی سیاسی ادارات کا تقابلی تبصرہ۔ گوماکس مشرقی اور سلطنت برطانیہ کا خاص لحاظ ہوگا۔

(۲) مقالہ کے مضمون کی اور جو زبان بجا یگی اس کی تطوری
 امتحان سے ایشال قبل مجلس تالیخ نصاب سے حال
 کی جانی چاہئے زبانی امتحان کے لئے کسی امیدوار کو
 اپنی مادری زبان لینے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳) خاص مضامین اور عہدوں کا اعلان امتحان سے کم از کم
 ایشال قبل ہوگا۔ لیکن ہر سال ایک سے زائد مضامین
 یا عہد تجویز نہ ہوگا۔

(۴) ہر ایک امیدوار کو لازم ہوگا کہ کم از کم تاریخ آغاز امتحان
 سے ایک ماہ قبل اپنے مقالہ کی دو کاپیاں داخل
 کرے۔ سبیل نتائج کی اشاعت کے بعد
 ایک کاپی اپنے دفتر میں محفوظ رکھیں گے اور دوسری
 کلمیہ جامعہ عثمانیہ کے کتب خانہ میں بھجوائی جائے گی
 جہاں وہ حفاظت سے رکھی جائیگی اور مطالعہ کے
 کام میں آئے گی۔

(۴) ریاضی (ادبیہ)

پہچاول۔ جبر و مقابلہ نظریہ سعادلات، مثلث مستوی، تفرق سادہ۔
 پہچودوم۔ ہندسہ بسیط، جبری ہندسہ (مستوی اور مجسم) تفرق ہندسہ
 (مخفی اور بطوح)

پہچوسوم۔ احصاء (تفرق و کملی)
 نظریہ تفاعل تفسیرات حقیقی

(ب) کسی محقق یا محققین کے نظریہ سیاسی کا تفصیلی مطالعہ جو اس غرض کیلئے مقرر کیا گیا ہو۔

پروجیکٹ نمبر ذیل میں سے کسی دو کا تفصیلی مطالعہ:-

۱۔ تاریخ ہند کا کوئی ایک دور (تاریخ کن کا خاص لحاظ رکھا جائیگا)

۲۔ تاریخ اسلام کا کوئی ایک دور

۳۔ تاریخ یورپ جدید کا کوئی ایک دور (۱۷۵۰ء تا ۱۸۵۰ء)

۴۔ تاریخ ویتنام کا کوئی ایک دور (۱۹۱۰ء تا ۱۹۴۵ء)

مقالہ:- جس میں کم از کم دس ہزار الفاظ ہوں اور جو اس مضمون پر

ہو جس کو کہ طالب علم نے ایم۔ اے کے لئے لیا ہو۔

زبان منتخب:- (الف) عام امتحان ہو گا اور اس کی غایت یہ ہوگی

کہ طالب علم نے جو مضامین لئے ہیں ان میں

اس کی قابلیت جا بخی جائے۔

(ب) ایک زبان میں بھی امتحان ہو گا تاکہ یہ معلوم

ہو سکے کہ طالب علم اپنے مقالہ کے اصلی مآخذ

سے استفادہ ہوا ہے۔

نوٹ:-

۱۔ اس صرف وہی امیدوار جنہوں نے تاریخ میں بی۔ اے کا امتحان

کامیاب کیا ہے یا وہ امیدوار جنہوں نے کسی دوسرے

مضمون میں ایم۔ اے کا امتحان پاس کیا ہے ایم۔ اے تاریخ

کے امتحان میں شریک ہو سکیں گے۔

علی مضمون مقررہ علامہ ابن خلدون کے سیاسی نظریہ۔
۲۔ عبدالحق خان، علامہ ابن خلدون کی تخلیق و حیرت انگیز انصاف الدین الہ۔
۳۔ ۱۳۲۲ھ کے لئے: محمد بن عبد الرحمن الرشید و مامون الرشید۔

کم مگر (۵۰) فیصدی سے کم حاصل نہ کریں وہ درجہ دوم میں اے برابری درجہ سوم میں۔

- ۸ (جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہو یا کسی درجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو تو اس کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔ البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں شامل فیس کے دینے پر شریک نہ ہو سکیگا۔ مگر اسے پھر کلیہ میں حاضری دینے کی ضرورت نہوگی۔)
- ۹ (ہر امیدوار کو ایک سند و تخطی امیر جامعہ عطا کی جائیگی جس میں اس مضمون کی صراحت ہوگی جس میں اس نے امتحان دیا ہے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہے۔)

پرچہ چارم۔ نظریہ تفاعل متغیرات ناقص۔
ناقصی تفاعل بغیر تفاعل کے، سلسلہ فوریہ۔

پرچہ پنجم۔ تجاذب

برق و مقناطیس

پرچہ ششم۔ دوا در سہ تعدی جبری سکونیات۔
ایک ذرہ کی حرکت۔

دو بعد استمرار اور حرکیات۔

پرچہ ہفتم۔ سکون سیالات بشمول شغریہ۔

حرکت سیالات بغیر حرکت بھنور اور آواز۔

پرچہ ہشتم۔ کردی مثلث کردی فلکیات، مناظر۔

پرچہ نہم۔ مسائل و مضامین مشتمل بر دو حصوں حصہ اول میں

اکم از کم دو مسائل حل طلب ہونگے اور دوسرے

حصہ میں زیادہ سے زیادہ دو مضامین تحریر کرنے ہونگے

۱۔ کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کو مجموعی نشانات میں سے

(۴۰) فیصدی نشان حاصل کرنے چاہئیں۔ ہر پرچہ کے لئے

اقل نشانات کامیابی مقرر نہیں کئے جاتے لیکن اگر کسی پرچہ

میں کسی امیدوار کے ایک خمس سے کم نشانات آئیں تو

اس پرچہ کے نشانات اس کے مجموعی نشانات میں شامل

نہیں کئے جائینگے۔ کامیاب امیدواروں میں سے جو مجموعی

نشانات میں سے کم از کم (۶۵) فیصدی حاصل کریں دو درجہ

اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے جو (۶۵) فیصدی سے

نہ ہو جائے۔

(۴) امتحان میں شرکت کے لئے درخواستیں فارم مقررہ پروفیس کے آغاز امتحان سے کم سے کم دو ماہ قبل سبج کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔ امیدواران مدارس کے لئے دس روپیہ فیس ہوگی۔

امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ب کے لئے پندرہ روپیہ اند

امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ج کے لئے پانچ روپیہ فیس ہوگی۔

(۵) امیدواران مدارس کو درخواست کے ساتھ اس مدرسہ کے

صدر مدرس کے دستخط سے حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے

ہونگے جس میں وہ بوقت شرکت تعلیم پاتے ہوں:-

(۱) صداقت نامہ حاضری اس امر کا کہ طالب علم جامعہ

میٹرک بکچریشن میں امتحان سے قبل کے سال تعلیمی میں

مدرسہ جتنے روز کھلا ہوا تھا۔ ان میں سے کم سے کم

ساتھ فیصدی ایام میں حاضر تھا۔

(۲) صداقت نامہ اس امر کا کہ مدرسہ میں طالب علم کا چال چلن اچھا تھا۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۴) صداقت نامہ اس امر کا کہ طالب علم مضامین امتحان کی تکمیل کرتی ہے۔

ان صورتوں میں جس میں صدر مدرس نے سفارش

کی ہو مجلس انتظامی کافی وجہ کے لحاظ سے کمی حاضری

کو جس کی مقدار (۳۱) ایام سے زائد نہ ہوگی معاف

کر سکیگی جب کسی طالب علم نے امتحان سے قبل کے

سال میں دو یا زائد مدارس میں تعلیم پائی ہو تو اسکی

شعبہ دینیات

امتحان بیٹرکچر لیشن

- (۱) امتحان بیٹرکچر لیشن ہر سال ایک مرتبہ بلدیہ سید آباد اورنگ آباد اور گلبرگہ میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہو گا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔
- (۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے:-

(الف) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مدرسہ یا مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ یا فضائلہ تعلیم اعلیٰ انش طریقیہ پر حاصل کی ہے۔ ایسے امیدوار امیدواران مدارس کو کھلائیں گے۔

(ب) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے خاندانی طور پر اندرون یا بیرون ملک کچھ مدرسہ کار عالی امتحان کو کیلئے تیاری کی ہے بشرطیکہ وہ امتحان سے کم از کم چھ ماہ قبل کسی مرتفعہ قانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں تعلیم نہ ہو۔

(ج) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے مدرسہ کار عالی کے یا سالہ ۱۹۰۶ء سے قبل پنجاب یونیورسٹی کے امتحان ”مولوی“ میں کامیابی حاصل کی ہو۔ ایسے امیدواروں کو صرف مضمون انگریزی میں امتحان دینا ہو گا۔ اور اس مضمون میں کامیابی کے بعد وہ پورے امتحان بیٹرکچر لیشن میں کامیاب تصور کئے جائیں گے۔

(۳) کوئی امیدوار اس وقت تک امتحان میں شریک نہ کیا جائیگا جب تک کہ وہ جس سال کے امتحان میں شرکت کی درخواست کرتا ہے اس کے ماہ ختم ہونے تک اس کا سن پندرہ سال

(۳) صداقت نامہ عمر بروے دفعہ (۳)

(۸) ایسے امیدوار جن کو ایک دفعہ امتحان میٹرکچو لیشن میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی مابعد کے کسی امتحان میں فائنل امیدوار کی حیثیت سے زیر دفعہ (۲) ب اور ج شریک ہو سکتے ہیں۔ ایسے امیدوار کو صرف صد آفتابجات (۱) و (۲) حصہ صدر پیش کرنے ہونگے۔

(۹) درخواست شرکت اور مقرر فیس و صد آفتابجات وصول ہونے پر سبیل امتحان سے کم از کم دو ہفتے قبل فیس موصولہ کی رسید امیدوار کے پاس بھجوانے کا انتظام کریں گے۔ جو امتحان گاہ میں داخلہ کے ذریعہ کام و گئی اور جسے امیدوار کو عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

(۱۰) جو امیدوار امتحان میں ناکام یا ب ہوں یا امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۱۱) امتحان میٹرکچو لیشن مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ بائٹنائے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہوں گے۔ اور افکا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا۔

(۱۲) مسلمان امتحان و پرچہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

(۱) انگریزی

انگریزی میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۱) نشانات کتب مطالعہ تفصیلی صرف دخوا اور محاورات پر ہوگا۔

دوسرا پرچہ مضمون نویسی ترجمہ از اردو (۱) نشانات اور کتب

حاضری شمار کرتے وقت اس مدت میں اس نے جتنے
مدارس میں تعلیم پائی ہو ان کی مجموعی حاضری بھی شمار
کی جائیگی۔

(۶) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ب حسب ذیل صداقت نامے
کسی مدرسہ فوقانیہ سرکار عالی سلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس
کے پیش کریں:-

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ طالب علم نے امتحان مزائشی
میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کر لی ہے جو جامعہ عثمانیہ
کے امتحان داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)۔

(۷) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ج کو علاوہ اس امتحان کے اصل
صداقت نامے کے جس میں انہوں نے کامیابی حاصل کی ہے
اور جس کی بناء پر درخواست پیش کی ہے حسب ذیل صداقت نامے
کسی مدرسہ فوقانیہ سرکار عالی سلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس
کے پیش کرنے ہوں گے:-

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ امیدوار نے آزمائشی امتحان
میں شریک ہو کر مضمون انگریزی میں کامیابی
حاصل کر لی ہے جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان داخلہ
کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا۔

(۳) چال چلن کا صداقت نامہ۔

منوٹ ہر بائی اسکول کی بیٹرک کی جماعت میں ہفتے میں تین گھنٹے
 رٹکوں کے لئے سائنس اور رٹکیوں کے لئے معاشیات
 خانہ داری کی تعلیم لازمی ہوگی۔ مگر ان مضامین پر کئی
 امتحان نہ ہوگا۔ نصاب وہی ہوگا جو شعبہ فنون کے طلبہ
 کے لئے مقرر ہے اور جو اس کتاب کے ضخیمہ الف
 میں مندرج ہے۔

(۱۳) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ
 وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن
 اگر کوئی امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات
 حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا بشرطیکہ مضمون
 مذکور میں اس نے (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں
 اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات سہلہ
 (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۴) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰)
 فیصدی حاصل کریں وہ درجہ آخر میں کامیاب قرار دئے جائیں گے
 جو (۵۰) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں جو (۴۰) فیصدی
 حاصل کریں وہ درجہ دوم میں باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ آخر اور درجہ اول میں کامیاب ہونگے
 فہرست نتائج میں اچھے ناموں کی ترتیب لحاظ نشانات سہلہ کی
 درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست
 لحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

مطالعہ سرسری (۳۰ نشانات) پر ہوگا۔

(۲) تاریخ ہندو جغرافیہ

پرچہ اول: تاریخ ہند دو گھنٹے (۵۰ نشانات)
پرچہ دوم: جغرافیہ عالم جغرافیہ ہند تفصیلی دو گھنٹے (۵۰ نشانات)

(۳) ریاضی ابتدائی

پرچہ اول: حساب جبر متقابلہ تین گھنٹے } حساب
۵۰ نشانات
۲۰ نشانات
پرچہ دوم: ہندسی حساب ابتدائی گھنٹے } مساحت
۵۰ نشانات
۲۰ نشانات

(۴) عربی

اس مضمون میں دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات)
کتب مقررہ پر ہوگا اور دوسرا پرچہ (۲۰۱ نشانات) قواعد اور
ترجمہ پر ہوگا

(۵) عقائد و مبادی منطق

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۶) فقہ و حدیث

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کا ہوگا۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے:-

(الف) امتحان میٹرکولیشن (شعبہ دینیات) جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ جنہوں نے میٹرکولیشن کے بعد کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلبیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

(ب) جملہ طلبہ جنہوں نے جامعہ عثمانیہ (شعبہ فنون) یا ہندوستان کی کسی دوسری یونیورسٹی کا امتحان میٹرکولیشن یا سرکار عالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ سٹریفٹ یا کسی دوسرے ایسے امتحان میں زبان عربی کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہو جس کو جامعہ عثمانیہ نے اپنے امتحان میٹرکولیشن کے مساوی قرار دیا ہو اور پچھلے سال انڈر گریجویٹ شعبہ دینیات جامعہ میں داخل کر لئے گئے ہوں اور جنہوں نے بعد کامیابی امتحان میٹرکولیشن کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے شعبہ دینیات میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

نوٹ جن طلبہ نے سرکار عالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ سٹریفٹ میں کامیابی حاصل کی ہو ان کا وائسہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلبیہ میں صد ر کلبیہ کی صوابدید پر منحصر رہے گا۔

(۳) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی لٹھ کلبیہ کے طالب علم نہ ہوں امتحان نہا میں بطور عامگی شرکت کی اجازت دیا جائیگی:-
(الف) سرترتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار

(۱۵) کامیاب امیدوار کو ایک صد اقدانہ دستخطی معجل دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے۔ اور اس وجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۶) گروپ سٹم کی اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا:-

(۱) انگریزی

(۲) تاریخ و جغرافیہ۔ ریاضی

(۳) عربی و عمائد و منطق۔ فقہ و حدیث

اگر کوئی امیدوار ان گروپوں میں سے ایک میں کامیابی حاصل کرے تو وہ کسی امتحان مابعد میں اس گروپ میں شرکت سے مستثنیٰ ہوگا۔ بشرطیکہ وہ تمام مضامین میں شریک ہوا ہو اور اس کے نشانات محصلہ بحیثیت مجموعی (۲۵) فیصدی ہوں کسی گروپ میں کامیابی کیلئے یہ ضروری ہوگا کہ اس گروپ کے ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ (۱۷) معجل کا فرض ہوگا کہ مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کی فہرست اطلاع عام کے لئے مرتب و شائع کرے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

(۱) امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ دینیات) ہر سال بلکہ حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(شعبہ دینیات) کے صرف ان مضامین میں جو اول الذکر کے امتحان سے علاوہ ہوں خانگی طور پر شریک ہو سکتے مگر اس طریقہ سے کامیابی کے لئے انھیں جامعہ سے کوئی سند نہیں ملیگی۔

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا شریک ہو کر ناکامیاب رہے ہوں ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائے گی۔

(۵) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر سبجیل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل مہفیس فی کس بیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۶) امیدواران کلیہ کی درخواست اے شرکت امتحان اور صداقت نامجات حاضری فارم مقررہ پر مہفیس فی کس بیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کر دیں کہ وہ سبجیل کے پاس امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامجات حاضری کو روک سکتے ہیں۔ لیکن ایسے صداقت نامجات ہر حالت میں سبجیل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانی چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جس قدر درس ہوئے ہوں ان میں سے کم از کم (۶۹) فیصد

اور یورادقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسے میں کار گزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا مسلمہ سررشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر حتم تعلیمات اس امر کی تصدیق کرے کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و متحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) یورادقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ کے کسی طبقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ اس کتب خانہ کے محافظ کا جس میں وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و متحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) امیدواران اناث۔

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان میٹرک یوٹیلیشن سے تاریخ امتحان تک کم از کم دوپہی سال گزر چکے ہوں۔

نوٹ: طلبہ جو جامعہ عثمانیہ (شعبہ فنون) یا کسی مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرمیڈیٹ کامیاب ہوں وہ جماعت بی اے شعبہ دنیا میں شریک ہونے کے لئے امتحان انٹرمیڈیٹ

و کتب مطالعہ سرسری (۳۵ نشانات) پر ہوگا۔ اور تفسیر اضمحلت نویسی کے لیے پڑھی ہوئی عبارتوں اور ترجمہ پر ہوگا۔

(ب) ادب عربی

اس مضمون میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) کتب مقررہ شعر و نظم پر ہوگا۔ دوسرا پرچہ (۱۰۰ نشانات) صرف و نحو پر ہوگا اور اردو عبارتیں ترجمہ کیلئے دی جائیں گی۔

(ج) فقہ و اصول فقہ (معمادی منطق)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے :-
پرچہ اول - اصول فقہ منطق (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم - فقہ (۱۰۰ نشانات)

(د) تفسیر و حدیث و اصول حدیث

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے :-
پرچہ اول - تفسیر (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم - حدیث و اصول حدیث (۱۰۰ نشانات)

(ه) عقائد و مبادی حکمت

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔
(۱۰) کامیابی امتحان کے لئے ہر اسید و ار کے واسطے ضروری ہوگا کہ

میں حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری کی کمی کو اگر واقع ہوئی ہو کافی وجوہ کی بنا پر معاف کر دے۔

(۷) درخواست شرکت و فیس مقررہ ادرا میدواران کلیہ کی صورت میں ہر وقت نامحاجات حاضری و تکمیل تسلیم وصول ہوئے بعد سبیل کم از کم امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس ہر ایک فیس موصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کریں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وقت تک کام دیگی اور جب امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ: جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شرکت نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۸) امتحان انٹریڈیٹ مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ استثنائاً مضمون انگریزی سب پرچہ اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا۔

(۹) مضامین امتحان و پہچانات کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

(الف) انگریزی

انگریزی میں تین پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ اشکات) کے ہونگے پہلا پرچہ کتب مقررہ شریہ دوسرا کتب مقررہ نظم (۶۵ اشکات)

گروپوں میں تقسیم کیا جائیگا:-

(۱) انگریزی

(۲) عربی

(۳) مضامین دینیات (فقہ تفسیر و عقائد)

اگر کوئی طالب علم ان گروپوں میں سے ایک میں کم از کم (۲۵) فیصدی حاصل کرے اور دوسرے گروپوں میں کامیاب ہو تو وہ امتحان آئندہ میں صرف اسی گروپ میں جس میں وہ پہلے ناکام رہا تھا کامیابی حاصل کرنے کے بعد تمام امتحان میں کامیاب متصور ہوگا۔ گروپ (۳) میں کامیابی کے معنی ہونگے کہ طالب علم اس کے ہر مضمون میں کم از کم (۳۵) فیصدی نشانات حاصل کرے ایسے طلبہ کو اختیار ہوگا کہ وہ آئندہ امتحان میں جملہ مضامین میں شریک ہوں مگر پورے امتحان میں دوبارہ ناکامی کی حالت میں رعایت ماقبل سے محروم نہ ہونگے۔ البتہ ایسے لوگ جو ایک دفعہ سے زائد امتحان میں کامیابی حاصل کریں ان کا شمار درجہ اول یا دوم میں ہوگا۔

امتحان بی اے

- (۱) امتحان بی اے (شعبہ دینیات) بہ سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔
- (۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے:-

وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات اور جملہ مضامین میں بحیثیت مجموعی (۲۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر کوئی امیدوار ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائیگا۔ بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے کم از کم (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۱) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دئے جائیں گے۔ جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب لحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہونگے ان کی فہرست بحفاظت نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۲) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صد اقدانہ دستخطی سنبھل دیا جائیگا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۳) گروپ سسٹم کے اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل

تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق کرے کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و متحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ عثمانیہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہو جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو بشرطیکہ وہ اس کتب خانہ کے محافظ کا جس میں کہ وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و متحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) امیدواران اثاثہ۔

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان انٹر میڈیٹ شعبہ دینیات سے تاریخ امتحان تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا شریک ہو کر ناکامیاب رہیں تو ان کو امتحان ایضاً میں بطور خارجگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائے گی۔ بشرطیکہ اختیاری مضمون وہی رہے جس میں وہ امتحان سابق

(الف) امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ دینیات) جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ -

(ب) ایسے طلبہ جنہوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کامیابی حاصل کرنے کے علاوہ امتحان ”عالم“ یا اس کے مافیل امتحان میں کسی مسلمہ جامعہ سے کامیابی حاصل کی ہو -

ج ایسے طلبہ جنہوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں مضمون عربی لیکر کامیابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ عثمانیہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ شعبہ دینیات کے مضامین دینیات میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کی ہو۔ اگر اول الذکر امتحان میں عربی نہیں نی تھی تو آخر الذکر امتحان میں عربی میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔ بشرطیکہ امتحانات مذکورہ کی کامیابی کے بعد طلبہ نے جامعہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باضابطہ تعلیم کی تکمیل کی ہو -

(۳) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی طبقہ کلیہ کے طالب علم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی امیدواروں کے شرکت کی اجازت دی جائیگی :-

(الف) سرشتہ تعلیمات سرکار عالی کے عہدہ داران معائنہ کفندہ اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کار گزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا مسلمہ سرشتہ

ہر ایک فیس موصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کریں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وقت کا کام دے گی۔ اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ۔ جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو واپسی فیس کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

۸۔ امتحان بی اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باسٹنائلے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا۔

۹۔ مضامین امتحان حسب ذیل ہیں:-

(الف) ادب انگریزی

اس مضمون میں حسب ذیل چار پرچے ہوں گے۔ اور ہر ایک پرچہ پر تین گھنٹے کا ہوگا۔

- | | |
|-----------------|----------------------|
| (۱۰۰ نشانات) | (۱) کتب مقررہ تشریح |
| (۱۰۰ نشانات) | (۲) کتب مقررہ نظم |
| (۵۰ نشانات) اور | (۳) مضمون نویسی |
| (۲۵ نشانات) | بے پڑھی ہوئی عبارتیں |
| (۶۰ نشانات) اور | (۴) کتب مطالعہ سرسری |
| (۴۰ نشانات) | مبادی ادب انگریزی |

میں شریک تھے۔ اگر اس کو بدلنا چاہیں تو کلیہ میں اس مضمون کے لئے مکرر حاضری دینی ہوگی۔

(۵) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر مسجل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل مہ فیس کی کس تیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۶) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان و صداقت نامحات حاضری اور تکمیل تعلیم فارم مقررہ پر مہ فیس کی کس تیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کریں کہ وہ مسجل کے پاس امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامحات حاضری کو روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقت نامحات ہر حالت میں مسجل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جس قدر درس ہوئے ہوں ان میں سے کم از کم (۶۶) فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری کی کمی کو (اگر واقع ہوئی ہو) کافی وجوہ کی بنا پر معاف کر دے۔

(۷) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامحات حاضری وصول ہونے پر مسجل کم از کم امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس

(۱۰) کامیاب امیدواروں میں سے جو حیدر نشانات میں سے (۴۰ فیصدی) یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے۔ جو (۴۵ فیصدی) یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات منسلک ہوگی۔ درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۲) ہر کامیاب امیدوار کو ایک سند دی جائیگی جس پر امیر جامعہ کے دستخط ہوں گے۔ جس میں امتحان کی تاریخ، مضامین اور درجہ کامیابی کی تصریح ہوگی۔

(۱۳) اگر کوئی طالب علم (۱) انگریزی

(۲) عربی

(۳) فقہ و مضمون اختیار

میں (۴۳) فیصدی نشانات حاصل نہ کرنے کی وجہ سے امتحان میں ناکامیاب ہو جائے تو جس مضمون میں وہ اس طرح ناکامیاب ہوا ہو صرف اسی مضمون میں مابعد کے کسی امتحان میں شرکت ہو کر کامیابی حاصل کرنے سے پورے امتحان میں کامیاب تصور کیا جائے گا۔ بشرطیکہ امتحان ماقبل میں جس مضمون میں وہ ناکامیاب رہا ہو اس میں اس کے نشانات (۲۰) فیصدی

(ب) ادب عربی

اس مضمون میں تین پرچے تین تین گھنٹے کے ہوں گے پہلا پرچہ
کتب مقررہ نشر (۷۷ نشانات) اور تاریخ ادب (۲۵ نشانات)
پر ہوگا۔ دوسرا پرچہ کتب مقررہ نظم (۷۷ نشانات) اور عروض
دبلاغت (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ تیسرے پرچے کی ترتیب
حسب ذیل ہوگی:-

ترجمہ عربی سے اردو میں (۴۰ نشانات)
” اردو سے عربی میں (۴۰ نشانات)
قواعد (۲۰ نشانات)

(ج) فقہ و اصول فقہ

اس مضمون میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے:-
پرچہ اول فقہ (شامل فتویٰ نویسی) (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم - اصول فقہ (۱۰۰ نشانات)

(د) مضامین ذیل میں سے کوئی ایک:-

- (۱) تفسیر دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے۔
- (۲) حدیث و اصول فقہ دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے۔
- (۳) کلام و اصول دین دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے۔
- (۴) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ
وہ ہر مضمون میں (۳۳ فیصدی نشانات حاصل کرے۔

(۵) ہر امیدوار امتحان ایم اے کو چاہئے کہ اپنی درخواست شرکت امتحان سے پانچ ہفتے قبل مسجل کے پاس مع فیس مبلغ ساٹھ روپے بھیجے۔ ہر امیدوار کو فارم مقررہ پر ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش کرنا ہوگا کہ اس نے امتحان کے لئے باقاعدہ تسلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۶) امتحان ایم اے حسب ذیل فنون میں ہوگا :-

(۱) فقہ و اصول فقہ

(۲) کلام و عقائد

(۳) تفسیر

(۴) حدیث شہول سیرت

مذکورہ بالا فنون میں سے فی الحال ”کلام و عقائد“ میں امتحان لیا جائے گا جس میں حسب ذیل پرچہ جات ہوں گے۔ ہر ایک (۱۰۰) نشانات (تین گھنٹے کا ہوگا) :-

پرچہ اول - مباح و نامحرم امور عامہ از شرح مقاصد -

پرچہ دوم - اعراض و جواہر -

پرچہ سوم - سمعیات -

پرچہ چہارم - الہیات، اشرف مقاصد -

پرچہ پنجم - محصل معنی -

پرچہ ششم - دین و دانش -

پرچہ ہفتم - تاریخ علم کلام و تفرقہ بین الاسلام و الزندقہ -

پرچہ ہشتم - علم کلام پر ایک مضمون اردو میں -

سے کم نہ رہتے ہوں اور سببیت مجموعی جملہ مضامین میں اسکے
نشانات محصلہ (۲۰) فیصدی ہوں۔

امتحان ایم اے

(۱) ایم اے (شعبہ دینیات) کی طلیسان (رگوری) کے لئے ایک
امتحان ہر سال حیدرآباد میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا
جو مجلس انتظامی مجلس شعبہ دینیات کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) امتحان ایم اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا اور بشرط
ضرورت زبانی بھی ہوگا۔ سوالات کچھ پرچے اور جوابات
دونوں اردو میں ہونگے۔

(۳) امتحان مذکور میں صرف جامعہ عثمانیہ کے بی۔ اے (شعبہ دینیات)
شریک ہو سکیں گے جنہوں نے کم از کم دو تعلیمی سال قبل
امتحان مذکور میں کامیابی حاصل کی ہے اور اس کے بعد
سے کلیہ جامعہ عثمانیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باقاعدہ
تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۴) کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کسی امیدوار کی باقاعدہ تعلیم اسی حالت
میں مکمل تصور ہوگی جبکہ ہر سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶)
فیصدی درسوں میں شریک رہا ہو۔ مگر مجلس انتظامی کو یہ
اختیار ہوگا کہ صدر کلیہ کی سفارش پر چند درسوں کی کمی جابری
معاف کرے بشرطیکہ سفارش معقول وجوہ پر مبنی ہو۔

شعبہ قانون

امتحان ایل۔ بی

(۱) ایل ایل بی کی ڈگری کے لئے دو امتحان ”ابتدائی“ اور ”آخری“ ہوں گے۔ یہ امتحان ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان وقت اور تاریخوں میں ہونگے جو مجلس انتظامی مجلس شعبہ قانون کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) یہ امتحان مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہونگے اور تمام مضامین میں اردو ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) ایل۔ ایل۔ بی کے ابتدائی امتحان میں صرف وہ طلبہ شریک ہو سکیں گے جنہوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان بی۔ اے میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ کے شعبہ قانون میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہو۔ نیز امتحان مذکور میں (جامعہ کے شعبہ قانون میں حاضری مقررہ کے بعد) ایسے طلبہ بھی شریک ہو سکیں گے جو سلطنت برطانیہ کے کسی جامعہ کے (جو قانون مروجہ کے تحت قائم ہوئی ہو) امتحان بی۔ اے یا بی۔ ایس۔ سی یا کسی دوسرے مساوی امتحان میں کامیابی حاصل کر چکے ہوں۔ بشرطیکہ جامعہ متعلقہ ان امتحانات کو اپنے امتحان ایل۔ ایل۔ بی۔ یا اس کے کسی مساوی امتحان میں شرکت کے لئے تسلیم کرتی ہو۔

(۴) امتحانات مذکور کے لئے کسی امیدوار کی ”باقاعدہ تعلیم“

(۷) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کو مجموعی نشانات میں سے (۴۰) فیصدی نشان حاصل کرنے چاہئیں۔ ہر پرچہ کے لئے اہل نشانات کامیابی مقرر نہیں کیے جاتے، لیکن اگر کسی پرچہ میں کسی امیدوار کے ایک خمس سے کم نشانات آئیں تو اس پرچہ کے نشانات اس کے مجموعی نشانات میں شامل نہ کئے جائینگے کامیاب امیدواروں میں سے جو مجموعی نشانات میں سے کم از کم (۶۵) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دئے جائیں گے۔ جو (۶۵) فیصدی سے کم مگر (۵۰) فیصدی سے کم حاصل نہ کریں وہ درجہ دوم میں باقی درجہ سوم میں۔

(۸) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہو یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو تو اس کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں مائل فیس کے دینے پر شریک ہو سکے گا مگر اسے پھر کلیہ میں حاضری دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۹) ہر کامیاب امیدوار کو ایک سند تحفظی امیر جامعہ عطا کی جائیگی جس میں اس مضمون کی صراحت ہوگی جس میں اس نے امتحان دیا ہے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہے۔

کے بعد جامعہ کے شعبہ قانون میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک
 ”بقاعدہ تعلیم“ حاصل نہ کی ہو۔ صدر امتحانات حاضری فارم
 قرار پر درخواست کے ساتھ فشریک کرتے ہونگے۔

(۸) ایل۔ ایل۔ بی کے ”آخری“ امتحان کے امیدوار اپنی درخواستیں
 مہینے میں مبلغ تیس روپیہ سچل کے پاس امتحان سے پانچ ہفتے
 قبل بھیجیں۔ نیز وہ اپنی درخواست کے ساتھ جامعہ عثمانیہ کا
 امتحان ”ابتدائی“ کامیاب کرنے کا صدر اقتدار بھی پیش کریں۔
 (۹) ایل۔ ایل۔ بی کے آخری امتحان کے شر حسب فیضان
 ہوں گے:-

(۱) دھرم شاستر۔

(۲) شرع محمدی بشمول اصول فقہ۔

(۳) ضابطہ دیوانی قانون عدالتہائے دیوانی سرکار عالی

قانون میعاد سماعت (بجذف ضمیمہ جات)۔

(۴) دادرسی خاص اوقاف (ٹرسٹ) قانون

مالگزاری بشمول عطیات۔

(۵) اصول قانون (بقیہ حصہ)۔

نوٹ:- ہر ایک مضمون میں ایک پروج (۱۰۰) نشانات کا ہوگا۔

(۱۰) مجلس شعبہ قانون ہر سال ان مضامین میں کتابیں تجویز
 کرے گی۔

(۱۱) ہر سال تعلیمی میں جس قدر درس دینے کی ضرورت ہوگی انکا
 تعین مجلس شعبہ قانون وقتاً فوقتاً کریگی جن کی تعداد (۱۰۰)

اسی حالت میں مکمل متصور ہو گئی جبکہ سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶) فیصدی رزلٹ میں شریک رہا ہو۔

(۵) امیدواران امتحان ”ابتدائی“ کو چاہئے کہ وہ اپنی شرکت کی درخواستیں مع فیس مبلغ تیس روپیہ مسجیل کئے پاس امتحان سے پانچ ہفتے قبل بھیج دیں۔ انھیں ایک صد اتنا نامہ بھی فارم مقررہ پر پیش کرنا ہوگا کہ وہ امتحان بی۔ اے۔ یا بی۔ ایس۔ سی۔ کی کامیابی کے بعد جامعہ میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک ”باقاعدہ تعلیم“ حاصل کر چکے ہیں انھیں اپنی درخواستوں کے ساتھ کافی ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ انھوں نے بروئے دفعہ (۳) قواعد ہدائی۔ اے۔ یا بی۔ ایس۔ سی کی ڈگری حاصل کی ہے۔

(۶) ہر امیدوار کو ”ابتدائی“ امتحان کے لئے مندرجہ ذیل مضامین میں شریک ہونا ہوگا:۔

(۱) تعزیرات ہند و ضابطہ فوجداری۔

(۲) قانون شہادت۔

(۳) قانون ٹارٹ و آسائش عامہ۔

(۴) معاہدہ۔

(۵) اصول قانون دروین لا۔

نوٹ۔ ہر ایک مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰) نشانات کا ہوگا۔

(۷) کوئی امیدوار ایل۔ ایل۔ بی کے ”آخری“ امتحان میں اس وقت تک شریک نہ کیا جائیگا جب تک کہ وہ جامعہ عثمانیہ کے ”ابتدائی“ امتحان میں کامیابی حاصل نہ کر چکا ہو اور اس لئے کامیابی

شعبہ طب

امتحان ایم۔ بی۔ بی۔ ایس

(۱) ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کی طیلسان (ڈگری) کے لئے امیدواروں کو چاہئے کہ:-

(۱) وہ جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ فنون اور سائنس) میں طبیات کیس (ناسیاتی وغیرہ ناسیاتی) نباتیات اور حیوانیات لیکچر کامیاب ہوں یا کسی ایسے امتحان میں کامیاب ہوں جس کو جامعہ امتحان انٹرمیڈیٹ مذکورہ صدر کے مساوی تسلیم کرے۔

(۲) کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ مذکورہ کے بعد کم از کم پانچ سال تک جامعہ کے میڈیکل کالج میں زیر تعلیم رہیں۔

(۳) امیدواروں کو چار فنی امتحانوں میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی جن کی تفصیل آگے آئے گی یہ امتحانات حیدرآباد میں سال میں دو بار خور واد (اپریل) اور شہر پور (جولائی) میں اُن تاریخوں میں ہونگے جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۴) ہر ایک فنی امتحان میں شرکت کی درخواستیں فیس مقررہ اور صداقت نامحات مصرعہ قواعد ہذا کے ساتھ کم از کم امتحان سے چار ہفتے قبل مسجل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔

پہلے تین امتحانوں کے لئے فیس مقررہ پندرہ روپیہ

سے کم نہ ہوگی۔

(۱۱۲) ہر میقات کے آغاز سے کم سے کم تین ہفتے قبل صدر کلب مجلس شہد قانون کی منظوری کے لئے ایک تختہ پیش کریں گے جس میں ہر میقات کے دروس کے نصاب اور میقاتی امتحانات کی صراحت ہوگی۔

(۱۱۳) ہر امتحان کے پرچہ جات میں اصول قانون پر ایسے سوالات بھی ہونگے جو امتحان مذکور کے موضوع سے متعلق ہوں۔

(۱۱۴) امتحانات مذکور میں کامیابی کے لئے امیدواروں کو ہر پرچہ میں نشانات مفروضہ میں سے ایک ثلث حاصل کرنے ہونگے کامیاب امیدواروں میں سے جو چھ نشانات کے نصف حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے اور باقی درجہ دوم میں۔

(۱۱۵) امتحانات کے اختتام پر نتائج کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ بجماعت مکنت کی جائے گی۔

(۱۱۶) جو امیدوار امتحان میں کامیاب ہوں وہ ابعد کے ایک یا زائد امتحانوں میں مکرر درخواست پیش کرنے اور فیس دینے پر ضرر یک ہو سکیں گے۔

(۱۱۷) ”ابتدائی“ اور ”آخری“ امتحانوں میں جو امیدوار کامیاب ہونگے۔

انھیں حد امتنا محبات دستخطی سجل دامیر جامعہ علی الترتیب دئے جائیں گے جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی۔ اور اس پر رجسٹری صراحت ہوگی جس میں وہ کامیاب ہوئے ہوں۔

(۷) پہلے تین امتحانوں میں جو امیدوار کامیاب ہوں گے انہیں
سمبل کے دستخطی صداقت نامے دے جائیں گے اور جو
آخری یعنی چوتھے امتحان میں کامیاب ہوں گے انہیں
امیر جامعہ کی دستخطی سند عطا کی جائیگی۔

پہلا فنی امتحان

(۸) دوسرا لہجے تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد پہلا فنی
امتحان حسب ذیل مضامین میں ہونا چاہئے۔

(۱) انارٹھی

(۲) فزیالوجی

(۹) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو
حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے۔

(الف) صداقت نامہ کامیابی امتحان انٹرسٹیڈیٹ
حسب دفعہ (۱) (۲) قواعد ہذا۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ
فارم پر۔

(۱) دو بڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں انارٹھی

(بشمول امیر یا لوجی کی تعلیم کے کم از کم دوسو

لکھو سہ کمال جسم انسان کے بن سکشن اور

ڈیٹا انٹریشن کے۔

- فی امتحان ہوگی اور چوتھے امتحان کے لئے تیس روپیہ ہوگی۔
- (۴) جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو سکیں انہیں فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا البتہ وہ کسی امتحان بالبعد میں مکرر درخواست پیش کرنے اور دوبارہ فیس داخل کرنے پر شریک ہو سکیں گے۔
- (۵) ہر ایک مضمون میں امتحان تحریری تین گھنٹہ کا ہوگا اور اسکے علاوہ علی اور زبانی امتحان بھی ہوگا۔ اردو ذریعہ امتحان ہوگی۔
- (۶) ہر فنی امتحان میں کامیابی کے لئے امیدواروں کو ہر مضمون کے تحریری امتحان میں کم از کم (۴۰) فیصدی، علی وزبانی امتحان میں کم از کم (۴۰) فیصدی اور بحیثیت مجموعی (۵۰) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہوں گے۔
- کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے کم از کم دو ثلث حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دئے جائیں گے اور باقی درجہ دوم میں اور ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ کی جائیگی۔
- پہلے تین فنی امتحانوں میں دو دو مضمون ہوں گے اور امیدواروں کو ایک ساتھ ان دونوں میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔ چوتھے فنی امتحان میں دو گروپ دو دو مضمون کے ہوں گے اور امیدواروں کو کم از کم کسی ایک گروپ کے دونوں مضامین میں ایک ساتھ کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔

میٹر یا ڈیک (بشمول تھیوریٹکس) کی تعلیم کے
کم از کم ایک سو لکھپن۔
(۲) فارمیسی کی جماعت کے بیس جلسے ہر ایک
دو گھنٹے کے۔
(۳) ایک بڑے میقات میں ہائجن کی تعلیم کے
کم از کم (۸۰) لکھپن (بشمول عملی مشاہدات)
اور تعلیم چھپک براری۔

تیسری امتحان

(۱۲) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے ایک سال
تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد تیسری فنی امتحان
حسب ذیل مضامین میں لیا جائیگا:-
(۱) پیٹھالوجی (بشمول میٹریالوجی)
(۲) میڈیکل جوسس پروڈنس
(۱۳) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو
حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہونگے۔
(الف) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقتنامہ
(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ
مقررہ فارم پر:-
(۱۱) دو بڑے میقاتوں میں پیٹھالوجی (بشمول

- (۲) دو چھوٹے اور دو بڑے میقاتوں میں فزیالوجی کی تعلیم کے کم از کم دوسو لکچر۔
- (۳) دو چھوٹے میقاتوں میں عملی ہسٹالوجی کے کم از کم (۵۰) جلسے ہر ایک دو گھنٹہ کے۔
- (۴) فزیالوجیکل کسٹری کی تعلیم کے کم از کم (۳۰) جلسے ہر ایک دو گھنٹہ کے۔
- (۵) اسپیشل فزیالوجی کے کم از کم (۲۰) جلسے ہر ایک دو گھنٹہ کے۔

دوسرا فنی امتحان

- (۱۰) پہلے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد دوسرا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا:-
- (۱) میٹریاٹریکا (بشمول تحصیل پریوٹکس)
- (۲) باجن -
- (۱۱) درخواست شرکت امتحان کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے۔
- (الف) پہلے فنی امتحان کے کامیابی کا صداقت نامہ۔
- (ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقتنامہ مقررہ نام پر۔
- (۱) ایک بڑے اور ایک چھوٹے میقاتوں میں

کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے :-
 (۱) الفبا تیسرے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقت نامہ۔
 (۲) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ
 فارم پر :-

(۱) ڈسین کے دو کورس ہر ایک کم از کم سو لکچر کے۔
 (۲) کلینیکل ڈسین کے دو کورس ہر ایک کم از کم
 پچاس لکچر کے۔

(۳) ڈوائفیری کا ایک کورس کم از کم (۸۰) لکچر کا۔
 (۴) گینکالوجی اور امراض اطفال کا ایک کورس
 کم از کم (۴۰) لکچر کا۔

(۵) جراحی کے دو کورس ہر ایک کم از کم سو لکچر کے۔
 (۶) کلینیکل جراحی کے دو کورس ہر ایک کم از کم
 پچاس لکچر کے۔

(۷) آپریٹو سرجری کا ایک کورس کم از کم پندرہ
 جلسوں کا ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۸) اپلائیڈ اناسٹی (مڈیکل اور سرجیکل) کا ایک
 کورس کم از کم پچاس لکچر کا۔

(۹) شفا خانہ امراض متعدی میں تین ماہ۔
 (۱۰) کم از کم بیس زچکیوں کا مشاہدہ اور کم از کم چھ
 زچکیوں کا عمل۔

(۱۱) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے مڈیکل وارڈز

بیکٹریالوجی کی تعلیم کے کم از کم ایک سو لکچر ہریقات میں۔

(۲) علی پیتھالوجی کے تیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۳) علی میکٹریالوجی کے تیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۴) ایک بڑی ہریقات میں میڈیکل جو رس پیروڈنس کی تعلیم کے کم از کم (۸۰) لکچر۔

(۵) پوسٹ مارٹم امتحانوں کے (۱۲) جلسے۔

چوتھا یا آخری فنی امتحان

(۱۴) تیسرے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد چوتھا یا آخری فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں لیا جائے گا:-

گروپ (۱) ڈائسن اور کلینیکل ڈائسن
ڈیوائفری کینیکالوجی و امراض اطفال
گروپ (۲) جراحی اور کلینیکل جراحی
افتصا الما لوجی

(۱۵) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں

امتحان ایل - ایم ایسٹڈس

(۱) امتحان ایل - ایم - ایسٹڈ - ایس کے امیدواروں کو چاہئے کہ:-

(۱) وہ جامدہ کے امتحان بیٹریکولیشن میں یا کسی دوسرے امتحان میں جس کو جامدہ اپنے امتحان بیٹریکولیشن کے ساوی تسلیم کرے گا سیاب ہوں۔

(۲) امتحان بیٹریکولیشن میں کامیابی کے بعد مضامین طبیعیات، کیمیا (اسیاتی اور غیر نامیاتی) نباتیات اور حیوانیات میں ابتدائی تعلیم ایک سال تک حاصل کریں اور اس کے بعد جامدہ کے ڈیپل کالج میں کم از کم چار سال تک زیر تعلیم رہیں۔

(۳) امیدواروں کو تین فنی امتحانوں میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی جن کی تفصیل آگے آئیگی۔ یہ امتحانات حیدرآباد میں سال میں دوبارہ خورداد (اپریل) اور شہر یوہر (جولائی) میں ہونگے۔

(۴) ہر ایک فنی امتحان میں شرکت کی درخواستیں نفیس معتمدہ اور صداقت نامحات مصرعہ قواعد ہذا کے ساتھ معجل کے پاس امتحان سے کم از کم چار ہفتے قبل پہنچ جانی چاہئیں۔ پہلے دو امتحانوں کی

میں (۹) ماہ۔

(۱۲) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے سرجیکل وارڈز

میں (۹) ماہ۔

(۱۳) بیرونی مرضا (اوپٹیشنٹ) کے شعبہ میں (۹) ماہ۔

(۱۴) افتخار المارحی کے کم از کم تیس لکچر (معہ کلینیکل انٹرکشن)

۱۔ ج (صد اقت زامہ اس امر کا کہ اینس تھیٹیکس کے استعمال کی تعلیم حاصل کی گئی ہے۔

گروپ میں کامیاب ہوں تو وہ کسی امتحان مابعد میں پہلے دو فنی امتحانوں کے صرف مابقی مضمون میں اور آخری امتحان کے صرف مابقی گروپ میں شریک ہو سکیں گے۔ ایسے امیدواروں کو امتحان کی پوری عین ادا کرنی ہوگی۔

(۷) پہلے دو امتحانوں میں جو امیدوار کامیاب ہوں گے انھیں سجل کا دستخطی صداقت نامہ اور جو آخری امتحان میں کامیاب ہوں گے انھیں ایسے جامعہ بہادر کی دستخطی سند عطا کی جائیگی۔

پہلا فنی امتحان

(۸) دو سالہ ہائے تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد پہلا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا:-

(۱) انانٹی

(۲) فزیالوجی

(۳) میٹریاٹیکا

(۹) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدوار کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے:-
(الف) حسب دفعہ (۱) قواعد ہذا امتحان میٹریکولیشن کی کامیابی کا صداقت نامہ اور حسب

فیس مسترد نہیں روپیہ فی امتحان ہوگی اور
تیسرے امتحان کی فیس تیس روپیہ ہوگی۔

(۴) جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ
سے امتحان میں شریک نہ ہوں انھیں فیس کی واپسی
کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔ البتہ وہ کسی امتحان
بابعد میں تکرر درخواست پیش کرنے اور دوبارہ
فیس داخل کرنے پر شریک ہو سکیں گے۔

(۵) ہر ایک مضمون میں امتحان تحریری تین گھنٹے کا
ہوگا اور اس کے علاوہ علمی اور زبانی امتحان بھی
ہوگا۔ اردو ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۶) ہر فنی امتحان میں کامیابی کے لئے امیدواروں کو
ہر مضمون کے تحریری امتحان میں کم از کم (۳۳) فیصد
نشانات، علمی و زبانی امتحان میں کم از کم (۳۳) فیصد
نشانات اور بحیثیت مجموعی (۴۰) فیصد نشانات
حاصل کرنے ہوں گے۔ کامیاب امیدواروں میں
سے جو جملہ نشانات میں سے کم از کم دو ثلث
نشانات حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب
قرار دئے جائیں گے اور باقی درجہ دوم میں اور
ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ کی جائے گی۔
جو امیدوار پہلے دو فنی امتحانوں میں کسی
ایک مضمون میں اور آخری فنی امتحان میں کسی ایک

دوسرا فنی امتحان

(۱۰) پہلے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے ایحال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد دوسرا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا:-

(۱) پھتا لوجی (شمول میکٹریا لوجی)۔

(۲) ڈیکل جو رس پروڈنس۔

(۳) ہائیجین۔

(۱۱) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدوار کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہونگے:-

(الف) پہلے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقتنامہ۔

ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقتنامہ مستردہ فارم پر:-

(۱) ایک بڑی میقات میں پھتا لوجی

(شمول میکٹریا لوجی) کی تعلیم کے کم از کم

ایک سو لکچر۔

(۲) علی پھتا لوجی اور میکٹریا لوجی کی تعلیم کے

کم از کم تیس جگہ ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۳) ایک بڑی میقات میں ڈیکل جو رس

پروڈنس کی تعلیم کے کم از کم (۸۰)

لکچر۔

دفعہ (۲) ایک سال کی تعلیم ابتدائی کا
صداقت نامہ۔

(ب) سب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ
مستردہ فارم پر :-

(۱) دو بڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں اناٹھی
(بشمول امبریا لوجی) کی تعلیم کے کم از کم
دوسو لکچر۔ رسد کا کل جسم انسان کے
ڈیٹا سٹریشن اور ڈسکیشن کے۔

(۲) دو بڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں فزیالوجی
کی تعلیم کے کم از کم دوسو لکچر۔

(۳) عملی مشالوجی کی تعلیم کے کم از کم تیس
جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۴) فزیالوجیکل گیسٹری کی تعلیم کے کم از کم (۱۵)
جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۵) تجرباتی فزیالوجی کی تعلیم کے کم از کم (۱۵)
جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۶) ایک بڑی اور ایک چھوٹی میقاتوں
میں تعلیم میٹریا لوجی (بشمول تھیریٹیکس)
کے کم از کم ایک سو لکچر۔

(۷) نارسہ کی جامعہ میں میں جلسے ہر ایک
دو گھنٹے کے۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ
مستردہ فارم پر:-

(۱) مڈلسن کے دو کورس ہر ایک کم از کم
ایک سو لکچر کے۔

(۲) کلینیکل مڈلسن کے دو کورس ہر ایک
کم از کم پچاس لکچر کے۔

(۳) مڈل انفیری کا ایک کورس کم از کم
(۸۰) لکچر کا۔

(۴) گینی کالوجی و امراض اطفال کا ایک کورس
کم از کم (۴۰) لکچر کا۔

(۵) سرجری کے دو کورس ہر ایک کم از کم
ایک سو لکچر کے۔

(۶) کلینیکل سرجری کے دو کورس ہر ایک کم از کم
پچاس لکچر کے۔

(۷) آپریٹو سرجری کا ایک کورس کم از کم
(۱۵) جلسوں کا ہر ایک جلسہ دو گھنٹوں

کا۔

(۸) شفا خانہ امراض متعدی میں دو ماہ۔

(۹) کم از کم بیس رگیوں کا مشاہدہ اور کم از کم
چھ رگیوں کا عمل۔

(۱۰) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے مڈیکل وارڈز میں

(۴) ایک بڑی میقات میں ہانجین کے (۸) جلسے (معہ ڈیمانٹریشن) اور تعلیم چیچک برآری ۔

(۵) کم از کم چھ پوسٹ مارٹم امتحانوں میں شرکت ۔

تیسرا یا آخری فنی امتحان

(۱۲) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد تیسرا یا آخری فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہو گا :-

گروپ (۱) ٹڈین اور کلینیکل ٹڈین
ٹڈو انفری گنیکالوجی و امراض اطفال

گروپ (۲) سرجری اور کلینیکل سرجری
افتحالمالوجی ۔

(۱۳) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ اسید واروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے :-

(الف) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقت نامہ ۔

(۱۶) دسی کتب مقررہ

شعبہ فنون

امتحان بیٹرکویلیشن ۱۳۳۱ھ ۱۳۳۲ھ

(۱) انگریزی

نشر:-

C. M. Yonge's The Lances of Lynwood. (Oxford University Press).

نظم:-

The following Selections from Palgrave's Golden Treasury :-

Under the Greenwood Tree	Shakespeare
Blow, Blow, Thou Winter Wind	do
Fidele	do
On the Tombs in Westminster Abbey	Leamont.
On his blindness	Milton.
Character of a Happy Life	Wotton.
The Noble Nature	Ben Jonson.
To Blossoms	Marvell.
To Daffodils	do
The Quiet Life	A Pope.
The Blind Boy	Cibber.
Loss of the Royal George	Cowper.
The Solitude of Alexander Selkirk	do
Lord Ullin's Daughter	Campbell.
When we two parted	Byron.
Milton! Thou shouldst be living at this hour	Wordsworth.
Hohenlinden	Campbell.
The Battle of Sir John Moore at Corunna	Wolfe.
The old Familiar Faces	Lamb.
Past and Present	Hood.
The light of Other days	Moore.
The Scholar	Southey.
To the Skylark	Wordsworth.
Ode to a Nightingale	Keats.
Upon Westminster Bridge	Wordsworth

(۹) ماہ -

(۱۱) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے سرسبزگی وارڈ میں

(۹) ماہ -

(۱۲) بیرونی مرنار (اوپریشنسٹ) کے شعبہ میں تین ماہ -

(۱۳) افتخار السالوچی میں ایک کورس کلم از کم تین

ہجروں کا (کلینیکل انسٹرکشن) -
 (ج) انیس غیبتک کے استعمال کی تعلیم حاصل کرے گا
 صداقت نامہ -

عقائد و اخلاق

- (۱) عقائد اسلام ترجمہ فقہ الکبریٰ مطبوعہ قیومی پریس کانپور، نصفہ ۴۴، مباحثہ۔
 (۲) ترجمہ البعین مصنفہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ (ترجمہ مولانا عاشق علی)

فہستہ

- (۳) احسن المسائل کے حسب ذیل ابواب :-
 کتاب النکاح کتاب الرضاۃ کتاب الطلاق کتاب الایمان۔
 کتاب الصيد والذبايح کتاب الاضحیہ کتاب الکرامۃ کتاب الوفاء۔
 اخلاق۔ برائے طلبہ غیر حنفی و غیر مسلم :-
 طریق سعادت حصہ اول و دوم (ترجمہ ضامن علی کنتوری)

- (۴) الف (۱) تاریخ انگلستان یا (۲) السنہ برائے طلبہ گروپ الف
 ب۔ سائنس۔ برائے طلبہ گروپ ب

الف (۱) تاریخ انگلستان

تاریخ انگلستان اے۔ بی۔ بکلی (سلسلہ جاہ عثمانیہ)

(۲) السنہ :-

عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ مرہٹی۔ بنگالی۔ مال
 فرانسیسی۔ جرمنی۔ اطینی۔ یونانی۔

عربی

- (۱) شرح حمانی الادب۔ (بیروت) الجزء الاول۔
 تفصیلی مطالعہ کے لئے صفحہ ۲۴ تا ۲۵ صفحہ ۱۵۲۔

The Reaper	do
The World is too much with us	do
A Jacobite's Epitaph	Lord Macaulay.
The Slave's Dream	Longfellow.
The Brook	Lord Tennyson.
The Lost Leader	R. Browning.
Home thoughts from Abroad	do
Home Thoughts from the Sea	do
Tubal Cain	Mackay.
Where Lies the land	A. H. Clough
Summer Dawn	W. Morris
Non-Detailed —			

David Copperfield, Abridged, Macmillan & Co.

(۲) اردو (۳۳۷) کے لئے :-

(۱) متزلزل اردو

(۲) قصص بہت حصہ دوم

(۳) مصباح القواعد (مولوی فتح محمد جالندھری)

اردو (۳۳۷) کے لئے :-
(۱) تنبیحات اردو از مولوی عبدالحق (مطبوعہ انجمن ترقی اردو اورنگ آباد)

(۲) مصباح القواعد از مولوی فتح محمد جالندھری

(۳) ریاضی ابتدائی و اعلیٰ -

نصاب ضمیمہ الف) میں درج ہے -

(۴) تاریخ ہند و جغرافیہ

(۱) تاریخ ہند و جغرافیہ مولف سید ہاشمی (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) جغرافیہ یونانی خاص کتاب تقریریں لکھی ہیں نصاب ضمیمہ الف) اس درجہ -

طلبہ کتابیں استعمال کر سکتے ہیں :-

(سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

جغرافیہ عالم حصہ اول و دوم

(۵) دینیات یا اخلاق -

دینیات برائے طلبہ حنفی :-

(۳) قواعد سولاجھاریا اور غم منصفہ دی سہارا و حصاد اول و دوم۔

کنسری

(۱) نشر۔ رانچو منصفہ بی کر سٹپا۔ سہریا پریشیت ایدیشن۔ بیاون گوری جنگور۔

(۲) نظم۔ ٹوریورا اینا۔ بالا کاتدا (کرناٹکا سہریا پریشیت ایدیشن)۔
پدیا از (۱) تا (۱۹۷)

(۳) قواعد۔ نوڈی گٹو۔

ٹائل فرانسسی۔ جرمنی۔ لاطینی۔ اور یونانی۔

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

(ب) سائنس (طبیعیات و کیمیا)

(۱) طبیعیات برائے میٹرک و انٹر میڈیٹ (سلسلہ جلد ہفتم)

(۲) کیمیا " " " "

امتحان انٹر میڈیٹ ۱۳۲۶ء تا ۱۳۳۰ء

(۱) انگریزی

برائے مطالعہ تفصیلی

نظم

Scott : Flodden Field (from Marmion).

Coleridge : The Ancient Mariner.

Matthew Arnold : Sohrab and Rustum.

Tennyson : Morte D Arthur.

Palgrave's Golden Treasury, the following selections :—

سرسری مطالعہ کے لئے صفحہ ۵۲ تا ۱۶۵ اور ۲۳۴ تا ۲۷۶۔

(۲) نظم قصیدہ بردہ (امام بصیری)

(۳) قواعد کتاب الصرف و کتاب النحو (مصنفہ حافظ عبد الرحمن امرتسری)

فارسی

(۱) گنجینہ ادب۔ (مطبع انوار احمدی الآباد) باستثنائے انتخاب

گلستاں باب ہشتم و بوستان باب سوم۔

(۲) قد فارسی۔

(۳) منقلح القواعد۔

سنسکرت

(۱) گدیادلی حصہ دوم صفحات ۱۴۹ تا ۱۴۱ مصنف پی وی کانے

(۲) پدیادلی۔ پہلے بیس صفحے (اگر وہ داؤی بھی ملے)

(۳) قواعد سنسکرت حسب کتاب ڈاکٹر جیٹا کر حصہ اول دوم

(محمد مضارع) گوپال نرائن کپنی ٹی۔

مرہٹی

(۱) نشر۔ وکار بجٹ جی مصنفہ حضور دھاری

(۲) نظم۔ راسا تارنجی مصنفہ سین ی پنڈے رولاندیم (میکلن کپنی)

(۳) قواعد آر۔ پی جوشی کی قواعد حصہ دوم (نیو کتا بخانہ پونا)

تلمنگی

(۱) نشر بھارتا کدھانغری مصنفہ سی۔ بی۔ نرسمہ (کمل)

(۲) نظم۔ اندھراجگوٹا مصنفہ یسنا (بالی چیرا) ابیات ۶۸۹ تا ۶۹۴

(وی۔ اے۔ اینڈ سنس مدراس)

گروپ الف

تاریخ نظم و نسق ہندوستان

- (۱) سید ہاشمی - تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ چارجلد (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) ایسٹ ڈرسن - برطانوی حکومت ہند (" " ")

تاریخ اسلام

سید میر علی - تاریخ اسلام

تاریخ یونان و روما

- بیوری - تاریخ یونان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
پلیم - تاریخ روما (" " ")

تاریخ انگلستان

- گرین - تاریخ اہل انگلستان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ) ہر چارجلد
مونٹیاگو - تاریخ ویتو انگلستان (" " ")

تاریخ یورپ -

- تھیچرلڈ شول - تاریخ یورپ (" " ")

118	The Quiet Life A. Pope.
119	The Blind Boy C. Clibber.
158	Ode on a Distant Prospect of Eton College	T. Gray.
160	The solitude of Alexander Selkirk W. Cowper.
171 Byron.
175 Coleridge.
189	To a distant friend W. Wordsworth.
194	The Rover Scott.
212	London 1802 W. Wordsworth.
215	Hohenlinden T. Campbell
216	After Blenheim R. Southey
236	Rosabella Scott.
243	To the Cuckoo W. Wordsworth.
267	The Soldier's Dream T. Campbell.
272	Lines written in early spring W. Wordsworth.
286 do

نشر

Monk's Representative Classical Essays. (Macmillan).
Cambridge Readings in Literature Book II. (Prose portion.)

The following are omitted :—

Blake—Pages 1—2.
Tolstoy—The Two Pilgrims.
Tennyson—St. Agnes' Eve.
Cervante—An Adventure of Don Quixote.
The Bible—Belshazzar's Feast.
Voltaire—Some Adventures of Zadig.
Arnold Bennett—The Boy Man.
Ballad—The Lyke-Wake Dirge
Mark Twain—Whitewashing a Fence.

برائے سطرالعہ سرسری

Stevenson's Treasure Island.

(۲) دیوان غالبؔ غزلیات مندرجہ ذیل :-

(۱) درو منت کش دوانہ ہوا۔

(۲) پھر مجھے دیدہ تر یاد آیا۔

(۳) ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا۔

(۴) جو رے بازے پر بازائیں کیا

(۵) دوست غمخواری میں میری سنی فراینگے کیا۔

(۶) گھر جب بنا لیا ترے در پر کہے بنیر

(۷) لازم تھا کہ دیکھو میرا رستا کوئی دن اور

(۸) آہ کو چاہئے ایک عمر اتر ہوئے تک

(۹) وہ فراق اور وہ وصال کہاں

(۱۰) فرے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں

(۱۱) کی وفا ہم سے تو غیر اس کو جفا کہتے ہیں

(۱۲) یہ ہم جو ہجر میں دیوار دور کو دیکھتے ہیں

(۱۳) سب کہاں کچھ لالہ گل میں نمایاں کہیں

(۱۴) دل ہی ہے زندگ فشت روی بھڑائے کیوں

(۱۵) رہیے اب ایسی جگہ چلکر جہاں کوئی نہ ہو

(۱۶) مسبد کے زیر سایہ خرابات چاہئے

(۱۷) عشق مجھ کو نہیں وحشت ہی ہی

(۱۸) کوئی دن گر زندگانی اور ہے

(۱۹) کوئی آسیدہ بر نہیں آتی

(۲۰) دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے

محاشیات

مورلیٹڈ - مقدمہ محاشیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

برسجی - محاشیات - ہند - (ایضاً)

منطق استخراجی و استقرائی

منطق استخراجی و استقرائی (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

نفیات

ایضاً نفیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

اساتذہ جدید

اردو - فارسی - برہمنی - بینکلی - کنٹری - مثال - ترمیمی - جرنل

(الف) اردو

نشہ

(۱) التوبۃ النصوح و تصنیف نذیر احمد خاں

(۲) مضامین سر سید محمد خاں و انتخاب مطبوعہ مسند احمدیہ

(۳) انیرنگ خیال

سر سید مطاوع کے لئے

شہرہ - فردوس - بریں -

نظم

۱۱ دیوان عالی غفر نہیں - ریخت آالضلع - ہی و قطعہ سے راجا ہلت

(الف) قصیدہ اول

(ب) قصیدہ دوم

(ج) قصیدہ جس کی ابتدا مصرعہ ذیل سے ہوتی ہے:-

”وز آسمان وز میں خردہ ناگہاں آمد“

(د) قصیدہ جس کی ابتدا مصرعہ ذیل سے ہوتی ہے:-

”ہر سوختہ جلانے کہ بہ کشمیر در آید“

(۲) حافظ کی ۵۰ غزلیات حسب ذیل :-

(۱) الایا ایہا الساقی ادرک ساؤنا وناوہا

(۲) شب از مطرب کہ دل خوش باد وے را

(۳) بھلا زمان سلطان کہ رساند این عارا

(۴) صبا یطف بگو آن غزال رعنا را

(۵) بیا کہ قصر الیخت بست بنیادست

(۶) روضہ خلد بریں خلوت درویشاں بست

(۷) سرارادت ماو آستان حضرت دوست

(۸) دل سراپردہ محبت اوست

(۹) سینہ ام ترا تش دل در غم جانانہ بسوخت

(۱۰) زانکہ طاهر پرست احوال ما گاہ نیست

(۱۱) آں ترک پری چہرہ کہ دوش از برارفت

(۱۲) منم کہ گوشہ بیخا نہ خانقاہ من است

(۱۳) خلوت گزیدہ را بہمناشا یہ حاجت بست

(۱۴) خوشتر ز عیش و بخت باغ و بہار صیبت

- (۲۱) پھر کچھ اک دل کو بے تیزی ہے
 (۲۲) پھر اس انداز سے بہا ر آئی
 (۲۳) بازیچہ اطفال ہے دنیا میرے آگے
 (۲۴) ابن سریم ہوا کرے کوئی
 (۲۵) آنکھیں نیکی بھی اسکے جی میں گر آجائے مجھ سے
 (۲۶) مدت ہوئی ہے یار کو جہان کئے ہوئے
 (۲۷) نوید امن ہے بیدار دوست جان کیلئے
 (۲۸) ہاں دل در دست زمرہ ساز
 (۲۹) خوش ہواے بخت کہ ہے آج تیرے سر پہرا
 (۳۰) منظور ہے گزارش احوال واقعی

(۳) دیوان خواجہ میر درد

(۴) انتخاب کلام میرزا مولوی عبدالحق پہلے ۲۲ صفحے

صرف ۲۲

قواعد اردو مصنفہ مولوی عبدالحق کی سفارش کیجاتی ہے :-

عروض، بیان، بدیع سے معمولی واقفیت۔

بھاشا

بھاشا سار سنگرہ۔ پہلا حصہ۔ (صرف نشر)

(ب) فارسی

نظم

(۱) عسری

- (۳۶) باغباں کو بخروڑے صحبت گل بایش
 (۳۷) مزن بردل ز نوک غمزه تیسم
 (۳۸) مزارع سبز فلک دیدم و داس مہنو
 (۳۹) اے درچین خوبی رویت چو گل خودرو
 (۴۰) از من جدا مشو کہ تو ام نور دیدہ
 (۴۱) اے پیغمبر بکوش کہ صاحب خیر نبوی
 (۴۲) اے دل آن بہ کہ خراب زنی گلگوں باشی
 (۴۳) اے دل بکوش عشق گزائے غمی کنی
 (۴۴) یاد مئی گوید اسرار عشق و مستی
 (۴۵) پس داغ دل زمانے نظرے بہار و
 (۴۶) سحر مہاتف میخانہ بدولت خوانی
 (۴۷) سلامے چو بونے خوش آشنائی
 (۴۸) کہ برد بہ پیش شاہاں زمین گدا پیامے
 (۴۹) نو بہارست درآں کوش کہ خوشدل باشی
 (۵۰) ز کوئے یار می آید نسیم باد نور فری
 (۳) سعدی کے حسب ذیل قصائد :-
 (۱) ایں منتے براہل زمین بود ز آسمان
 (۲) شکر بشت کہ نہم دوداں شرودہ دہاں
 (۳) اے نفس اگر بدیدہ تحقیق بنگری
 (۴) تا آتی کے قصائد حسب ذیل :-

(۱) بگردوں تیرہ ابرے بامدادان شد از دریا (۸۴ ابیات)

- (۱۵) در دیر مغاں آمد یارم قدحے در سوت
 (۱۶) بنال طبل اگر بامنت سرباری ست
 (۱۷) عیب رنداں مکن لے زابدیا کینہ شست
 (۱۸) دریں زمانہ رفیقے کہ خالی از خلل ست
 (۱۹) صبا اگر گزے افتد بجشور دوست
 (۲۰) بجوئے میکده ہر سالکے کہ رہ دانست
 (۲۱) بحر نیست بحر عشق کہ ہیچس کنار نیست
 (۲۲) از گریہ دم چشم شسته در خون ست
 (۲۳) کس نیست کہ افتادہ آن لف و قانست
 (۲۴) شنیدہ ام سخن خوش کہ پیر کغاں گفت
 (۲۵) المنتہ شد کہ در میکده باز ست
 (۲۶) آں کیست کز دے کرم باموافاداری کند
 (۲۷) بحسن خلق و وفا کس بہ یار بازسد
 (۲۸) تاز میخانہ و مے نام و نشان نخواہد بود
 (۲۹) دلایہ سوز کہ سوز تو کار ہا بہ کند
 (۳۰) صوفی نہاد دام و سر حقہ باز کرد
 (۳۱) روبر رہش نہاد دم و برین گزنجود
 (۳۲) غلام ترکس ست تو تاجدارانست
 (۳۳) واعظاں کیں جلوہ بحرارت نمبری کنند
 (۳۴) ہر آں کو خاطر مجموع دیار نازنیں دارد
 (۳۵) یاری اند کس نمئے بینیم یار انداچہ شد

۲۴۵

نظم

Karna Parva by Mohopant, Nirnaya Sagar Press, Bombay.
First thirty Chapters

قواعد

Vyakarnavaril Nibandha by Krishna Shastri Chiplunker, Chit-
rashala Press, Poona City

(د) تلنگی

نظم

Selections in Telugu for the Intermediate Examination in Arts
of the Madras University

Pages	56 to 64	.. 75 stanzas.
"	417 to 427	.. 100 "
"	459 to 466	.. 66 "

نمش

Andhra Veerulu—(102 pages from the beginning) by M. Soma-
sekara Sarma.

Valmiki Vijayam, (Saraswati Niketan, Masulipatam)

ڈراما

Swapna Vasawadatta by Ch. L. Narsimham

- (۲) بنفشہ رشتہ از زمین بطرف جوئبارہا (۲۲ ابیات)
 (۳) فردگرز گیتی را بیلغ و رخ و کوہ در (۴۶ ابیات)

نشر

انوار سہیلی - باب اول -
 گلستاں - دیباچہ و باب ہفتم و ہشتم -
 برائے مطالعہ سرسری

- (۱) سوانح عمری امیر عبد الرحمن خان سوم پہلی و فصلیں
 (۲) سفر نامہ نادر خسرو پہلے سو صفحات -

قواعد

مسائل صرفیہ و عروض و بلاغت پر چند جدید کتابوں کے
 مطالعہ کی سفارش کی جاتی ہے :-
 (۱) جامع القواعد (کتاب نگاہ لاہور)

(۲) الحدائق البلاغیہ

مصنفہ میر شمس الدین فقیر باشتنازی مآثر

ابتدائی عربی -

قاضی میر احمد شاہ رضوانی - عربی کی پہلی کتاب
 (ج) مرصی
 نشر

Nibandhavali Grantha 1, Essays Nos. VI, VII, VIII, IX, X, and

XI Vividhamana Vistar office, 402, Thakerdwar, Bombay.

Tara Natak by V. M. Mahajan, M.A.,

۲۴۶

(۱۵) کنہری
نظم

Jaimini Bnarata—Sandhis 8, 9, 10, 11 and 12, Karnataka Sahit-
ya Parishit Edition, Basavanagudi, Bangalore.
Neetimanjari, Part I by R. Narsimhachar, stanzas 325-375 and
Part, II, stanzas 1 to 130.

ڈراسا

Veni Samhara Nataka by Jayacharya, M. S. Rao and Co.,
Avenue Road, Bangalore.

نشر

Chamarajavadeyara Charite by Singarayya, M. S. Rao & Co.,
Avenue Road, Bangalore.
Aryakirti by C. Vasudevayya, M. S. Rao & Co., Avenue Road,
Bangalore.

قواعد

Hallegannada Vyakarna Sutragalu, Karnataka Sahitya, Patrika
Edition, Basavanagudi, Bangalore.

ٹائل فرانسسیسی جرمنی؛ نصاب کا تفسیر متعاقب ہوگا

اسند قدیم
عربی - تارسی (اگر اسند جدید کہتے ضرور میں لکھیں)
سنسکرت - لاطینی - یونانی -

حیوانیات

Elementary Zoology for Medical Students by Borradaile.

Marshall and Hurst's Junior Course of Practical Zoology.

J. A. Thomson's Outlines of Zoology.

نباتیات

Lowson and Sahni's Text-book of Botany.

Rangachariar's Practical Botany

دینیات اسلامی یا اخلاق :-

(الف) دینیات برائے حنفی طلبہ :-

(۱) رحمتہ العالمین جمعہ اول (مطبوعہ جامعہ روزبانہ امرتسر) ۱۹۱۶ء

(۲) تذکرۃ المصطفیٰ صفحہ ۴۵ سے صفحہ ۶۷ تک

(مطبوعہ علی گڑھ ۱۹۱۵ء)

(ب) اخلاق برائے غیر حنفی غیر مسلم طلبہ :-

حکمت عملی مسند مولوی سجاد مرزا بیگ

امتحان بی اے ۱۳۳۵ء و ۱۳۳۶ء

ب انگریزی
نظم :-

(۱) اگرے گری اینڈ ہڈ لے کلاس باک فیکٹریس چھ (سلسلہ جانشینہ)
(۲) طبیعات علی براے انٹرمیڈیٹ مولفہ پروفیسر
محمد عبدالرحمن خاں بی ایس سی بہ جلد (سلسلہ جانشینہ)

حسب ذیل کتب کی سفارش کیجاتی ہے :-

- (۱) غیر نامیاتی کیمیا مصنفہ الکترڈ راسمیتھ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) نامیاتی کیمیا مصنفہ کوہن (" " ")
۳۱۔ علی کیمیا جس کی تالیف ڈاکٹر مظفر الدین قریشی کریگے۔

(۱) ہندسہ محبات (سلسلہ جامعہ عقائد)

(۲) ہندسہ مستوی ایضاً

(۳) علم ثلث حصہ اول لونی ایضاً

(۴) ہندسی مخروطات، کاکشاٹ اینڈ اسٹر ایضاً

(۵) جبر و مقابلہ حال اینڈ ٹائٹ (پہلے سولہ ابواب) ایضاً

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

ہوٹ، طبیعیات، کیمیا، ریاضی اور حیاتیات کا تفصیلی نفاذ نمبر الف میں ہے۔

No 245	Upon Westminster Bridge	..	Wordsworth
246	Ozymundias of Egypt	..	Shelley,
250	The Reaper	..	Wordsworth
252	To a lady with a guitar	..	Shelley.
253	The Daffodils	..	Wordsworth
255	Ode to Autumn	..	Keats.
260	The R collection	..	Shelley.
264	To the Moon
268	To sleep	..	Wordsworth.
275	Ode to the West Wind	..	Shelley
277	The Poet's Dream
278	The world is too much with us ; late and soon	..	Wordsworth.
287	Ode on intimations of immortality from recollections of early child- hood
288	Music when soft voices die	..	Shelley.
289	I strove with none, for none was worth my strife	..	Landor.
290	Rose Alymer
292	To Robert Browning
301	The Nameless One	..	Mangan.
312	If thou must love me, let it be for naught	..	Browning.
313	How do I love thee ? Let me count the ways
315	The Slave's Dream	..	Longfellow.
317	Children
325	Break, Break, Break	..	Tennyson.
329	Tears, idle tears, I know not what they mean
331	Now sleeps the crimson petal, now the white
334	Come into the garden, Maud
335	In Love, if Love be Love, if Love be ours
341	Home-thoughts from Abroad	..	Browning.
342	Home-thoughts, from the Sea
344	A Woman's last Word
345	Life in a Love
348	Rabbi Ben Ezra
363	The Forsaken Merman	..	Arnold.
365	Shakespeare
370	Requiescat

The Golden Treasury (World's Classics Edition). the following selections —

No.	5	The Passionate Shepherd to his love	..	Marlowe.
"	18	To his love	..	Shakespeare.
"	19	"	..	" "
"	23	True love	..	" "
"	24	A Ditty	..	Sidney.
"	29	Remembrance	..	Shakespeare.
"	49	The Triumph of Death	..	" "
"	53	Prothalamion	..	Spenser.
"	58	The Lessons of Nature	..	Drummond.
"	66	Lucida	..	Milton.
"	63	Death the Leveler	..	Shirley.
"	71	On His Blindness	..	Milton.
"	83	To Lucasta, on going to the Wars	..	Lovelace.
"	109	To Blossoms	..	Herich.
"	110	To Daffodils	..	" "
"	135	When lovely woman stoops to folly	..	Goldsmith.
"	112	Ode on the Spring	..	Gray.
"	147	Lines Written in a Country Church- Yard	..	" "
"	150	O my Love's like a red, red rose	..	Burns.
"	166	On first looking into Chapman's Homer	..	Keats.
"	168	Love	..	Coleridge.
"	173	She walks in beauty, like the night	..	Byron
"	177	The Lost Love	..	Wordsworth.
"	180	A slumber did my spirit seal	..	" "
"	181	Lord Ullin's Daughter	..	Campbell.
"	184	Love's Philosophy	..	Shelley.
"	185	To the Night	..	" "
"	193	La Belle Dame Sans Merci	..	Keats.
"	208	Ode to Duty	..	Wordsworth.
"	209	On the Castle of Chillon	..	Byron.
"	213	The Sane	..	Wordsworth.
"	225	The light of other days	..	Moore.
"	227	Stanzas written in Dejection near Naples	..	Shelley.
"	228	The Scholar	..	Southey.
"	232	Elegy	..	Byron.
"	235	The Death Bed	..	Hood.
"	240	To the Skylark	..	Wordsworth.
"	241	To a skylark	..	Shelley.
"	244	Ode to a Nightingale	..	Keats.

حسب فیل پندرہ غزلیں :-

از طلیات

- (۱) اے ماہِ دوہفت در نقابِ مست
- (۲) اے ہرچہ میر و سخنِ دوست خوشترست
- (۳) اے کسوتِ زیبائی بر قامتِ چالاکت
- (۴) اے قوتِ یاس و ستابی بر قمارِ آمد و رست
- (۵) اے فوس برآں دیدہ کہ روی تو ندیدست
- (۶) ایک گفتمی پیچ مشکلِ چوں فراقِ یار نیست
- (۷) اے جانِ خردمندان گوئی خیمِ چوگانست
- (۸) چوں ملک گدایانِ جہاں ملکتے نیست
- (۹) خوش میروی بہا تنہا اندائے بخت
- (۱۰) کس ندانم کہ دریں شہر گرفتار تو نیست
- (۱۱) شنوائے دوست کہ غمِ از تو مرا بے نیست

از بدایع

- (۱۲) آبِ حیاتِ نیست خاکِ سر کوئے دوست
- (۱۳) آنرا کہ جائے نیست ہمہ شہر جائے دوست
- (۱۴) اے پریک پہنجستہ کہ داری نشانِ دوست
- (۱۵) مگر نسیمِ بحر بوجے زلفِ یارین است
- (۱۶) ردیف (۱۵) سے پندرہ غزلیں :-

از طلیات

- (۱) درختِ غنچہ برادرِ لیلیاں مستمند

No. 378	Mimnermus in Chrucl	Cory.
„ 377	The Toys	Patmore.
„ 381	Song	Rossetti.
„ 382	Remember
„ 391	As we rush, as we rush in the train	Thomson.
„ 393	The Garden of Proserpine	Swinnburne.
„ 397	Out of the night that covers me	Henley.

Frederic Harrison—Selected Essays, Edited by Amranath Jha, M A., (omitting the Essays on Matthew Arnold and the Attic Drama).

Page and Rieu—Essays in Modern English, omitting the following —

	Pages
De Quincey	.. 4—9
Macaulay	.. 10—21
Dr J. Brown	.. 33—12
E. Gosse	.. 149—161
M. E. Coleridge	.. 196—199
Lucas	.. 235—238
Stevens	.. 239—246

ترجمہ کے مطالبہ سرسری :-

Sheridan—The School for Scandal

Thackeray—Esmond.

انگریزی ادبیات :-

The following books are recommended :—

- (1) W. H. Hudson—Outline Sketch of English Literature.
- (2) Stopford A. Brook's Primer of English Literature (Macmillan).

ف (۱) اسے

فارسی معابدائی عربی -

(۱) انظم غزلیات بعدی شیرازی : ردیف (ت) سے

با اشکیوس کشتن شدن، اشکیوس۔
(۲) شوی مولانا روم۔ دفتر اول از ابیات آفازیان
”کشتن و زهر دادن مرد زگر را“

قصائد:-

انوری کے حسب نیل قصائد:-

- (۱) اینک می بینم بیدار است یارب یا بخت
- (۲) چون وقت بیج چشم جہاں سیر شد زخا
- (۳) ای ترک تیار کو علی است و ہمین است
- (۴) ساقی یا که وقت می لعل روشن است
- (۵) خوشا نوای بند ارجاے فضل و منور
- (۶) جرم خورشید چرا حوت در آید جل

ظہیر فارابی کے حسب نیل قصائد:-

- (۱) سپیدہ دم چو شمع محرم سر کے سرور
- (۲) شرح غم تولدت شادی ببار بر
- (۳) انداز دست ہنسائے خوشتر
- (۴) بیتی ز فرادیت سرانہ جوا
- (۵) گفتار مخزن بنی بنی
- (۶) زان زان رہ بسیر کو طر

نشر:-

(۱) - نشر ظہور زان - نشر دار

- (۲) شوخی مکن ایدوست کہ صاحب نظرانند
 (۳) اشرف مرد بجو دست و کرامت بہ سجود
 (۴) آن کیست کاندہ رفتش صبر از دل بامی برد
 (۵) خرقہ میدارند یارال صبر من برداغ و درد
 (۶) آں بہ کہ نظر باشد و گفتار نباشد
 (۷) آں سرو کہ گویند بالائے تو ماند
 (۸) اے سارباں آہستہ را کلام جانم میرو
 (۹) شب عاشقان بیدل چہ شب و از باشد
 (۱۰) کہ برگزشت کہ بوسے حلیمے آید
 (۱۱) نظر خدائے میناں ز سر ہوا نباشد

از بدائع

- (۱۲) ترا خود یک زبان با ما سر صحرانی باشد
 (۱۳) سروے چو تومی باد تا باغ بسپار آید
 (۱۴) شیریں دہان آں بت عیار بنگرید
 (۱۵) مگر نسیم سحر بوسے یار من دارد
 (۱۶) غزلیات نظیری نیشاپوری را از ابتدائے ردیف (۵) تا آخر
 غزل جس کی ابتدا اس شعر سے ہوتی ہے۔
 ہوائے کوئے آواز دارہ ام از خانہ می سازد
 فسون او پدر را از سپر بیکانہ می سازد

مثنوی :-

۱۱، شاہ نامہ رزم کا موس باطوس گیتا اختتام نہ درستم

سینر دہم - نوز دہم - بہت وسوم - بہت دہم -
(۱۲) مجموعۃ الرسائل جاخط

نظم

۱۱ کتاب الحماسہ - باب الحماسہ پہلے دو سو چاس اشعار
باب المراتی ایٹریٹ میں جو قصہ ہے اسے
خدا کر کے اسکے بعد سے ایک سو اشعار بلا متصل
باب النیب: عبد شہر بن الدینہ (الایاصبا بخدا
و حجت من بخدا) سے (۱۵۰) اشعار

باب الضیاف پہلے (۵۰) اشعار

(۲) بہت ملقات - امراء القیس - زبیر - عمرو بن کثوم -

(۳) قنبی - چہ قصیدے حسب تفصیل ذیل :-

(۱) لکل امرئ من دھرہ ماتعودا الخ

(۲) علی قد رلھل العزم تانی الغرائم - الخ

(۳) عدوک مذموم بکل لسان - الخ

(۴) ارفیک امراء الغامۃ امخص الخ

(۵) لای صروف الدھوفیہ لغائب - الخ

(۶) انا منک یمن فضائل و منکارد - الخ

(۴) سرسری مطالعہ

کتاب النجلاء للجاخط

(۵) عروض معانی بدیع و بیان تفصیل کے ساتھ مجموع الادب

یا اس کے برابر کی کسی کتاب سے

- (۲۱) ابو الفضل بن قراول نصف اول از آخر نامه حضرت شمسای شیرجاکرام مکہ معظمہ
 فقر دوم از آغاز قعدہ بنام فضی تا آخر دفتر سحر قعدہ جاذیل :-
 (۱۱) بنام مجیم ہام ترین قصہ (۲) بنام تانی جن ایک قصہ (۳) بنام حسین ہما
 ایک قصہ (۴) بنام سبوح سبی ایک قصہ (۵) بنام ہدیہ شریف علی چھ قصہ :-
 (۳) اخلاق ناصری بمقال اول قسم دوم پہلی پانچ فصلیں :-
 (۴) سفر نامہ ناصر الدین قاجار بمقال اول - از ابتدا تا صفحہ (۶۰)
 (مطبع انوار احمدی الہ آباد)

سر سری مطالعہ کیلئے :-

- (۱) کیمیائے سعادت - رکن سوم - اصل اول و اصل سوم -
 (۲) سرگذشت مرخیس -
 ابتدائی عربی -
 کتاب عربی حصہ اول دوم مولفہ قاضی میر احمد شاہ رضوانی

بلاغت معانی و عروض

- مضامین مکرر بر عام سوالات ہونگے - کوئی کتاب تقریر نہیں ہے -
 تاریخ ادبیات ایران
 برادون کی تاریخ ادبیات ایران -

عربی

نشر :-

- (۱) مقامات حمیری بخطبہ و مقامات چہارم نہم

- (۱) انتخاب کلام سیراز مولوی عبدالحق از صفحہ ۳۳ تا آخر
 (۲) دیوان حالی تیر کیب بند و قصائد
 (۳) یادگار غالب اردو کا حصہ کامل
 (۴) بانگ درا (اقبال) ۶۵۶ آیات باستثنائے غزلیات و نظم
 جو لڑکوں کے لئے لکھی گئی ہیں۔
 (۵) دیوان غالب (اُن غزلوں کو چھوڑ کر جو انٹرمیڈیٹ
 کے لئے مقرر ہیں)
 (۶) سوازنہائیں دبیر۔ سجدت کلام انہیں کے پہلے
 (۵۰۰) اشعار

عروض و بلاغت وغیرہ

کوئی خاص کتاب مقرر نہیں ہے۔

اردو زبان و ادب

آب حیات (تکملہ لکچروں سے کیا جائے)

بھاشا

بھاشا سار سنگرہ حصہ اول۔ مطبوعہ لاہور
 پرچارنی بھاشا بنارس۔ بھاشا کے حروف
 تیجی اور رسم الخط کی تسلیم کسی ابتدائی کتاب
 سے ہو۔

منکرت

- (1) Mudra Raksha by Vishakhadatta.
- (2) Kadambari—Purva Bhaga, from “Asiccha me Manasi” to “Antahpuram Ayasit,” pages 21—45, paras 29—60 both inclusive, P. V. Kane’s Edition, Augre’s Wadi, Bombay.
- (3) History of Sanskrit Literature, by A. Macdonell, Chapters IX to XVI, (both inclusive).
- (4) Rigveda Selections (Hymns 18—28 both inclusive) Bombay Sanskrit Series, XXXVI Peterson’s Edition.
- (5) Kavya Prakash of Mammata by P. P. Joshi, B. A. Ullas X only. (The Oriental Publishing Co., Girgaon, Bombay).
- (6) Apte’s Guide to Sanskrit Composition, first 20 lessons together with 29th and 30th lessons.
- (7) Sanskrit Course of Reading Part II by L. G. Lele, Poona City. (For rapid reading).

لاٹینی دیونانی

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

اُردو و ہندی بھاشا

نشر :-

(۱) اُردو کے معنی غالب

(۲) مقدمہ دیوانِ حالی

(۳) موازنہ آئین و دستور (تنقید کا حصہ)

سرسری مطالعہ کے لئے آراؤ کی دربار اکبری

نظم :-

نشر

- (1) Tales from Sanskrit Dramatists by Pandit Sitaranasastrulu
(the whole).
(2) Harsha Charitra by Tirupati Venkateshwara Kavali.
Canto I, (27 pages).

تاریخ ادب

From the beginning up to 1580 A. D. (No book is prescribed).

عروض و بلاغت

Kavyalankara Choedamani by Peddanna, Cantos 5 and 6.

کنسٹری
نظم

- (1) Rajasekhara Vilasa, I Asvas, Stanzas 100.
(2) Kabbigara Kava by Andayya Karnataka Kauryakalanidhi
edition, the whole

فہم نثر

Ramaswamedha by Muddanakavi.

جدید نثر

Mudramanjusha

مشتی
ن

- (1) Niti Muktahar by T. K. Pitre, B. A., LL.B. Published by T. J. Gorjar, Bombay.
- (2) Chandragupta by H. N. Apte, New Kitabkhana, Poona City.

نظم

- (3) Vaman' Pandit Kavita Sangarha. Part 1 Namasuktas, Pages 199-262, and Harivilas, pages 427-487. Nirayasagar Press Bombay.
- (4) Arthalankarsche Nirupana by V. V. Bhade, B.A., Chitrasahala Press, Poona City.

Books recommended for the Periods .—

- (5) Maharashtra Saraswata, by V. L. Bhawe (Published by D. V. Potdar, Secretary, I. S. Mandali, Poona City).
- (6) Marathi Gadyacha Ingraji Avatar, by D. V. Potdar.
- (7) Marathi Bhasbechi Ghatana by R. B. Joshi, 2nd edition, pp. 351-513 (9, Narayanpett, Poona City).

تسنکی
نظم

- (1) Selections in Telugu for the Intermediate Examination of the Madras University :—
Pages 120 to 180 . . 81 Stanzas.
506 to 519 . . 98 "
- (2) Vasu Charitra, Canto 2. (pp. 160-279) Ananda Press Edition.
- (3) Telugu Thota by R. Subba Rao (the whole).
- (4) Veni Samhara by V. Subbarayudu.

۳۱) طبیعیات کے طلبہ کے لئے ریاضی کا نصاب
مولفہ محمد عبد الرحمن خاں

(ب) کیمیا

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے۔ تفصیلی تفصیل انصافیہ انصافیہ درج ہے۔

- (۱) خیر نامیاتی کیمیا از پروفیسر
- (۲) خیر نامیاتی کیمیا - نظام دوری کے نقطہ نظر سے - از کیون و لنڈر
- (۳) طبیعی کیمیا - از واکر
- (۴) نظری نامیاتی کیمیا - از جے۔ بی۔ کوہن
- (۵) کیمیا - از فینٹن
- (۶) عملی کیمیا - از پروس و بارپر
- (۷) عملی نامیاتی کیمیا - از کوہن -

(ج) ریاضی

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے۔ تفصیلی تفصیل انصافیہ انصافیہ درج ہے۔

- (۱) ڈال ایڈوانسڈ - جبر و مقابلہ
- (۲) الوئی ٹیم مثلث حصہ دوم
- (۳) اگر کس در وزن برگ - ہندسہ کی
- (۴) گنیں - احصاء کا ابتدائی رسالہ
- (۵) ایڈورڈ - احصاء کلمات جعفری مساوی

(سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

عملی
(۱۱) الوئی سکونیات

Abhignana Sakuntala, with criticism and Introduction by
B. Kṛṣṇappa, on Abhignana Sakuntala by Bhasya
Sastri.

قواعد

Saddamani Daruana by Kesi Raja.

عروض و بلاغت

The following books are recommended :—

- (1) Nagavarma Chaudas, (2) Chaudombudhi by Naga-
varma. (3) Kavi Rajamarga of Nripatunga.

اوسمہا بان

Introductions to Vols. I and II of Karnataka Kavi Charitre,
by R. Narsimhacharya, including the lives of the well-known
authors of the 17th Century.

ثالث فرانسسی ہجرتی۔

نصاب کا تعین متاقب ہوگا۔

(۲) سائنس

(الف) طبیعیات :-

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے تفصیلی نفاذ فیضیہ الف میں درج ہے۔

- (۱) طبیعیات مصنف ڈیگن اینڈ اسٹارٹنگ
(۲) عملی طبیعیات مصنف ایلن اینڈ مور

عہد ہندو

- (۱) آگونی - ایک کہہ ہند
 (۲) ونسٹ آتھ - قدیم تاریخ ہند
 (۳) رائٹ پوڈس - بدھ ہند
 (۴) امپیرل گریٹر انڈیا جلد دوم - بائیسیم تھم

سلسلہ جغرافیہ

عہد اسلام

- (۱) تلخ فرشتہ
 (۲) انتخابات اکبر
 (۳) سر دست مولوی ذکرا الدین صاحب
 (۴) کتاب اکبر کا مطالعہ کیا جائے
 (۵) مولوی کا افسر تاریخ ہند سلطنت ہمایوں شاہجہاں
 (۶) صاحب عالمگیری
 (۷) مولانا شبلی کی کتاب عالمگیری کا اجمعی مطالعہ کیا جائے
 (۸) عہد انگریزی

سلسلہ جغرافیہ

- (۱) لاکل ہندوستان میں طمانی قبوشتا کی توسیع
 (۲) نازش میں مختصر تاریخ ہند
 (۳) ڈلہوزی
 (۴) مادھوی ہند
 (۵) دلزلی
 (۶) بخت منگہ

سلسلہ جغرافیہ

(۱) حکمت علمی
 (۲) علم حرکت
 (۳) سکون بیالات
 (۴) پارکر - علم ہیئت
 (۵) نصاب کاتعین متعاقب ہوگا۔

{ سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(۳) تاریخِ اصفہان کے لئے

1941

(۱) اعلیٰ ناک۔ اصول سیاسیات	(۱) اسلامیات (مفتویٰ)
(۲) پولاک۔ سیاسیات	(۲) " " "
(۳) سمیٹ۔ دستور انگلستان	(۳) " " "

۱۰۰

(۱) محمد الیاس برنی معاشیات ہند (۱۰ جلدیں)

پیشہ ورانہ تعلیم

پیشکش کیلئے

حسب ذیل کتابوں کا مطالعہ بھی کیا جاسکتا ہے :-
 (۱) ڈبلیو۔ ایچ۔ فرگن۔ یونانی شہنشاہت
 (۲) ایسٹ۔ پیرک لیز اور ایٹینس کا عہد زریں { سلسلہ جامعہ

تاریخ (۱۳۳۹ء و ۱۳۴۰ء)

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

پہچانل :- سیاست

Leacock	.. Elements of Political Science (Osmania University Series)
Gettel	.. Introduction to Political Science.
Game	.. Elements of Political Science.
Gilchrist	.. Principles of Political Science.
Pollock	.. History of the Science of Politics, (Osmania University Series).
Jenks	.. History of the Science of Politics, (Osmania University Series)

پہچانل :- معاشیات
 حسب نصاب ۱۳۳۹ء

پہچانل :- تاریخ انگلستان دستور

Lambert, .. Constitutional History of England.

Warner .. English Political Institutions

Adams .. English Political Institutions.

Meekland .. Constitutional History of England.

(iii) تاریخ انگلستان دستوری

ایم پیسمرس - تاریخ دستور انگلستان (سلسلہ باغیانہ)

(iiii) الف تاریخ یورپ

(۱) مارس سٹیفنس - انقلاب یورپ (سلسلہ باغیانہ)

(ب) تاریخ اسلام (عہد مبارک آنحضرت و خلفائے راشدین)

(۱) اسعودی - مروج الذهب - جلد دوم (سلسلہ باغیانہ)

(۲) کائل ابن اشیر (" " ")

(۳) طبری (" " ")

(۴) کتاب التنبیہ الاشراف - جلد دوم (" " ")

ج تاریخ روما

ہیٹلر - تاریخ جہوی روما - گراکی سے لیکسٹیک (سلسلہ باغیانہ)

د تاریخ یونان

اڈلف ہوم - تاریخ یونان - جلد دوم -

ایٹن -

(سلسلہ جامعہ عثمانیہ) آئینہ

History of Deccan, Vol. I., by Gribble (۵)

(ب) ہندوستان کے تاریخ تمدن کے مبادیات

- | | |
|-----------------|--|
| (1) Law .. | .. Promotion of Learning (Chapters dealing with Mughal Period 1526-1764 only). |
| (2) Havell | .. History of the Mughal Architecture |
| (3) Percy Brown | History of Indian Paintings (parts dealing with the period 1526-1764). |

(ج) سلطنت برطانیہ کی حکومت :-

England	.. Bagehot	.. English Constitution.
	Sidney Low	.. Government of England.
Colonies	.. Lovell	.. Government of England.
	Ridgear	.. Constitutional Law of England.
India	.. Ilbert	.. Historical Introduction
	Home	.. Political System of British India
	Kale	.. Indian Administration.

پہچشم دور بائے خاص :-

(۱) تاریخ اسلام

۳۳۰ھ کے لئے نبی امیہ مغربی : کتب مسیہی :-

پرچہ چہارم - تاریخ ہند دور متوسط (از ۱۵۲۶ء تا ۱۷۰۷ء)
(۱) آئین اکبری (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

Akbar by Von Noer (English Edition) (۲)

(۳) تاریخ فرشتہ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۴) تختہ الباب (خانی خاں)

(۵) اورنگ زیب عالمگیر (شہلی)

(۶) شیر شاہ (قانون گو)

Jehangir (Bani Pershad). (۷)

Rise of the Maharatta Power (Ranade). (۸)

India in the eye of the British Conquest (۹)
(Owen)

Studies on Moghal India (Sarkar). (۱۰)

Moghal Administration (Sarkar). (۱۱)

پرچہ پنجم عام

(الف) تاریخ دکن :-

علاوہ ان کتابوں کے جو پرچہ چہارم کے لئے تجویز ہوئی
ہیں حسب ذیل کتب کی سفارش کیجاتی ہے :-

Aurangzeb by Prof J. Sarkar (۱)

Selections from Elliot and Dowson. (۲)

Bernier's Travels. (۳)

(۴) تاریخ دکن (سلسلہ اصفیہ)

Atlases for reference:—

Cambridge	.. Modern History Atlas.
Putzger	.. Historischer Schulatlas.
Rothert	.. Karten and Skizzen.

(۴) فلسفہ

حسب ذیل کتابیں مطالعہ کیلئے تجویز کی جاتی ہیں :-

- (۱) کلیچے آف جیورالیم: تمہید فلسفہ
- (۲) رسل: مسائل فلسفہ
- (۳) رابورٹ: مبادی فلسفہ
- (۴) الگزنڈر: مختصر تاریخ فلسفہ
- (۵) ویب: تاریخ فلسفہ
- (۶) برکلی: مبادی علم انسانی (پریلس آف ہومن ٹالج) مطبوعہ دارالمصنفین
- (۷) سرینواسل اینگار: مبادی فلسفہ ہند
- (۸) ڈیوشن: " " "
- (۹) گارب: فلسفہ قدیم ہندوستان
- (۱۰) ڈی بوئر: فلسفہ اسلام
- (۱۱) ڈاکٹر اولسری:

(Arabie Thought) عربوں کا فلسفہ

- (۱۲) جیمس: نفسیات
- (۱۳) وڈور تھ: "
- (۱۴) اسٹاٹ: مبادی نفسیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
- (۱۵) سیٹھ: اصول اخلاقی

- (۲) نفع الطیب
 (۳) اخبار اندلس قین حصہ (مترجمہ مولوی خلیل الرحمن)
 (۴) انطانت موصدین مترجمہ نسیم الرحمن
 (۵) سولہین " مولوی خلیل الرحمن
 (۶) تاریخ مغرب " مولوی جمیل الرحمن
 (۷) جغرافیہ اسپین مولفہ مولوی عنایت اللہ
 (۲) یورپ قیم (رومان گلسن تا ڈاکٹیشن ۳۱۱ ق م تا ۶۸۰ء)
 حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے:-

Merrivale	.. History of the Romans under the Empire.
Bury	.. Students Roman Empire.
Gibbon	.. Decline and fall of the Roman Empire, Vol. I.

(۳) یورپ پر (تعمیشی لوی) پانزدہم تا سترہویں صدی تک

General	.. Dyer and Hassal Modern Europe, parts dealing with the period.
	.. Reich, .. Foundations of Modern Europe.
1715-1789	.. Hassal .. Balance of Power, (Osmania University Series).
1789-1815	.. Stephen .. Revolutionary Europe (Osmania University Series).
	Acton .. Lectures on French Revolution.
	Fisher .. Bonapartism.

معاذ | سزا و جزا - عذاب قبر - قیامت - جنت و دوزخ -

تقدیر | جبر و اختیار - خیر و شر -

شریعت | کلام مجید و احادیث پر ان کی بنا پر - ان کے اختلافات
طریقہ کی نوعیت -

طلبہ کے مطالعہ کے لئے حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی
ہے۔ لیکن اگر ان میں کوئی عقیدہ اہل سنت کے عقائد مسلمہ کے
خلاف ہو تو پروفیسر متعلقہ اس کے متعلقہ ضروری ہدایات دینگے:-

(۱) حجت الاسلام

(۲) دین دانش

(۳) معراج الدین

(۴) الکلام (مولانا شبلی)

(۵) عقلیات مذہب

اخلاق غیر حقیقی اور غیر مسلم طلبہ کے لئے:-

علم الاخلاق (مکتبہ نوری) (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

امتحان ایم اے ۱۳۳۷ء و ۱۳۳۸ء

(۱) عربی

نظم:-

(۱) با حیلۃ یحلفا (لیہ) طرہ غنمہ حار بن جلزہ) لایئہ العرب الشنفی۔

(۱۶) سیکسنری: علم اخلاق (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

دینیات اسلامی یا اخلاق

(الف) دینیات برائے خفی طلبہ :-

عقائد
مذہب | اس کی عام حقیقت غرض و غایت - مذہب کا علوم عقلیہ
یعنی حکمت اسائنس اور فلسفہ سے تعلق - فائدہ کی
مساک مادیت کا اثر مذہب پر - مساک مادیت کے
سمجھنے کے لئے خود مادہ پر بحث - دین فطرت - یعنی
اسلام یورپ سے مذہب کے اثرات کیوں گھٹ
رہے ہیں -

وجود باری | حلق عالم - خالق و مخلوق کا باہمی تعلق
اور اس کے
یقین کے
اسباب
ربوبیت و قیومیت کے مظاہر - توحید
صفات -

روح ملائکہ | روح کی حقیقت - اس کے احوال و آثار - اس کی
بقا ملائکہ کی حقیقت پر بحث - جن و شیاطین کی حقیقت
رسالت نبوت کی حقیقت - اس کی ضرورت و غایت -
رسول کی پہچان اس کی تعلیم و کتاب - معجزات اور
اس کے لواحق اسکان، وجود، شہادت اس کا
دلیل نبوت ہونا - وحی - الہام - عموم نبوت محمدیہ -
ختم نبوت - فسخ ادیان - خلافت الہیہ -

تذکرہ شعرا میں سے انتخاب بقدر ۲۵ صفحات
حسب تفصیل ذیل :-

- مہاراج (۲ صفحے) عبید بن الارص (۲ صفحے) علقمہ بن
(۳ صفحے) خنہار (۴ صفحے) حسان بن ثابت
(۳ صفحے) عمرو بن معدی کرب الزمیری (۲ صفحے)
جریر (۵ صفحے) ابو ذؤیب الہمدانی (۳ صفحے)
خلف الاحمر (۱ صفحہ)
(۲) جالبیتہ سے شروع کر کے جریری کے زمانہ تک کی تاریخ ادب (۱۱)

عبرانی

عبرانی کے مبادی یعنی صرف ونحو اور توراۃ
(انتخاب از کتاب پیدایش)

انشاء

ترجمہ اردو سے عربی اور مضمون نگاری۔

(۲) اردو فارسی

اردو

نظم

ولی - دیوان

سودا - کلیات

(۲) مخضرین - بابت سعاد - دیوان الحطیہ
نشرہ -

(۱) سیرۃ ابن ہشام - ذکر ما ابتدای بالعینی صلعم الی نزول
و لقد اسہتری برسل من قبلک - طبع یورپ
از صفحہ ۵۱ تا ۲۶۲ -

(۲) خطب - جاحظ - کتاب البیان والتبیین - آخر الاول
من خطب النبی الی آخر آخر الاول - (صفحہ
۱۶۳ سے آخر جزو تک)

(۳) رسال بدیع الزمان - مکتوب (۱) سے (۹) تک
اور مناظرہ خوارزمی (۳۰ صفحہ)

(۴) المبر و پہلے باب (۱۰۰ صفحہ یورپی اشاعت کے)
(۵) السعودی - مروج الذهب (جاریت کا بیان)

نحو و بلاغت وغیرہ

(۱) نحو - الفصل الزمخشری - القسم الاول طبع یورپ از صفحہ ۱۰ تا ۱۰۰

(۲) بلاغہ - کتاب العمدہ لابن الرسلیق - آخر الاول (صفحہ
۱۶۰ تا ۱۶۰ باستثناء اوزان و قوامی)

(۳) کتاب الشعر و الشعراء لابن قتیبہ (ابتداء کتاب سے
اختتام عیوب الشعر صفحہ ۳۵۵ تک)

تایخ ادب

(۱) تایخ ادب - کتاب الشعر و الشعراء لابن قتیبہ کے حصہ

جلد نہم حصہ اول اور حکیم شمس اللہ قادری کی کتاب
اُردو کے قدیم کی سفارش کیجاتی ہے۔

بھاشا

(۱) ہندی ٹکنتلاناٹک۔ راجپوت سنگھ
(۲) ہندی بالہ دیاکرن { راس ناریل لال لاہ آباد

(۳) تاریخ ادب ہندی (Heritage of India Series)

(۴) اتلسی داس۔ امان اجودھیا کاتھ۔ نصف اول

فارسی

نظم

قصائد کافی حسب ذیل :-

(۱) تاسلیمان زماں زنداں سکندر گرفت

(۲) ساتی بدہ ظیل گراں ان ہی کہ ہفتا بی درو

(۳) بہار آمد کہ از گلبن جہی بانگ ہزار آید

(۴) سن پان نشا ط کزین نم دستاں بینم

قصائد کافی حسب ذیل :-

(۱) ہر صبح سر ز گاشن سودا براورم

(۲) صبح مچوں کلہ بند راہ دود کہسہ بے سن

(۳) سنت عشاق چیت بزم عدم سناختن

قصائد غالبہ ہلوی حسب ذیل :-

میر حسن - ثنویات
 انیس - مرانی جلد اول مطبوعہ بدایون
 حالی - سیدس معہ دیباچہ
 اقبال - بانگ درا جلد اول غزلیات اور حصہ دوم و سوم
 نشر

میر امن - باغ وہبار
 غالب - عود ہندی
 حالی - حیات جاوید
 داستان امیر حمزہ (ربع اول)

تاریخ ادب

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

شفیتہ - تذکرہ گلشن بیجار
 سیر - نکات الشعراء
 انشاء - دریائے لطافت
 پروفیسر سلیم وضع اصطلاحات
 مختلف تنقیدیں بشمول مقدمہ دیوان حالی و موازنہ
 انیس و دیر وغیرہ

تاریخ زبان

گریٹریشن کی کتاب لنگوئسٹک سروے آف انڈیا۔

(۱۸) ہمہ کس بخواباحت من مبتلا شستہ

(۱۹) کج کلہا سنگرتنگ قبائے کیستی

(۲۰) دلا آں ترک را دیدی کنوں سامان کجائینی

مثنوی مولانا روم :-

دفتر اول از ابتدا تا عنوان "جہان من الجہاد الاکبر"
الی الجہاد الاکبر

نشر
کیمیائے سعادت - از آغاز کتاب تا آخر و عنوان چہارم در معرفت

چہار مقالہ نظامی عروضی - سمرندی

رسائل طغرا شہیدی :-

فردوسیہ مرآۃ الفتوح، تلخیص المدائح، قصائد النواذر

تاریخ ادبی و تاریخ زبان

کتب ذیل کے مطالعہ کی سفارش کیجاتی ہے :-

تذکرہ عونی

براون - جلد اول و دوم

شعر الجم - جلد چہارم و پنجم

(۳) تاریخ (برائے ۳۳۳ھ)

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے :-

(الف - تاریخ ہند (عہد شاہجہاں)

- (۱) لے زوہم غیر غوغا در جہاں انداختہ
 (۲) زہے ز خویش نشان کمال صنع الہ
 (۳) ہسانا اگر گوہر جہاں فرستم
 غزلیات ایریسر و حسبیل :-
 (۱) لے زلف چلیپائے تو غارت کردینہا
 (۲) پردہ عاشقاں در پردہ کن چوری را
 (۳) لے دل غمیں مباحش کہ جانان سیدی ست
 (۴) یار اگر گریشت در تیار بودن ہم خوش ست
 (۵) اثرے نہ اندباتی ز من اندر آرزویت
 (۶) بچوئے عاشقی از عافیت نشان نہ دہند
 (۷) یارب آں بالا اگر آب حیاں ریختند
 (۸) چوں گاہ خرامیدن یارم ز زمیں خیزد
 (۹) چوں ز نیم صبحم زلف تو بر مہو شود
 (۱۰) دست ز کار کشد مراد دست بہ یار دہشد
 (۱۱) ز من ہجر او ہر دم فغاں زار می آید
 (۱۲) شب من سید شد از غم من کجاست جویم
 (۱۳) اگر چہ زخوئے نازکت سوختہ گشت جان من
 (۱۴) بیشین نفسے کہ بہ لطف تو بیست ایں
 (۱۵) سودائے خوابانم نشد از جان غم فرود من
 (۱۶) سوئے شکارائے پسر نازنین مرد
 (۱۷) تا بزمانہ شد خبر از منہ با کمال تو

Promotion of Learning under the Muslim Rule	..Law.
From Akbar to Aurangzeb	..Moreland.
Revenue Resources of the Mughal Empire	..Irvine.
Mughal Administration	..Sarkar.

(ب) تاریخ ہندوستان (از کارن الستان و لنلی)

Malcolm's Political History of Indian	(Portions dealing with ..the prescribed course)
Wilke's South India	..do
British Power in India	..Auber do
Narrative of the Campaign which terminated the war with Tipu Sultan	..(1792) Divon.
Selections from Wellesley's Despatches	..Owen.
Copies and Extracts of Advices to and from India relating to the cause, progress and successful termination of the war with Tipu Sultan	..(1800).
A review of the origin, progress and result of the later decisive war in Mysore with a record of secret papers found in Tipu's cabinet	..M. Wood.
Wellesley's British Government—being an official document presented to the secret Committee of the Court of Directors	..(1805).
Notes relating to the late Transactions in the Mahratta Empire with official documents.	..(1804).
Collection of the Treaties and Sanads, etc.	..Aitchison. portions ..dealing with the ..prescribed course. ..S. H. Bilgrami and Willmet.
Historical and description sketches of H. H. the Nizam's Dominions, Vol. I.	..Grant Duff.
History of the Mahrattas	..Sir H. Lawrence.
Articles on Oudh History (Calcutta Review).	..Hollingbery.
History of H H Nizam Ali Khan	..MacDonald.
Memoirs of the late Nizam Feroz Ali	..Kirmani.
History of the reign of Tipu Sultan	..Kirkpatrick.
Select Letters of Tippu Sultan	

اقبال نامہ	(مستند خاں)
یاد شاہ نامہ	(عبد الحمید لاہوری)
یاد شاہ نامہ	(محمد وارث)
اعمال صالح	(محمد صالح مکیوہ)
طبقات شاہجہاں	(محمد صادق)
فتح الباب	(خانی خاں)
عالمگیر نامہ	(عاقل خاں)
ادب عالمگیری
دلکش	(میر حسن بانپوری)
مآثر الامرار	(مصمصام الدولہ شاہ نواز خاں)

Embassy of Sir Thomas Roe to the Great Moghul. Edited
by William Foster.

Travels of P. Della Vale
Travels of Peter Mundy
Travels of Traver Nier
Mughal India, Manucci

3. Vol. 1.
.. 1608-1667.
.. 1631-1664.
.. 1653-1708. (Portions
dealing with the
prescribed portion).

The History of Hindustan during the
reigns of Jehangir, Shah Jehan, and
Aurangzeb

History of the Deccan.

Landmarks in the Deccan,
Silsilai Asifah (Urdu)

Army of the Indian Mughals

History of Indian Shipping

History of Indian and Eastern Architec-
ture

Indian Sculpture and Painting

.. Goldwin.
.. J. D. Gribble.

.. Haig.
.. Ivime.
.. Mukerji.

.. Fergusson.
.. Havel

- (۱۶) الاحکام السلطانیة - مادروی
 (۱۷) النجوم الزاهرة - ابن قفري بردي حصص متعلقه جلد اول
 (۱۸) یعقوبی -

- (19) Le Strange's Palestine Under the Muslims
 (20) Lands under the Eastern Caliphates.

(۱۵) نظریات سیاسی

- Dunting : History of Political Theories.
 Barker : Political thought from Spencer to to-day.
 B. K. Sarkar : Political institutions and theories of the Hindus,
 Part II.
 Outline of Islamic Political Theories.
 Special subject for 1337 Fash.
 Hobbes : Leviathan
 Locke : Civil Government
 Rousseau Social Contract.

(۱۶) ایالات متقابل

- Freeatues Comparative Politics.
 Wardu Fowler : City States of the Greeks and Romans.
 B. K. Sarkar : Political Institution and theories of the hindus
 Part I.
 Sidgwick : Development of European Polity.
 Wilson : The State.
 Bryce : Modern Democracies.
 Sarkar : Mughal Administration.
 Mukerji : Democracies of the East.
 Nawab Masood Jung : Japan (Chapters relating to the Administ-
 ration of Japan).
 Horns : Political Sysytem of British India.
 The Constitutions : of the Sovier Republic and Turkey.
 Khuda Bakshi : Orient under the Caliphs.

شاه ولی الله صاحب - (از التہ اشعار) (حصص متعلقہ)

(ج) تاریخ اسلام (عبدالملک بن مروان اور ولید ابن عبدالملک)

(۱) طبری - (حصص متعلقہ)

(۲) ابن اثیر - (" ")

(۳) مرجع الذهب - (" ")

(۴) الانباء الطوال (دینوری)

(۵) ابن خلدون (حصص متعلقہ)

(۶) تاریخ ابی الفداء - (" ")

(۷) التبیہ والاشراق (مسعودی)

(۸) اخبار مکہ - (الازہاقی)

(۹) البیان المغرب فی اخبار المغرب نصف اول و

نصف دوم (حصص متعلقہ)

(۱۰) العیون والحدائق - حالات ولید ابن عبدالملک -

(۱۱) کتاب المعارف - ابن قتیبہ -

(۱۲) الفخری - ابن طقطقی

(۱۳) الامامۃ والسیاست - ابن قتیبہ

(۱۴) البیان والتبیین - جاحظ

(۱۵) فتوح البلدان - بلاذری

کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

فتح الطیب (عربی) میں جلد (حصص متعلقہ)
کتاب المغرب فی اخبار المغرب جلد اول دوم (حصص متعلقہ)
بلاتہ السیر (مصنفہ ابن الأبار) (حصص متعلقہ)
فتح الطیب (انگریزی ترجمہ) (دو جلد ترجمہ کیا مکمل حصص متعلقہ)
اور دو ترجمہ موسومہ اخبار الاندلس "ترجمہ خلیل الرحمن"
باجی خجواؤ اندلس مولفہ مولوی محمد غنیات اللہ (سلسلہ جامعہ ثانیہ)
(Dozy's Spanish Islam)

S. P. Scott's History of the Arab Empire in Europe, 3 Vols.
(8 Conde's History of Spain, Vol. I

دسویں صدی عیسوی کی تاریخ یورپ کے سرسری مطالعہ کیلئے کوئی کتاب
۳۳۹ء کیلئے بہ بارون الرشید و امون الرشید حسب ذیل
کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

طبری (حصص متعلقہ)
مروج الذهب (حصص متعلقہ)
کامل ابن اثیر ()
ابن ندیم ()
آغا علی
المعارف لابن قتیبة
الاحکام السلطانیہ (المسعودی)
الفرج بعد الشدة (قاسمی ابو الحسن التتوخی)
کتاب نفہرست - لابن الندیم -
اخبار الحکماء - لابن القفطی
طبقات الاحم - لابن صاعد الاندلسی
عیون الانباء فی طبقات الاطباء - لابن ابی اصیبعہ (حصص متعلقہ)

Ramsay's Historical Geography of Asia Minor.
The Lands of Eastern Caliphate by Le Strange
Baghdad by Le Strange.

کتاب الخراج - قاسمی ابو یوسف
نشان النماضہ - للتتوخی -
کتاب الخراج - لقدمہ الکاتب -

Upto date Knowledge of Modern Constitutions will be required.

تاریخ (۱۳۳۸ھ تا ۱۳۳۹ھ)

پرچہ دوم - سیاسیات متقابلہ
حسب نصاب ۱۳۳۷ھ

مضمون خاص: ہندوستان اور برطانوی ہوابتی قلمروں کے طرزِ ہائے حکومت۔
پرچہ سوم - نظریات سیاسی۔
حسب نصاب ۱۳۳۷ھ

مضمون خاص: علامہ ابن خلدون کے سیاسی نظریے۔
پرچہ چہارم - مجموعہ

(الف) تاریخ ہند (عہد سلطان علاء الدین خلجی)
حسب ذیل کتب کی سفارش کی جاتی ہے:-

تاریخ درشتہ

تاریخ فیروز شاہی

تاریخ علاء الدین خلجی

تاریخ علائی

مردۃ العالم (مختار خاں)

انتخابات حصص متعلقہ از

امیر خسرو - دول رانی و خضر خاں

پروفیسر نیگار: "جنوبی ہند اور اسکے اسلامی فاتح

پروفیسر محمد حبیب - فتوحات علاء الدین

(ب) تاریخ اسلام

۱۳۳۸ھ کیلئے: عہد خلیفہ عبدالرحمن الناصر الدین الد: حسب ذیل

Elliot and Dawson.

Analytical Geometry of three dimensions and Differential

Geometry—

- | | | |
|-------|----|---|
| Smith | .. | .. Elementary Treatise on Solid Geometry. |
| Ball | .. | .. Elementary Treatise on Co-ordinate Geometry of three dimensions. |

Differential Equations—

- | | | |
|---------|----|---|
| Piaggio | .. | .. Elementary Treatise on Differential Equations. |
| Forsyth | .. | .. Treatise on Differential Equations. |

Differential and Integral Calculus—

- | | | |
|------------|----|---|
| Gibson | .. | .. Elementary Treatise on the Calculus. |
| Lamb | .. | .. Infinitesimal Calculus. |
| Williamson | .. | .. Elementary Treatise on the Differential Calculus. |
| Williamson | .. | .. Elementary Treatise on the Integral Calculus. |
| Goursat | .. | .. Mathematical Analysis translated by Hedrick, Vol. I. |

Theory of Functions of real and Complex variable—

- | | | |
|----------------------|----|--|
| Hardy | .. | .. Pure Mathematics. |
| Goursat | .. | .. Mathematical Analysis, Vol. I & II. Part I. |
| Whittaker and Watson | .. | .. Modern Analysis. |

Elliptic Functions—

- | | | |
|----------------------|----|---|
| Dixon | .. | .. Elementary Properties of the Elliptic Functions. |
| Whittaker and Watson | .. | .. Modern Analysis. |

Fourier Series—

- | | | |
|----------------------|----|--|
| Carslaw | .. | .. Theory of Fourier Series and Integrals. |
| Whittaker and Watson | .. | .. Modern Analysis. |

Attractions—

- | | | |
|---------|----|---|
| Minchin | .. | .. Treatise on Statics, Vol. II. |
| Routh | .. | .. Treatise on Analytical Statics, Vol. II. |

(ج) تاریخ یورپ حالیہ (۱۶۹۹ء تا ۱۸۴۵ء)

- Aulard's Political History of the French Revolution.
(Translation), Vol. IV.. Part IV
Mohan's Influence of sea power on the Revolution & Empire.
Cambridge Modern History Vol. IX.
Fournier .. Napoleon (Translation)
.. .. Napoleonic Studies.
Mowat .. Diplomacy of Napoleon.
Rosebery's .. "Pitt".
Rose's Pitt and the Great. War National Revival.
Coquelle .. Napoleon and England.
Secley .. Life and Times of 3 Vols.
Fisher's .. Napoleonic Statesmanship in
Germany.

Oman's Peninsular War.

- Talleyrand .. Memoires.
Vandal .. L'avenement de Bonaparte.
Fisher .. Bonapartism.
Metternich .. Autobiography.
Marriot's .. Eastern Question.
Webster .. Congress of Vienna.
De la Jonequiere .. Historc de 18 Empire. Ottoman,
(Translation)

(د) تاریخ دستور انگلستان (۱۶۴۲ء تا ۱۸۳۲ء) مضامین ۳۳
(۴) ریاضی - حبیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے۔

Algebra—

- Hall and Knight .. Higher Algebra.
Milne .. Higher Algebra.
Chrystal .. Treatise on Algebra.

Trigonometry—

- Loney .. Plane Trigonometry, Part II.
Hobson .. Treatise on Plane Trigonometry.

Pure Geometry—

- Askwith .. Course of Pure Geometry.
Durrell .. Course of Plane Geometry for
advanced students, Part I and II.

Analytical Geometry of two dimensions—

- Askwith .. Analytical Geometry of the Conic
Sections.
Smith .. Elementary Treatise on the Conic
Sections by the methods of
Co-ordinate Geometry.

شعبہ دینیات

امتحان ایس بی ایلشن سلسلہ ۱۳۸۸ھ

(۱) انگریزی
کتاب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۲) ریاضی ابتدائی
نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔

(۳) تاریخ ہندو جغرافیہ
(۱) تاریخ ہندو ایس بی ایلشن مولف سید ہاشمی رضا (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) جغرافیہ میں کوئی خاص کتاب مقرر نہیں کی گئی ہے۔
نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔
طلبہ کتاب فیل استعمال کر سکتے ہیں :-
جغرافیہ عالم حصہ اول و دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۴) عربی
کتاب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۵) عقائد و مبادی منطق
فتہ اکبر امام ابو حنیفہ (بزبان عربی)
مطبوعہ دائرۃ المعارف النظامیہ

Electricity and Magnetism—

- | | | |
|---------|----|--|
| Jeans | .. | .. Mathematical Theory of Electricity and Magnetism. |
| Fidduck | .. | .. Treatise on Electricity. |
| Livens | .. | .. Theory of Electricity. |

Statics—

- | | | |
|---------|----|---|
| Loney | .. | .. Treatise on Statics. |
| Lamb | .. | .. Statics. |
| Munchin | .. | .. Treatise on Statics, Vols. I and II. |

Dynamics of a Particle—

- | | | |
|--------------------|----|---|
| Loney | .. | .. Treatise on the Dynamics of a Particle and a Rigid Bodies. |
| Love | .. | .. Theoretical Mechanics. |
| Beasant and Ramsay | .. | .. Treatise on Dynamics. |

Rigid Dynamics—

- | | | |
|--------------------|----|--|
| Loney | .. | .. Treatise on the Dynamics of a Particle and of Rigid Bodies. |
| Beasant and Ramsay | .. | .. Treatise on Dynamics. |
| Louth | .. | .. Rigid Dynamics, Part I. |

Hydrostatics—

- | | | |
|--------------------|--|---|
| Beasant and Ramsay | | Treatise on Hydromechanics, Part I, Hydrostatics. |
|--------------------|--|---|

Hydrodynamics—

- | | | |
|--------------------|----|--|
| Lamb | .. | .. Hydrodynamics. |
| Beasant and Ramsay | .. | .. Treatise on Hydromechanics, Part II, Hydrodynamics. |

Spherical Trigonometry—

- | | | |
|-----------------------|--|-------------------------|
| Todhunter and Leathem | | Spherical Trigonometry. |
|-----------------------|--|-------------------------|

Spherical Astronomy—

- | | | |
|---------|----|-------------------------------------|
| Godfray | .. | .. Treatise on Astronomy. |
| Ball | .. | .. Treatise on Spherical Astronomy. |

Optics—

- | | | |
|--------|----|------------------------------------|
| Heath | .. | .. Treatise on Geometrical Optics. |
| Herman | .. | .. Optics. |
| Ramsay | .. | .. Optics. |

باب النکاح الرقیق والکمان باب اللعان
 کتاب العتاق کتاب المحدث
 کتاب السرقة کتاب الایق
 (۲) فرائض سراجی بخلاف مولیٰ موالات اور مولیٰ العتاق
 (۳) اصول شناسی

(۴) نقف میر میریت اصول حایت

نفسیہ شریفہ کی تعلیم بطریق الامامہ اور حسب ذیل
 سورتیں پڑھانی جائیں :-
 سورۃ بقرہ
 سورۃ نساء
 از سورۃ قاف تا آخر

حاضریت

مشکوٰۃ المصابیح - حسب ذیل ابواب :-
 (۱) کتاب الایمان تا ختم کتاب العلم -
 (۲) کتاب السیر
 (۳) از باب فضائل سید المرسلین تا ختم کتاب -

(۵) عقائد معہ مبادیات حکمت
 عقائد نسفی (مکمل)

مرقاۃ مفہودہ مکمل امام حسن (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۱) فقہ وحدیث

(۱) فقہ - اتنی البجر کے ابواب ذیل :-

کتاب الطہارۃ - کتاب الزکوٰۃ - کتاب الصوم - کتاب الحج - کتاب النکاح - کتاب الرضعات
کتاب الطلاق - کتاب الایمان - کتاب المصیدۃ للذیابح
کتاب الامنیۃ - کتاب الکراۃ - کتاب الوتفہ -
(۲) حدیث - شمائل ترمذی -

امتحان انٹرمیڈیٹ سائنس

(۱) انگریزی

کتاب مقررہ وہی ہیں جو امتحان انٹرمیڈیٹ سائنسوں
کے لئے مقرر ہیں۔

(۲) عربی

کتاب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۳) فقہ واصول فقہ

(۱) شرح وقایہ بحذف ابواب :-

(۲) قرآن مجید، باستثناء اون عورتوں کے جو امتحان انٹریڈ میٹ کے لئے مقرر کی گئی ہیں۔

(۵) (۱۱) حدیث

(۱) ترمذی شریف کامل

(۶) (۱۱) کلام

(۱) طوالع الانوار

(۲) حجة الاسلام العلامة (القسم الاول)

انتخاب الایم اے ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹

مضمون کلام و عقائد میں حسب ذیل کتابیں مقرر ہیں :-

(۱) تفریق بین الاسلام والذندقة۔

(۲) محصل از امام رازی۔

(۳) نقد محصل از طوسی۔

(۴) شرح مقاصد کامل از علامہ تقی زانی۔

(۵) دین و دانش۔

(۶) تاریخ علم کلام۔

شرح عقائد نسفی - مسئلہ استطاعت کے ختم تک
ہدایت الحکمت -
منطق شمسیہ

امتحان بی اے

(۱) ادب انگریزی
کتاب مقررہ دہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۲) عربی

کتاب مقررہ دہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۳) فقہ و اصول فقہ

(۱) ہدایہ آخرین سے ابواب فیل :-

از کتاب البیوع تا ختم کتاب البیوع -

از کتاب آداب القاضی تا ختم کتاب الشہادت -

از کتاب الدعوی تا ختم کتاب الاقرار -

از کتاب الغضب تا ختم کتاب الشفہ - کتاب القود

و کتاب الرہن -

(۲) الشیخ

(۴) (۱) تفسیر

(۱) بیضاوی شریف (سورہ بقرہ)

پرچہ دوم { امیسر علی: شرع محمدی (طلبہ کا اڈیشن)
غایتہ الادطار: کتاب الفرائض۔

پرچہ سوم { ضابطہ دیوانی سرکار عالی۔
قانون عدالتہائے دیوانی سرکار عالی۔
قانون اوقاف۔ قانون وادری خاص سرکار عالی۔
پرچہ چہارم { قانون مالگزاری اراضی ایکٹ (۹) باب۱۷۔
پرچہ پنجم { سالنڈ: اصول قانون بقیہ حصہ۔

نوٹ۔ ہر ایک پرچہ میں گنتے اور (۱۰۰) نشانات) کا ہوگا۔
ابتدائی امتحان کے پہلے پرچے میں اور آخری امتحان
کے ہر ایک پرچے میں (۲۰) نشانات ایسے سوالات
کے لئے مخصوص ہونگے جو خاص مقدمات پر اصول
قانون کے اطلاق کی قابلیت جانچنے کے متعلق
ہونگے۔ ایسے سوالات کے معقول جوابات بہ پورا
حافظ رکھا جائیگا۔ گوتلج اخذ شدہ مقدمات منقطعہ
کے نتائج سے مختلف ہوں۔ جوابات جن کی تائید میں
کوئی وجوہ پیش نہ کئے گئے ہوں ان پر لحاظ نہ ہوگا۔

شعبہ قانون

امتحان - ایل - ایل - بی - سلسلہ ۱۳۸۰ء

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

امتحان ابتدائی

پہلے ایل } تفصیلات آصفیہ
ضابطہ فوجداری سرکار عالی

قانون شہادت }
اول : اصول ضابطہ قانون شہادت
سید محمود : قانون شہادت

اندھیل : قانون ٹارٹ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
قانون آسائش عامہ } دوسرے

ایمن : قانون معاہدہ

قانون معاہدہ سرکار عالی } چہارم

سائلہ : اصول قانون باب ہم کے آخر تک (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
لیک : روین لا (سلسلہ جامعہ عثمانیہ) } پانچواں

امتحان آخری

رائے عیناقت - دسہم شاستر

پہلے ایل } جی سی گوش - ہندو لا : اہل حق متعلقہ اصول، دسہم شاستر (ماخذ دسہم شاستر)
اورثت اور غاندان متحدہ از صفو آنا ۱۹۱۲ء و از صفو ۲۹۲۲ تا ۱۹۲۹ء (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۱۷) ضخیمہ جات

(الف) تفصیلی نصاب

امتحان ملکی کونسل

نصاب سائنس برائے طلبہ گروپ (الف)

علم طبیعیات

علم حیل | مادہ کے عام خواص - اس کی تین حالتیں (ٹھوس - مائع اور گیس) طول - رقبہ - حجم - وقت اور کمیت کی پیمائش حرکت - رفتار - اسراع - قوت - وزن - سیالی و باد - کثافت اور کثافت اضافی - اصول ارتعاش - باریں - ہوائی پمپ - پانی کا پمپ سیفٹن ٹی - کلیہ بائل - مرکز ثقل و سادہ مشین (بیرم و چرخیاں) - حرارت | حرارت کا اثر ٹھوس اجسام، مائعات اور گیسوں پر - تش پیا - (فیرن ہائیٹ - معی و رومر) حرارت پیمائی و حرارت نوعی - تبدیلی حالت و حرارت منفی - انتقال حرارت (ایصال حمل و اشعاع) ایصال و اشعاع کے متعلق ابتدائی معلومات - نور | نور کی اشاعت خطوط مستقیم میں - کلیات انکسار انعطاف نور - آئینے (مستوی مقعر و محدب) منشور

وعدے خوردبین و دوربین -

آواز | آواز کا گزر مادی اجسام (ٹھوس) مائع و گیس اسے

۱۹۱۱

شعبہ طبیبیہ

امتحان ایم۔ بی۔ بی۔ ایس اور امتحان ایل۔ ایم اینڈ ایس

حسب ذیل کتب مقرر ہیں :-

1. Gray's Anatomy.
2. Cunningham's Practical Anatomy.
3. Halliburton's Text-book of Physiology.
4. Sheaeffer's Histology.
5. Sheaeffer's Experimental Physiology.
6. Halliburton's Chemical Physiology.
7. Luff and Candy's Chemistry.
8. Physics.
9. Lowson's Botany Indian Edition.
10. Wells Davis' Zoology.
11. Marshall on the Frog.
12. Marshall and Hurst's Practical Zoology.
13. Ghosh's Materia Medica.
14. Taylor's Medicine.
15. Rose and Carless' Surgery.
16. Green's Pathology.
17. Green's Midwifery.
18. Muir and Ritchie's Bacteriology.
19. Husband's Medical Jurisprudence.
20. Mody's Public Health.
21. Bury's Ophthalmology (Smaller).

معمولی نمک۔ اسٹروکھورک ترشہ۔ اس کی تیاری اور خواص۔ کلورائیڈز
 ان کی تشخیص۔ کلورین کی تیاری اور اس کے خواص۔ ریکٹ سفونٹ۔
 گن رک۔ اس کی قلعی اور نقلی شکلیں۔ سلفر ڈائی آکسائیڈ۔ سلفیورک ترشہ۔
 ان کی تیاری اور خواص۔ جل پذیر سلفینس کی تشخیص۔ فاسفرس۔
 اور زرد دیا سلفائی کی صنعت۔ نائیٹرک ترشہ۔ اس کی تیاری اور خواص۔
 نائیٹرک ترشہ کا آکسائیڈ۔ آکسڈ اور نیوٹیل۔ اسونیا کی تیاری اور خواص۔
 سلیکا۔ اور شیشہ کی تیاری۔

تشریح۔ اساس۔ نمک کے عام خواص۔

مندرجہ ذیل دھاتوں اور ان کے اہم مرکبات کی تیاری
 قاعدہ اور خواص اور استعمال :-
 سوڈیم۔ پوٹاشیم۔ کیلشیم۔ میگنیشیم۔ مانیس۔ پانی۔
 سونا۔ جست۔ پارا۔ قلعی۔ سیسہ۔ کوبالٹ۔ نیوکلیم

نصاب معاشیات غذائی

جسم انسان | نظام ہضم، دوران خون، تنفس، اخراج فضلات
 اڈھانچہ۔ عضلات، نظام اعصاب (جہاں ممکن ہو پتہ دیا
 سے کام لیا جائے اور تصاویر ہر ایسے استعمال کی جائیں)
 غذا | اصناف اقسام اغذیہ، گوشت، آٹا مختلف
 غلوں کا (دودھ وغیرہ، اغذیہ نباتی (ترکابی تجربہ)
 اور نو اکھ (میوے)۔

الٹا کاسس آواز۔ آواز کی رفتار (انکاس کے ذریعے)۔
 مقناطیس | مقناطیس کے خواص۔ مقناطی کے طریقے، مقناطییت
 کے کلیات (مشابہ قطبوں کا وضع اور غیر مشابہ قطبوں کا
 جذبہ)۔ مقناطیسی میدان کے نقشے (لیچون) کے ذریعے۔
 برق | برقی قوت کے تجربے۔ موصل وغیرہ موصل۔ برقی سلسلہ۔
 برقی مالیت۔ برقی بردار (برقی کشش) لیڈن کا مرنے والا
 سادہ۔ الٹا برقی خانہ گردی، الٹا الیمنٹی، اور باگروپٹ خانے۔
 برقی زدے، مقناطیسی اور کیمیائی اثرات۔ برقی گھنٹی۔ برقی روشنی۔

علم کیمیا

طبیعی اور کیمیائی تغیرات۔ کیمیائی عناصر۔ دھاتیں اور ادھاتیں۔
 محلول، تجزیہ کرشمہ، تقطیر، تصعید، تنقید، تلمیذ، قلماد کا پانی، ترکیب
 مرکب اور آمیزہ، کیمیائی تحلیل اور ترکیب، جلا اور زنگ الودھونا۔
 دھاتوں پر حرارت کا اثر، ہوا کے کیمیائی خواص، زنگ آلود ہونے
 سے وزن میں اضافہ، ہوا کی کیمیائی ترکیب، فاسفرس اور موم تہی کا
 جلا، موم تہی کے شعلہ کی ساخت۔

آکسیجن کی تیاری اور اس کے خواص۔ آکسائیڈز۔ نائٹروجن کی
 تیاری اور خواص۔ دھاتوں کا عمل پانی پر۔ الٹروجن کی تیاری اور
 خواص۔ پانی کی برق پاشیدگی۔ پانی کا ہلکاؤ اور بھاری بن۔ کاربن
 اس کی بہروپی شکلیں۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ۔ اس کی تیاری اور خواص۔
 چونے کی بھٹیوں میں چونے کی پیدائش۔ چونے کا بجھانا، بجھا ہوا چونا۔

سبب مرض | اسباب و حفظ و تقدم عام امراض اور ان کے علاج
بصارت و سماعت کے تقاض کی طریقت تھوڑی جرحیم
وامراض متعدی، متعدی امراض سے محفوظ رکھنے والی، وہاں بہت سے امراض
اور اس کا قیام کیا۔ کہتے ہیں کہ اس میں تھوڑے دوس ان فیشن کے
انتظامات کی مشق۔

تیار داری | تیار دار کے فرائض۔ مریض کی خبر گیری اور خدمت
پر مبنی غذا اور اس قسم کا عملی کام جو ایک تیار دار
کے فرائض میں داخل سمجھا جاسکتا ہو اور جس میں بیمار کی غذا کا تیار کرنا بھی
شامل ہے۔

وقوع حادثات | خون کا بہنا۔ ہڈی کا ٹوٹنا۔ موج، جل جانا، شش
میں تبدیلی، درد، سکتہ، پانی میں ڈوبنا، بندش (بینڈیج) بچوں
کی خبر گیری۔

نوٹ (۱) یہ ضرور نہیں کہ جس سلسلہ سے فہرست یا لایں مضامین
درج ہوئے ہیں ان کی پابندی تعلیم کی وقت بھی کی جائے۔
(۲) عملی کام پر خاص طور سے زور دینا چاہیے۔

نصاب ریاضی ابتدائی

برہنہ علیہ گروپ (الف)

حساب | اپنا راسی قاعدے جہاں تک ان کا تعلق اعداد صحیح
کے طور عام اور بالخصوص کشور اعشاریہ سے ہے تقریبی
قیمتیں اعشاریوں کی ضرب اور تقسیم کے اجمالی طریقے۔ میٹری نظام

کھانا پکانا | عام اصول اور عملی کام۔ غذاؤں کی حفاظت، مضر
صحت غذاؤں، اشربہ (پینے کی چیزیں)، مسین
غذاؤں کی ترکیب و ترتیب (ڈائنٹس)۔

پوشش | استعمالات، ضروریات لباس، تیاری لباس کے
اصول، اور صحت بخش لباس کی کیفیات، کپڑے
بیہوشنا اور تیار کرنا، اور سینے کی کل (شین) کا استعمال۔

کام اور آرام | جسم انسانی پر جسمانی اور دماغی کاموں کا اثر، ورزش،
تفصیل، صبح، سونا۔

شخصی صفائی | میل کے دھونے کے اقسام، کپڑے دھونے کے بلکے
کاموں کی مشق، مثلاً لیس یا نازک چیزوں کا آن کے
رنگ قائم رکھ کر دھونا۔ غسل۔ دانت، بال، جلد، ناخن، کپڑوں چار
وغیرہ کی خبر گیری۔

سکونت و قیام | تعمیر، کمرے، دیوار، چھت اور فرش کی ترتیب،
آمدورفت، ہوا، دھوا اور گرد کے اجزائے ترکیبی۔ آمدورفت

ہوا کے طریقے اور اصول۔ مکان صاف رکھنے کی اہمیت اور اس کے
انتظامات، مکان کا گرم کرنا، اس کے طریقے اور ایندھن۔ روشنی۔
موسم بیتی، تیل اور ان کے اجزائے ترکیبی، گیس اور بجلی کی روشنی۔
آبرسانی قدرتی ذرائع، پانی کو جمع کرنا اور اس کی تقسیم اور صفائی۔ میلا
کوڑا وغیرہ۔ اس کا اخراج مکان کی صفائی اور آرائش و زیبائش کے طریقے
آہک، پاشی کی ضرورت۔

رہنمائی | احباب رکھنے کے طریقے، انضباط، اخراجات۔ پس اندازی۔

بنانا۔ ایک دائرہ کے یا دائرہ کی کسی دی ہوئی قوس کے مرکز معلوم کرنے کا عمل۔

ایک دائرہ کے محاس یا دو دائروں کے مشترک محاس کھینچنے کا عمل
معلومہ معطیات کی بنیاد پر دائروں کے کھینچنے کی سادہ صورتیں ایک
مثبت کے اندر یا باہر دائرہ کھینچنا۔

ساحت | مستوی مستقیم الاضلاع شکلوں کی ابتدائی ساحت (اس
میں فیلڈ بک کی واقفیت ضروری نہیں) دائروں
مستطیل مجسموں کا قائم متدیر اسطوانوں اور مخروطوں اور کرکوں (استوائی
ناقص مجسمات) کی ابتدائی ساحت۔

ریاضی علی

برائے طلبہ گروپ (ب)

حساب | ابتدائی ریاضی کا نصاب۔ مزید برآں کثوثی کمپنیوں
کے حصے جزر الکعب مقابلہ شکل سوالات۔

جبر و مقابلہ | ابتدائی ریاضی کا نصاب ذیل کے اضافہ کیا تھا:-
تفاضل علی تجسیر۔ باقی کا مسئلہ اور اس کا استعمال اجزائے ضربی معلوم
کرنے میں ذو اضلاع اقل۔ غاد اعظم۔ کسور۔ ایک یا دو یا تین متغیروں
کی خطی مساواتیں ایک متغیر کی دوسری درجہ کی مساواتیں اور ایسی
مساواتوں پر مبنی سوالات کا حل۔ سادے منطق صحیح تفاعلوں کا جذر۔
مثبت صحیح قوت نماؤں کا نظریہ۔ سادے جبر یہ تفاعلوں کی ترتیبیں اور
ان کا اطلاق مساواتوں کے حل پر نسبت تناسب اور تغیر۔

متوالی اعتباریوں کی سادہ نکلیں نسبت اور تناسب، واسطہ آمیزشیں،
حساب فیصد اور اس کا استعمال، شمول سود مفرد مرکب، تفع نقصان، تباہ
جدور۔

جبر و مقابلہ | جبری مقداریں اور ان پر چار اساسی قواعدوں کا اطلاق
تقسیم کے ذریعہ جملوں اور ضابطوں کی عددی تہذیبیں
معلوم کرنا۔ حساب کے عام معجزوں کو علامتوں کے ذریعہ تعبیر کرنا۔ سادے
اجزائے ضربی اور ضابطے۔ جبر سوالوں کی عام مشق۔ ایک یا دو تفسیروں
کی خلی مساواتوں اور ان پر مبنی مساواتوں کا حل۔ اعداد و شمار کی تہذیبیں
خطی تربیتیں۔

علمی ہندسہ | علمی ہندسہ کے سوالات ذیل کے علموں پر ان کی آسان
فروعات پر مبنی ہونگے نقشہ کشی صحیح طور پر عہدہ اندازوں
کی مدد سے کرنی چاہئے۔ اس عرض کے لئے طالب علم کو چاہئے کہ ایک
سخت پینل۔ درجہ دار پیکار۔ پرکار۔ قاسم۔ چاندہ۔ اور گنیوں کا ایک
جوڑ اپنے پاس رکھے۔

خط مستقیم کی تنصیف۔ زاویوں کی تنصیف۔ ایک خط ہر دو خط
مستقیم پر عمود کھینچنا یا اس کے متوازی کھینچنا۔ ایک معلوم زاویہ کے مساوی
زاویہ بنانا۔

ایک خط مستقیم کو مساوی حصوں کی کسی تعداد میں یا معلوم نسبت
رکھنے والے حصوں میں تقسیم کرنا۔

معلومہ معطیات کی بناء پر مثلث اور ذوار بیتہ الاضلاع بنانے کی
سادہ صورتیں کسی دئے ہوئے کثیر الاضلاع کے مساوی رقبہ کا مثلث

ایک انتسابی مستوی میں ذرۃ کی حرکت۔ توانائی، کام، طاقت، اور ان کی اکائیاں یا حرکت سے ابقاء، توانائی کی سادہ توضیحات۔

تین شکر کردہ قوتوں، دو متوازی قوتوں کے زیر عمل ایک جسم کے توازن کے شرائط (قوتوں کا متوازی الاضلاع اور مثلث) مرکز جاذبہ ساہم بنی نہیں، ترازو اور اس کی حساسیت۔

سار، رقاص کی حرکت (نچر کے ذریعے سے) ضابطہ سے سادہ رقاص کی مدت، متوازن کا استخراج۔

مادہ کے خواص | پھیلاؤ، جذبہ، تجاذب، قسمت پذیری، تغیرات، سچک، انقباض، تمدد، تورق، پھیلاؤ، تراکم، لزوجت، مادہ کی تین حالتیں، حرارت اور برودت کے درجے سے تبدیلی حالت۔

سچک | اس کی تعریف، سچک کے اختلاف کی وجہ سے، اور سیالوں میں۔

ماکونیات | سیال میں ایک نقطہ پر دباؤ، تعریف، اور توضیح۔ دباؤ کی انتقال پذیری، بھاری ساکن سیال کے کسی نقطہ

پر دباؤ کی قیمت، تمام سمتوں میں اس کی یکسانیت، سادہ۔ حاصل اچھال، اصول اشمیکس، رستہ اسام، مائع پیا، کثافت اور کثافت اضافی کی عملی تخمین کے لئے ان کا استعمال، گیس کا دباؤ اور اس کی تخمین، باریک اور ہوائی دباؤ کی پیمائش کے لئے اس کا استعمال، کلیہ پائل، ہوا پیپ، اور آبی پیپ۔

حرارت | تپش اور اس کی پیمائشیں، تپش پیمائش کی ساخت

مہندس۔ | اہل اینڈ ٹیلیوژن سکول جیو میٹری کے ابتدائی چار حصے
(بائنڈنگ کے خط سمن اور نقطہ کی دائرہ کے) اور متابہ
سلسلوں کے ابتدائی حصے۔

محاسن۔ | ابتدائی ریاضیات کا نصاب بشمول فیڈ بک اور
ماترے کے کات لیکن طالب علم کی معلومات مقابلہ
زیادہ تفصیلی ہونی چاہئے۔

نصاب پیشہ درانیہ

جغرافیہ عالم کا خاکہ۔ سلطنت انگریزی اور خصوصاً ہندوستان کے تفصیلی
حالات۔ مبادی جغرافیہ طبیعی۔ زمین کی سطح۔ کوہ آتش فشاں اور زلزلے
منطقہ عرض البلد۔ طول البلد۔ دن اور رات موسم۔ نظام شمسی۔ چاند
کا گھٹنا بڑھنا۔ لہر۔ موج۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

نصاب طبیعیات

حرکت۔ | طول اور وقت کی اکائیاں، خط مستقیم میں متحرک
ایک ذرہ کا نقل مکان، چال، رفتار اور یکساں
اسراع۔ مویار حرکت۔ نیوٹن کے کلیات حرکت، کمیت اور قوت
کی اکائیاں، گیس کی اندرونی ترازو یا ایک خط مستقیم میں اسی خط پر
ایک قوت کے زیر عمل ایک ذرہ کی حرکت، اور جاذبہ کے زیر عمل

اور گنجائش Dilectric مستقل دو لٹائی خانوں کی عام صورتیں، رو پیدا ہوتے وقت خانوں کے اندر عمل خانوں کی تقطیب اور اس کے ہمارک کے طریقے، روؤں کا عمل مقناطیسوں پر گلو اتی پیا جوا یسے عمل پر مبنی ہوں بشمول معلق پچھے والی قسم کے، دھاتی [خطی] موصل اور برق پائیدہ برق پائیدگی کے کلیات، محرکہ برق، کلیڈوم، مزاحمت اور اس کی تخمین کے سادہ طریقے، رو کی پائش اور ق م ب کا مقابلہ، دور میں رو کی وجہ سے توانائی کی تقسیم، اور حرارتی اثرات، برقی مقناطیس۔

آواز | سادہ ارتعاشی حرکت، آواز کی سپیدائش اور اشاعت، ہوا میں آواز کی رفتار اور اس کی تخمین، موجی حرکت کی نوعیت، اور صوتی امواج، تعداد ارتعاش اور امتداد محیط ارتعاش بلندی، تاروں اور ہوائی ستونوں کے ارتعاش کے کلیات، صوتی امواج کا مداخل اور ضربیں

نصاب طبیعیات علی

لی میٹر پیمانہ، کسر پیمانہ، خوردہ پیمانہ اور کرویت پیمانہ سے طولی پیمائش خطی البعاد کی پیمائش سے رقبوں اور حجموں کی تخمین۔
ہم مستوی توتوں کے زیر عمل جسم کے توازن کی شرائط کی تصدیق۔
شخصی کے مرکز جاذبہ کی دریافت۔
سادہ رقاص کے کلیہ کی تصدیق، ج کی تخمین۔
سطح مائل، چرخوں کے نظام۔
ترازو کا استعمال، جو (۱) گرام تک حساس ہو۔

اور درجہ بندی ٹھوس اور مانع اور گرمیوں کا حرارتی انبساط اور اس کی صحیح
 تخمینہ ہوائی تپش پیمائش حرارت بحیثیت ایک مقدار کے حرارت کی کائی
 حرارت نوعی حرارہ پیمائی کے مستقیم طریقے۔ امانت، تبخیر اور جوش کے
 کلیات، حرارت مخفی، بخاری دباؤ اور اس کی پیمائش، سیر شدہ اور غیر
 سیر شدہ بخار۔ ایصال اور حمل حرارت، حرارتی موصلیت کی تعریف،
 اشعاع، انجذاب اور انعکاس، کلیہ تہریہ حرارت کا حلی معادل بقا و توانائی۔
 نور | نور کی اشاعت مستقیم، سایوں کا بننا، ثقبالہ میں خیالات
 نور کے انعکاس اور انعطاف کے کلیات اور ان کے

متعلق علی حقائق، سادہ ہندسی استخراجات جو مستوی اور کروی سطحوں پر
 واقع چھوٹی مستقیم پنسلوں پر عائد ہو سکیں۔ آنکھ اور بصارت کے عام
 نقائص، طاقت بحکیم، پتلے عدسوں پر اس کا اطلاق۔ دوربین، خوردبین
 انتشار نور، طیف نما، انجذابی اور اشعاعی طیف، زاویہ فاضل، اور
 اندرونی انعکاس کلی، انعطاف نماؤں کی تخمینہ۔

مقناطیسیت | مقناطیسوں کے خواص، قطبین، مقناطیسی قوت کے
 کلیات، اکائی قطب، خطوط قوت، یکساں مقناطیسی
 میدان اور ان کے مقابلے کے تجرباتی طریقے۔ مقناطیس کا مقناطیسی
 معیار اثر۔ مقناطیسی اثری معیاروں کا مقابلہ۔ زمین کا مقناطیسی میدان
 قطب نما، مقناطیسی امانہ کو ہے اور فولاد کے مقناطیسی خواص۔

برق | برق کے اجسام، برقی مقدار، حمل غیر موصل موصولوں پر برق کی
 تقسیم، امانہ، دو چھوٹے باردار برقی کردی موصولیہ درمیان قوت کے کلیات، برقی
 قوت کے خطوط، برقی میدان، برقی قوت اور برقی قوت، اختلاف قوت، برقی کثافت

مرئی گہرائی و پائنت کر کےائع کے انعطاف ناک پیمائش۔
 ”ہنس پیا سے نشور کے را دی کی اور سو ڈغیم کی رو تسی کے انعطاف
 نہائی پیمائش۔

سایہ دار اور داغدار ضیاء پیمائش سے منشاء سے میاری نو کی تفریق
 طاقتوں کے مقابلہ۔

لوچوں اور جھوٹے قطب نما سے تقناطیس سید ازیدہ خاں کو تھوہہ
 مرسم کرنا۔

تقناطیس انٹری میاروں کا مقابلہ۔

سادہ خانہ، دانیالی اور لیکا انشوی خاندان۔

رد کی مطلق پیمائش (الف) ماسی رو پیا سے (ب) رقی پائیدگی سے۔
 رو سے پیدا شدہ حرارت کی پیمائش۔

تاروں کی فراحتوں کی پیمائش۔

برقی محرکوں کا مقابلہ قوت پیمائش۔

دو شاخوں کے تعددوں کا مقابلہ۔

تاروں کے عرضی ارتعاش کے کلیات کی تصدیق۔

جوانی کالموں کی گنگام سے آواز کی رفتار کی دریافت۔

نصاب کیمیا

زبانری

غیر نامیاتی کیمیا | عناصر اور مرکبات۔ آمیزہ۔ محلول۔ کیمیائی تعامل
 مستقل وضعی تناسبوں کے کلیئے کیمیائی تعامل

پانی میں وزن کر کے جموں کی تختیوں پر تنوں کی گنجائش کی دریافت
 ٹھوس اورائع کی نوعی نشانیوں، مانع پیا کا استعمال -
 فارش بار پیا کی خواندگیوں کیلئے دباؤ کی تختیوں اور فرش کیلئے
 اس کی تصحیح -

کھیر بائل کی تصدیق -

تیش پیا کے ثابت نقطوں کی تختیوں -

سلاخ کے پھیلاؤ کی شرح کی تختیوں -

مانع کے مرئی انبساط کی شرح کی دریافت -

مستقل دباؤ پر ہوا کا پھیلاؤ -

مستقل حجم پر تیش کے ساتھ ہوا کے دباؤ کی بیشی کی شرح -

تبرید کے منحنی، نقاط اجماع -

ٹھوس مادہ مانع کی نوعی حرارتوں کی تختیوں -

پانی اور بھاپ کی حرارت منحنی -

بخاری دباؤ کی تختیوں، نقاط جوشر -

رہینو اور خشک و تر جوئے والے رطوبت پیا سے نقطہ شبنم کی دریافت -

حرارتی موصیلیوں کا مقابلہ -

مختلف سطحوں سے حرارت کا اشعاع -

نور کے کلیات انعکاس کی تصدیق -

شیشہ کے کندے میں سے نور کا راستہ مقرر کرنا اور انعطاف نما کا استخراج -

مقعر اور محدب آئینوں کے ماسکی طول -

محدب اور مقعر عدسوں کے ماسکی طول -

گندک - سلفو ٹیڈائیڈروئس - گندک کے اکائیڈز
 سلفیورک ترشہ اور سلفینس - سلفیورس ترشہ اور
 سلفائیٹس - ہائیپو سلفائیٹس -
 فاسفورس - فاسفر ٹیڈائیڈروئس - فاسفورس
 کے اکائیڈز - فاسفورس کے ترشے -
 ایزرک ترشہ - سلیکن - سلیکا - سلیکیٹس -
 ٹینٹ - آرسینک - آرسینک کے اکائیڈز اور ترشے -
 سدرجنز - دھاتوں کا مختصر بیان - اور ان کی تیاری کے مختصر
 حالات - خصوصاً ان کی اہم صنعتی تیاریاں - ایچھے خاص مرکبات -
 استعمالات اور شناخت :-

لیٹھیئم - سوڈیم - پوٹاشیم - امونیئم -
 بیسک - ہائیڈروکسائیڈ - ہائیڈروکسائیڈ - ہائیڈروکسائیڈ -
 ہائیڈروکسائیڈ - ہائیڈروکسائیڈ - ہائیڈروکسائیڈ -
 ہائیڈروکسائیڈ - ہائیڈروکسائیڈ - ہائیڈروکسائیڈ -

نامیاتی مرکبات - اسیٹک - گلیکولک - پیروکسیک -
 ریسیک - ریسیک - ریسیک - ریسیک -
 ریسیک - ریسیک - ریسیک - ریسیک -
 ریسیک - ریسیک - ریسیک - ریسیک -

کاتین۔ ڈالٹن کا نظریہ جواہر۔ اوزان جواہر۔ دیولان اور پتی
کا کلیہ۔ گیسیوں کا حجم امتزاج۔ اوگا درو کا دعویٰ۔ بخاری
کثافت۔ وزن سالمہ کا تعین۔

گرفت۔ کیمیائی معادل اور وزن جوہر کے مابین رشتہ۔
بال کا کلیہ۔ چارلس کا کلیہ۔ بخاری دباؤ۔ انتشار۔ کیمیائی علامات
ضابطے اور مساواتیں۔ آسان کیمیائی حساب۔

احتراق۔ شعلہ کی ساخت۔ تجوئل اور تسکید۔ حملان۔
گیسیوں اور محلولوں کے افتراق کے متعلق ابتدائی معلومات
نظریہ روانیت۔ کلیہ ادوار عناصر کا اجمالی بیان۔

مندرجہ ذیل عناصر و مرکبات کے خواص اور بھی تیاری
کے قاعدے اور اہم طبیعی اور کیمیائی خواص۔ اور تاحصلہ مکان
ان مرکبات کی ترکیب کا ثبوت :-

ہائیڈروجن۔ پانی۔ ہائیڈروجن پراکسائیڈ
اوزون۔ آکسیجن۔ نائٹروجن۔ ہوا۔ امونیا۔ نائٹریک ترشہ
نائیٹرک۔ نائیٹریک ترشہ۔ اور نائیٹریک۔ نائیٹرک
کے اکسائیڈز۔ کاربن۔ مارش گیس۔ ایتھی لین گیس۔
ایسی ٹلین گیس۔ کاربن ڈائی اکسائیڈ۔ کاربن مان اکسائیڈ
کوئلے کی گیس۔ کلورین۔ ہائیڈرو کلورک ترشہ۔
کلورائیڈز۔ کلورین کے اکسائیڈز اور آکسی ترشہ
زنک کث سفوف۔ برومین۔ آوڈین۔ نیچے ہائیڈرو ترشہ
اور کسی ترشہ فلورین اور ہائیڈرو فلورک ترشہ۔

(۴) معمولی اشیاء مثلاً معمولی ٹائپ - چیلنے کا پتھر -
پھٹکری - بلا تھوٹا وغیرہ کی شناخت اور تحقیق -
(۵) مندرجہ ذیل کیسے نجی تیاری اور ان کے خواص کی

شناخت :-

ایئر روجن - آکسیجن - نائٹروجن - کاربن -
ہائیڈروجن - کلورائیڈ - کاربن ڈائی آکسائیڈ -
کاربن مان آکسائیڈ - نائٹرو آکسائیڈ - امونیا -

(۶) فلکس کے پانی کی وضاحت -

(۷) بعض معروف عناصر کی طبیعی خصوصیات -

(۸) سادہ مخلوط کی تیاری -

(۹) مفروضہ اشیاء اور آئینہ کا استعمال -

(۱۰) سادہ مخلوط کی کثرت -

(۱۱) جمی تشریح کی آسان تفہیم -

(۱۲) ترشہ چائے اور قہر پانی -

(۱۳) پلاسٹک -

آکسیجن -

اج -

سکینک ترشہ - تاریک ترشہ - سیکر ترشہ -
 ایہا ٹینڈر انوٹو شے - گلائی سین - گنے کی شکر -
 ڈاٹرڈ - لیوڈوز - سیلوڈوز - نشاستہ -
 غلیسرین - چربی - نباتاتی تیل - صابن -
 یوریا - یوزر - ترشہ - فینرین - اس کے
 باقیات اور ان کے اہم شقوقات پینے
 ٹائٹرو اور امینو مرکبات - فینول -
 بنزائیڈ ہائیڈر - بنزائیڈ - ترشہ -
 سیلیکس - ترشہ - قلیا سوں کے متعلق
 ابتدائی مساوات -

عملی

ہر طالب علم کو مندرجہ ذیل تجربے لازمی ہیں کہ
 تجربہ کی تفصیل ایک خاص بیاض میں درج ہونی چاہیے
 اور اس کی تصدیق باقاعدہ طور پر ڈفنسٹریٹریا پروفیسر
 متعلقہ کے دستخط سے ہونی چاہیے۔ جامعہ کے استھان
 کے وقت یہ بیاضیں مستحق کے سامنے پیش کی جائیں گی۔

- (۱) مادہ آلات کی ترتیب -
- (۲) مادہ کیمیائی عمل - مثلاً اٹھائیس - سید - حقارنا
 تلماسہ وغیرہ -
- (۳) کیمیائی تیارو کا استعمال -

درختوں کے سریاں تنفس اور امتصاص۔
 درجہ بندی کے اصول اور درختوں کی پیدائش۔
 مندرجہ ذیل کی ساخت فعل و سوانحری کی تفصیل لازمی ہے۔
 خمیر (ایسٹ) پھونڈی (میوکر)۔ اسپائیروگائیز
 فرن۔ سائیکس۔ کٹی۔ اور سورج کمی۔
 نوٹ: طلبہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ تمام عملی تجربوں کے لئے
 ایک خاص یاض رکھیں گے جس کی جانچ کلیہ کے متن کریں گے۔
 عمل کو روزانہ عملی تجربوں کے نتائج پر دستخط کر لے ہو گئے۔

نصاب یاضی

(۱) ہندسہ

ہندسہ ستوی

عملی ہندسے سوالات ان عملی مسائل پر مبنی ہوں گے
 جو ذیل میں (الف) کے تحت مندرج ہیں۔ ان مسئلوں کے
 آسان آسان نتائج اور اشتقاق بھی ان سوالات کی حاررو کی اندر
 تصور کئے جائیں گے۔

طالب علم کو چاہئے کہ اپنے لئے حسب ذیل آلات بھی بنوائے۔
 پیپ جس پر رانج اور رانج کے دسویں حصے، تیرہویں تیسرا، چارویں
 سہواں، چوتھی گنیوں کی۔ چاندہ پرکار اور سخت پینل تمام
 تخلیقیت کیساتھ چھپنی جائیں۔

نصاب حیاتیات

حیوانیات :-

حیاتیات کے اساسی حقائق اور نکلے۔

حیوانانہ حرکات میں امتیاز :-

ساخت کا فرق اور تبدیلی اور خلیے کے افعال کی تقسیم۔

حیوانی عضویات کے ابتدائی امور :-

دراشت - تغیر - ماحول - موافقت اور ارتقا کے اساسی حقائق
مندرجہ ذیل جانوروں کا مفصل بیان ان میں امتیاز اور ان کی
تاریخ زندگی :-

بدن (ایمیا) - بحر قدرازا پر انیمس (سبز رنگی جھنگر - چھتر
زمینی کچھو - اورینڈک (بیرونی اشکال چیر بھاڑ بعضی نظام
تنفسی نظام - نظام دوران خون - لیمفاوی نظام - عضلاتی
نظام - عصبی نظام - ڈھانچہ اور صرف اینڈک کا نو)

پرنڈول (اوزیر) کی عام خصوصیتیں :-

رود - سیل جانوروں (ایمیز) کی عام خصوصیتیں :-

نباتیات :-

جاندار اور بے جان چیزوں میں امتیاز :-

نباتی خلیے کا عمومی پیکار اس کی نمونہ ساخت

خزائنے کی کیسیانی اور پانی کے خلیے کی بالواسطہ اور بلاواسطہ سمجھ :-

اور پے کا بیان خوردبینی اور کمال بینی کے انداز نظر سے بچوں بھول :-

شاخ واری - تمقیات جو شامل نصاب میں انکے پیل نیچ اور خوں استار :-

تساویہ ہم وضع مثلث کھینچا۔
ایک مثلث کے اندر اور ایک معلومہ زاویہ اصطلاح کے
اندہ یا گرد مریج کھینچا۔

(ب)

مناسب متساوی مثلث اگر ایک مثلث کے ایک ضلع کے متوازی ایک
خط تقسیم کھینچا جائے تو باقی دو ضلع ایک ہی
نسبت میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس کا عکس۔

اگر دو مثلث متساوی الزاویہ ہوں تو ان کے نظیر کے اضلاع
تساوی ہوتے ہیں۔ اس کا عکس۔

اگر دو مثلثوں میں ایک مثلث کا ایک زاویہ دوسرے مثلث
کے ایک زاویہ کے مساوی ہو اور دونوں مثلثوں میں اس
زاویہ کے گرد کے اضلاع تناسب ہوں تو یہ دو مثلث متساویہ
ہو گئے۔

اگر دو مثلثوں میں ایک مثلث کا ایک زاویہ دوسرے
مثلث کے ایک زاویہ کے مساوی ہو اور ہر ایک مثلث
کے کسی دو ضلع کے زاویہ کے گرد کے اضلاع تناسب ہوں
تو تقسیم کے زاویہ کے باہم مساوی ہوں گے یا ایک دوسرے
کے مکمل۔

ایک متساوی مثلث کے زاویہ کا اندر رخی منصف مقابل کے
ضلع کو باقی دو ضلعوں کی نسبت میں اندرونی طور پر اوپر بیرونی منصف

نظری ہندسہ کے سوالات ان سناور پر مشتمل ہونگے جن کا ذکر ذیل میں (ب) کے تحت کیا گیا ہے۔ لیکن ان حدود کو مسائل مذکور پر مبنی سوالات اور آسان حقیقات، نیز حلیاتی تیاریات اور توضیحات تک وسعت دی جاسکتی ہے۔ کسی مسئلہ کا کوئی ہی مدلل ثبوت قابل قبول سمجھا جائے گا جو: ہلکا، ہر مضمون کی آسانی و تقابلاً اور مسلسل بحث کی سلاک کا جز و تصور ہو سکے۔ سائنس کی اچھی ترتیب اب اس میں درج ہے اسی کو سلاک بحث کی بنا پر پختہ لازمی نہیں، وہ ثبوت جو صورت متواتر و متضاد نہ رہے۔ لکھ جائزہ میں درست سمجھے جائیں گے۔ اختصار کے لیے ایسی ہی ہزاروں علامات جو آسانی سمجھ پر تائیں استعمال کی جائیں گی۔

(الف)

ایک دے ہو یہ خط مستقیم کو کسی دو مقام پر منسلک رکھنے والے دو نقطوں میں تقسیم کرنا۔
ایک مثلث یا مربع پر بنا لا جو ایک زاویہ پر منسلک اصطلاح کے مساوی ہو۔

دو دائروں کے مشترک مماس کی تعین
کافی تعلیمات کی بنیاد پر دائروں کے مشترک مماس کی تعین
تین یا دو خطوں کا جو تقاطع ہے یا دو دائروں کے مشترک مماس
نقطہ تماس بنانا۔
ایک معلومہ مثلث کے اندر دوسرا مثلث بنانا۔

ہم خطیت اور تراکز اگر ایک مثلث کے راسوں سے عین متراکز خط
 کھینچے جائیں جو مقابل کے اضلاع سے ملیں تو
 اضلاع کے چھ حصوں میں سے تین متبادل حصوں کا حاصل ضرب
 باقی تین متبادل حصوں کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتا ہے۔
 مثلث کے تین وسطائے ایک نقطہ پر ملتے ہیں اور یہ
 مشترک نقطہ تینوں وسطانیوں کو نسبت ۱ : ۲ سے تقسیم کرتا ہے۔
 ایک مثلث کے راسوں سے مقابل کے اضلاع پر جو
 عمود نکالے جائیں وہ متراکز ہوتے ہیں۔

ایک مثلث کے تینوں اندرونی زاویوں کے منصف متراکز
 ہوتے ہیں۔ اسی طرح سے ایک اندرونی منصف اور دو بیرونی
 منصف متراکز ہوتے ہیں۔

مثلث کے اضلاع کے عمودی منصف متراکز ہوتے ہیں۔
 ایک مثلث کے اضلاع کے تین وسطی نقطے اور ان تین عمودوں
 کے پائے جو راسوں سے مقابل کے اضلاع پر کھینچے جائیں اور
 اور ان تینوں خطوط کے وسطی نقطے جو مرکز عمودی گوراسوں سے
 ملاتے ہیں سب کے سب ایک دائرہ کے محیط پر واقع ہوتے
 ہیں جس کا قطر مثلث کے حائط دائرہ کے نصف قطر کے مساوی
 ہوتا ہے اور جس کا مرکز مرکز ہندسی اور حائط دائرہ کو ملانیوالے
 خط کا وسطی نقطہ ہوتا ہے۔

اگر کسی مثلث کے حائط دائرہ کے محیط کے کسی نقطہ سے
 مثلث مذکور کے اضلاع پر عمود نکالے جائیں تو ان عمودوں کے

یہ دونی طور پر تقسیم کرنا ہے۔

ایک قائم الزاویہ مثلث میں برابرہ قاعده سے دو برابر عمود کھینچا جائے وہ مثلث کو دو ایسے حصوں میں تقسیم کرتا ہے جو برابر ہوں گے اور نیز پورے مثلث کے متساویہ ہوتے ہیں۔

کسی مثلث کے اندر دوئی زاویہ کا نصف تقسیم کرنے والے ضلع کو جن دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے ان کا حاصل ضرب اور نصف کا مربع دونوں ملکر زاویہ کا گور کے گردنے اضلاع کے ساتھ ضرب کے مساوی ہوتے ہیں۔

اگر ایک مثلث کے راس سے مقابلہ ضلع پر عمود گرایا جائے تو اس عمود پر مثلث کے دو حصوں کا حاصل ضرب برابر ہوتا ہے۔ ضرب مثلث کے باقی دو اضلاع کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتا ہے۔

ایک ذواربعت الاضلاع میں برابرہ قاعده پر عمود گرایا جائے تو اس عمود پر مثلث کے دو حصوں کا حاصل ضرب برابر ہوتا ہے۔ ضرب مثلث کے باقی دو اضلاع کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتا ہے۔

اگر دو مثلثوں (یا متوازی الاضلاع) کا ایک زاویہ برابر ہو اور ایک زاویہ دوسرے کے ایک زاویہ سے برابر ہو تو ان کے راسوں کے درمیان خط جوڑنے کے بعد حاصل ہونے والے دو مثلثوں میں نسبتیں برابر ہوتی ہیں۔

مانس باہم مساوی ہوں۔

تین دائروں میں سے دو دائروں کے زوج کے بنیادی محور متراکز ہوتے ہیں۔

دو معلومہ دائروں کا بنیادی محور کھینچنا۔

حائط دائرہ، اندرونی دائرہ اور جانشی دائرہ کے نصف قطروں کے لئے جملے۔

ہندسہ محاسبات

خطوں اور مستوی سطحوں کے ابتدائی خواص۔ مجسم شکلیں۔
منتظم کشیر السطوح، متوازی السطوح شکلوں، منشوروں، مضلع مخروطوں
اسطوانوں، مخروطوں اور گروں (بشمول ان کے ناقصوں کے)
کی سطحیں اور حجم۔

ہندسی مخروطات

قطع مکانی۔ قطع ناقص اور قطع زائد کے ابتدائی خواص۔

(۲) جبہ و مقابلہ

نسبت۔ تناسب اور تغیر۔ درجہ دوم کی مساواتوں کا حل
اور ان کا نظریہ سلسلہ حسابیہ، ہندسیہ، موسیقیہ اعداد طبعی کے مربعوں
اور مکعبوں کی جمع کے سلسلے۔ مقادیر۔ سادے اجتماع اور ترتیبیں۔
کسی قوت نما کے لئے مسئلہ ثنائی اور ان سلسلوں کے اشتقاق
کے متعلق ابتدائی تخیلات۔

پائے ایک ہی خط مستقیم میں واقع ہوتے ہیں۔
 موسیقی تقسیم | ایک خط مستقیم کو اندرونی اور بیرونی طور پر اسطرح
 تقسیم کرنا کہ دونوں صورتوں میں اس کے حصوں
 کی نسبت ایک معلوم نسبت کے مساوی ہو۔

ایک ایسے نقطہ کا طریق کہ اس نقطے کے جو فاصلے دو ثابت
 نقطوں سے ہوں ان کی نسبت ہمیشہ وہی رہے دائرہ ہوتا ہے۔
 تشابہ کا مرکز | اگر دو مساوی تشابہ شکلوں کو اس طرح رکھا جائے
 کہ ان کے نظیر کے اضلاع متوازی ہوں تو دونوں
 شکلوں میں نظیر کے نقطوں کو ملانے والے خط متوازی ہوتے ہیں۔
 اور نظیر کے نقطوں کے کسی زوج کے جو فاصلے اس نقطہ سے
 ہوں وہ متناظر اضلاع کی نسبت میں ہوتے ہیں۔

دو ثابت دائروں کے دو متوازی وتروں کو ملانے والے
 خط دو ثابت نقطوں میں سے ایک نہ ایک میں سے گزرتے ہیں۔
 قطب اور قطبی | اگر ایک معلوم نقطہ میں سے ایک خط مستقیم
 کھینچا جائے جو ایک معلوم دائرہ کو قطع کرے
 اور نقاط تقاطع پر ماس کھینچے جائیں تو یہ ماس ایک دوسرے
 کو ہمیشہ ایک ثابت خط مستقیم پر قطع کریں گے۔

اگر ایک نقطہ ایک اور نقطہ کے قطبی پر واقع ہو تو پہلے
 نقطہ کا قطبی دوسرے نقطہ میں سے گزرے گا۔

بنیادی محور | اس نقطہ کا طریق معلوم کر دو کہ اگر اس نقطہ سے
 دو ثابت دائروں کے ماس کھینچے جائیں تو یہ

حرکت: جمود کے معیار اثر بسیط صورتوں میں بے خاص جہ کی تحمین کا کم توانائی۔ توانائی کی ترسیں۔ تصادم Ballistic رتاعہ۔ دوڑیوں کے علم حرکت کی سادہ صورتیں۔ حرکت کی اکائیوں کے ابعاد۔

ایک جسم پر ایک سطح میں عمل کرنے والی قوتوں کے توازن کے شرائط۔ معیار اثر جفت۔ محبت۔ مادہ کا مرکز۔ بسیط کلیوں کا نقطہ کلیات فرک۔ ترسیمی قاعدے اور ان کے آسان استعمال۔

مادہ کے خواص الجکب: ہوا کا کلیہ گیسیوں کا پچکاؤ (بہت زیادہ اور کمتر دباؤ کے ماتحت) اور سیالوں کا پچکاؤ ٹھوسوں کا پچکاؤ اور استواری الجکب کی انتہائیں۔ فساد جو سادہ اولیٰ کھینچاؤ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ ینگ کا مقیاس اور اس کی قیمت ح اور میں کی رقموں میں۔ سادہ تراش عمودی کے رقبہ والی سلاخوں کا خلاء ایک سطح میں۔ مدور تراش عمودی رکھنے والے تاروں کا سادہ مڑڈر، ایسے جفت کے عمل سے جو طول پر علی القوائم رہنے والی سطح میں عمل کرتا ہو۔ استواری، مڑڈر کے اعتبار سے۔ اور مڑڈر کھانے والے ترازو اور دستریاں پر اس کا اطلاق۔ جو ریشی لیمق، باندھ، زمین، مرکب، رتاعہ، اور زمین کے اوسط کثافت دریافت کرنے کے لئے تجربات کا بیان۔

گیسیوں اور سیالوں کا انتشار۔ ایصال حرارت کے ساتھ مشابہت۔ ولوجیت۔ لزوجیت گیس کا دباؤ اور نظریہ حرکت کی روش سے اس کی توجیہ۔ آؤ وگڈر، ہوا کا عمومی ذرات کی مشابہت

(۳) علم مثلث

زاویوں کی پیمائش کے لئے سینٹی اور قوسی پیمانے مثلثی نسبتیں اور ان کے باہم ابتدائی روابط۔ جن زاویوں کا فرق زاویہ قائمہ کا ضعف ہو ان کی مثلثی نسبتوں کے باہمی تعلقات - جمع اور تفریق کے ضابطے۔ لوکارتم مثلثوں کا حل اور بلند یوں اور فاصلوں کی ابتدائی صورتیں مثلث کے حالت دائرہ اندرونی دائرہ اور جانبی دائرہ کے نصف قطروں کے لئے جملے مثلثی تفاعلوں کی ترتیبیں بقول مستدیر جملے

اتحان بی اے

نصاب طبیعات

اس نصاب میں مضامین مشمولہ نصاب اتحان میٹرک میں بھی شامل ہیں لیکن ان کا مطالعہ زیادہ وسعت کے ساتھ ہونا چاہیے۔ علاوہ مضامین مندرجہ ذیل بھی شامل ہیں -

علم حرکت | نقل مکان، رفتاروں، اور اسراعوں کی ترکیب و تحلیل چال کے منفی اور رفتار کی ترتیبیں۔ ذریعہ حرکت ایک سطح میں اور مستقل اسراعوں کے ماتحت۔ بسیط موسیقی حرکت بسیط موسیقی حرکت کی ترکیب۔ زاویگی رفتار اور زاویگی اسراع؛ رفتار کا سیمپلر اثر۔

قوت کی مطلق اکائیاں۔ قوتوں کی ترکیب و تحلیل۔ زاویہ

اہم عمل میدان کی طاقت کی تخمین۔ مقناطیسی خول مقناطیسی میدان میں اس کی توانائی بالقوہ مجموعی طبعی امالہ۔ گناس کا مسئلہ۔ خطوط قوت کی تعداد لوہے وغیرہ میں مقناطیسی امالہ۔ مقناطیسیات کا نظریہ۔ زمین کا مقناطیسی میدان۔ مبادی اور ان کے تغیرات۔ کمپاس اور اس کی تصحیح۔

برق | برقی قابلیت۔ نوعی امالی قابلیت۔ موصول کی سطح پر برق کی تقسیم۔ خیالات۔ تقسیم مذکور کی سادہ صورتوں میں برقی قوت کی قیمت۔ بھرن دار موصول پر چلی قوت برقائے ہوئے نظاموں کی توانائی۔ برق گزار در وسط۔ برق گزار انتقالی رویں۔

ویسٹون کا بل نوعی مزاحمت۔ مزاحمت پیش پیا۔ برق پائپ کی موصلیت۔ آیونائزیشن (روانائی)۔ نقل مکان۔ جامع خانے۔ سیاری خانے: قوت پیاؤں سے تخمین۔ حر برق۔ حر قوائیات کا استعمال۔ حر برقی ترسیں۔ برقی مقناطیسی امالہ۔ امالہ کی شریں۔ امالی چکر۔ رو کے حامل دور کی توانائی جبکہ وہ مقناطیسی میدان میں رکھا گیا ہو۔ رو کے حامل موصول پر چلی قوت۔ متحرک کچھے کے آلات لینز کا کلیہ۔ ڈینامو اور موٹر وغیرہ سے توضیح۔ ردی مزاحمت کی تخمین۔ قوت محرکہ برق۔ ق۔ م۔ ب۔ مطلق اکائیوں میں۔ مکشف کی انجھرن۔ برقی موجیں۔

مسلسل رو دالے ڈینامو اور موٹر اور متبادل ڈینامو کا ابتداء نظریہ۔ برقی روشنی، قوت انتقال، تار برقی، وغیرہ میں برق کے

سکون یا لالت | استوی اور منحنی سطحوں پر سیال کا دباؤ۔ سادہ صورتوں میں دباؤ کا مرکز تیرنے والے اجسام اور قیام استواری کے شرائط۔ گیسیوں کے خواص بادِ پیا کے ذریعہ بلند یوں کا معلوم کرنا۔ پمپ۔ داب پیا اور آبی کلیں۔ شعری حوادث اور سطحی تناؤ سے انہی توضیح۔ سطح تناؤ کا عام نظریہ۔

حرارت | حرارہ پیائی اور تپش پیائی کے طریقے۔ بخاری دباؤ فاضل تپش اور دباؤ۔ حرارت کا ایصال اور اتسار اور مستقلوں کی تخمین۔ اشعاع اور جذب۔ تبرید کے کلیات۔ نظریہ مبادلہ اشعاع کی تخمین کے طریقے۔ حر فوائی کلیات۔ سادہ استعمال۔ نور | نور کی رفتار۔ تنویر۔ ضیا، پیا، دو یا دو سے زیادہ پتلے عدسوں کا اجتماع۔ موٹے عدسے۔ عدسوں کے نظاموں میں بے رنگی۔ راست رویت کا طیف نما۔

نظریہ موج | سادہ تداخل ہیجٹ کا اصول۔ خط مستقیم میں نور کی اشاعت، انعکاس اور انعطاف کی توضیح۔ اسی اعتبار سے آئینوں، عدسوں، وغیرہ کے عمل کا مطالعہ سادہ Diffraction حوادث۔ جالیاں اور طول موج کی تخمین تشریح طیف ڈاپلس کا اصول۔ شناختی انعطاف اور نور کی تقطیب سادہ استعمال۔

مقناطیسیت | قوتیں جو مقناطیس پر مقناطیسی میدان میں عمل کرتی ہیں۔ محوروں کی تقصین اور مقناطیس کے مبادی اثر کی تخمین۔ مقناطیسی قوت۔ ہموار سطحیں۔ دو چھوٹے مقناطیسوں کا

اور شلتی تفاعلوں کا تفرق ابتدائی اصولوں سے۔ عام تفرق متواتر تفرق۔ لی بنے کا مسئلہ۔ سلسلوں میں پھیلا ناسع ان کے استباق اور اتساع کے متعلق معمولی تخیلات۔ ایک متغیر کے لئے ٹیلر اور سکالارن کے مسائل۔ ابتدائی جزوی تفرق۔ ماس۔ عماد۔ انجنا ایک متغیر کے تفاعلوں کی اعظم اور اقل قسمیں۔

احصائے تکلیفی تکلیفی کا بطور حاصل جمع کے بیان کرنا، تحمل الٹ ہے تفرق کے عمل کا معیاری تکلیفیں تحویل کے ابتدائی ضابطے۔ تخطیط ترتیب۔ جسم سادہ طبیعی مثالوں پر اطلاق، دہرے دہرے حلیوں پر ابتدائی بحث۔

تفرقی مساواتیں مساواتوں کی ساخت پہلے رتبہ کی مساواتوں کا اکا مل، دوسرے رتبہ کی تفرقی مساواتوں کا حل جن کے مستقل ہوں۔

نصاب کیمیا

نظری

اصولی اور طبیعی کیمیائی عمل کے کلیات۔ جوہری اور سالمی نظریے اور ان جوہر و اوزان سالمات کا تعین گیسوں مائعوں اور ٹھوس اشیا کے عام خواص گیسوں کا نظریہ تحریک۔ دائروں وال کی مساوات۔ کلیہ بنیت۔ نظریہ اثر کمیت۔ حملان

استعمال کے عام اصول -

آواز | موجی حرکت کے ذریعہ توانائی کا انتقال، مادی واسطہ میں سے مستقل ہونہ کی موجوں کی رفتار اشاعت - موسیقی آواز کی نوعیت - استبداد - سبک - آواز کا انعکاس و انعطاف - طول موج کا اثر - تاروں، سلاخوں، تختیوں اور گیلی استوانوں کا ارتعاش یکجہ - تداخل - اور انحصار آواز کی تشریح - طول موج، رفتار، اور امتداد کی تخمینہ -

عملی امتحان بھی ہوگا جس میں طلبہ کا حواشی مذکور کی قضیت اور حوادث مذکورہ کے پیدا کرنے کی قابلیت جانچی جائے گی۔ علاوہ بریں طبیعی تخمینوں کے متعلق بھی انکی قابلیت دیکھی جائیگی۔

فزلی ریاضی کا نصاب

(برائے طلباء طبیعیات)

نوٹ | نصاب ہذا کے تعلق صرف ابتدائی امور و قضیت کی ترقی کی جائیگی۔ جبر و مقابلہ | مسئلہ شنائی - قوت نما اور لوکارٹھی سلسلے مقطعات | کسور جبری -

علم مثلث مستوی | ڈی ماڈرے کا مسئلہ اور اسس کا آسان استعمال -

مخروطات تحلیلی | قائم اور قطبی محدود محدودوں کا استعمال - خط مستقیم - دائرہ، ناقص اور زائد کے ابتدائی خواص -

احصائے تفرقی | تفاعلوں کی ابتدائی تریسیں - استہائیں ابتدائی حیثیت

سایا لو جن - ہائیڈروسیانک ترشہ - یورہ - یورک ترشہ - ہنفرین
 واس کے ممالک اور ان کے اہم بدلی مشتقات - ناپھتیلین -
 اینفٹراسین اور ان کے اہم مشتقات - پاسریڈین - پیرول کوئی ٹوین
 اور معمولی قلیاسیں -

عملی

غیر نامیاتی

(۱) ایسے ملکوں کے آئینوں کی تشریح جن میں صرف
 چار اصلے موجود ہوں -

(۲) مندرجہ ذیل اہلیوں کی ثقافتیں :-

تائبا - لوبا - ایوینیم - کیسیم - میگنیم - سلفیٹ
 کلورائیڈ - کاربونیٹ -

(۳) جسمی تشریح :-

(ا) ترشوں، قلیوں اور قلوئی کاربونیٹس کا معائنہ -

(ب) پوٹاشیم پرمنگینیٹ، پیرکائیٹ، کورسیت کے
 درجہ بندی -

(ج) ایوینیم کے تیاری محلول کا استعمال -

(د) پوٹاشیم کے معائنہ جس میں نیب واقع ہوتی ہو -

(۴) سادہ غیر نامیاتی مرکبات کی تیاری - مندرجہ ذیل نامیاتی
 مرکبات کی تیاری :-

حرکیاتی تغیرات۔ محلولوں کے خواص۔ ولوجی دباؤ۔ برق پاشیدوں کا افتراق۔ ترشوں اور اساسوں کی طاقت۔ کیمیائی ساخت اور طبعی خواص کا باہمی تعلق۔ قلوں کی ساخت۔ تابکاری کا ۹۹ عناصر کی جماعت بندی۔

غیر نامیاتی | مندرجہ ذیل عناصر اور ان کے اہم مرکبات کا تفصیلی مطالعہ :-

صفر گروہ کے عناصر۔ لیتھیم۔ سوڈیم۔ پوٹاشیم۔ روبیڈیم۔ سیزیم۔ تانیا۔ چاندی۔ سونا۔ گلوٹیم۔ میگنیشیم۔ کیلیم۔ سٹرانٹیم۔ بیریم۔ جبست۔ گیڈیم۔ پارا۔ بورون۔ ایلمینیم۔ تھلیئم۔ کاربن۔ سلیکون۔ نرکونیم۔ قلعی۔ سیسہ۔ نائٹروجن۔ فاسفورس۔ آرسنک۔ زئی نئی۔ ہستہ۔ آکسیجن۔ گندک۔ سیلیئم۔ ٹیلوریم۔ کرومیم۔ رونیئم۔ ٹنگسٹن۔ فلورین۔ کلورین۔ برومین۔ آڈین۔ میگنیشیم۔ لوہا۔ کوبالت۔ نکل۔ پلائنیم۔ اہم تابکار عناصر۔

نامیاتی | مندرجہ ذیل نامیاتی اشیا کا وقوع۔ اُنھی تیاری کے قاعدے اور ان کے خواص اور ساخت نما

ضابطے :-

ہیڈروجن۔ اہلی فٹنر۔ ایشلیٹن اور ان کے مشتقات یعنی نیوٹری مشتقات۔ اگلنز۔ ایتھنز۔ ایڈی ہائیڈز۔ کیٹونز۔ ٹریشے۔ ایمائنز۔ ایمائیڈز۔ ڈائی کارباکیلک۔ ٹریشے۔ ہائیڈرکسی۔ ٹریشے۔ گلابی کولڈ۔ گلیسرین۔ گندک۔ نائٹروجن۔ فاسفورس۔ آرسنک اور سلیکن کے دہائی نامیاتی مرکبات۔ کاربوہائیڈریٹس۔ گلوکوسائیڈز۔

تقطیب نور، محولانہ تقطیب سادہ استعمال
 برق | اوٹیسٹون کا پل۔ نوعی مزاحمت، مزاحمتی پیش پیا۔
 برق پاشیدوں کی موصلیت، آیونائزیشن (روانائی)
 منظر نقل روانات، جامع خانے، معیاری خانے، قوت پیا، حرکیات
 حرکیات کا استعمال، حر برقی شکلیں۔

برقی مقناطیسی امالہ، امالہ کی شرحیں، امالی کچھے، کو کے
 حامل دور کی توانائی، متحرک کچھے والے آلات، کلیہ لفسر، طاقی کانیوں
 ہیں رو، مزاحمت اور محرکہ برق کی پیا، مکلف سے اخراج، تابکاری۔

نصاب یا ضی

جبر و مقابلہ | قوت ننا اور لوکارٹھی سلسلے۔ لاتنا دیات
 سلسلوں کے استقاق کے جانچنے کے سادہ طریقے
 (نسبت اور مقابلہ کے طریقے) کسور جزوی۔ سلسلوں کو جمع کرنا، سلسل
 کسریں۔ متوالی سلسلے درجہ اول کی غیر معین مساواتیں۔

مساواتوں کا نظریہ اور مقطعات۔ مساواتوں کی اصولوں
 اور سرورں کا باہمی تعلق۔ آسان تبدیلیاں۔ کارڈن کا حل مساوات
 درجہ سوم کے لئے مقطعات کے ابتدائی خواص اور انکی تفصیل اور
 خطی مساواتوں کے حل میں ان کا اطلاق۔

علم شلت | ڈی مارے کا مسئلہ۔ شلتی تفاعلوں کی تفصیل۔
 زائدی اور مقلوب تفاعل۔ سلسلوں کو جمع
 کرنا۔

کلوروفارم - ایتھیلین - ایتھیل پرومائیڈ
 ایتھرس - ایوڈوفارم - ایتھیل ایتھائیٹ
 اکیلیک ترشہ - نائیٹروبنزین - اینیلین ایسٹ انیلائیڈ
 فینول - ایتھل آرجن - ہنز دیک ترشہ -
 سلف انیلک ترشہ -

نصابِ طبی طبیعیات

(برائے طلباء کیمیا)

خواص مادہ | مائعوں اور گیسوں کی بچک (اعلیٰ اور ادنیٰ دباؤ پر)
 گیسوں کا انتشار - لزوجیت -

دواج، گیس کا دباؤ - اس کی توجیہ نظریہ تحرک کی رو سے -
 مساوات فان در والس -

حرارت | حرارہ پیمائی اور تپش پیمائی کے طریقے - بخاری دباؤ
 فاصل تپش اور دباؤ و ایصال و انتشار حرارت -

اشعاع اور جذب، کلیات تبرید -
 حرکیات کے کلیئے اور ان کا استعمال

نور | ضیاء پیمائی، بے رنگ خوردبین، دور بین اور
 طیف نما - نظریہ موج سادہ داخلی مظاہر پیمائش

کا اصول، اشعاعت مستقیم کی توجیہ - انعکاس و انعطاف نور - آئینوں
 عدسوں کا عمل اس نقطہ نظر سے - سادہ انحصاری مظاہر - جالی اور
 طولی موج کی دریافت - طبعی تحلیل، ڈاپلری اصول، دوہرا انعطاف

محنت محنت کے خواص۔ محنت باہارت اور بے بہارت
محنت پیداوار اور غیر پیداوار۔ تقسیم عمل۔ شرائط کارکردگی
ذات پات۔ رکم و رواج اور نسل کا اثر۔ نقل پذیری محنت۔
قانون آبادی۔

اصل اصل کے خواص۔ اجتماع اصل کی
شرائط۔

پیدائش دولت عاملات پیدائش اور ان کی ضرورت۔ پیدائش
پر ہیجانہ کبیر و صغیر۔ آجر۔ مشتری۔ اصول بدل۔
تھمیز نافع۔ قانون تکثیر حاصل۔ قانون استقرار حاصل۔

صرف دولت احتیاجات۔ معاشی جدوجہد اور احتیاجات کا باہمی
تعلق۔ ضروریات اور تفضیلات۔ قانون تقبیل افادہ۔
نفع المصروف۔ تغیر پذیری طلب۔ فیشن اور رواج۔

مبادلہ دولت بازار کا مفہوم۔ طلب و رسد۔ طلب مختتم اور رسد مختتم۔
قیمت۔ توازن طلب و رسد۔ انقضاء مدت کا
اثر۔ ٹھوک فروشی اور خوردہ فروشی۔

تقسیم دولت سود۔ منافع۔ لگان اور اجرت کی تشریح۔ سود خام
اور سود خالص۔ معمولی شرح سود اور اس کی تبدیلیاں۔

سود جو کاشتکار ادا کرتے ہیں۔ لگان کا قدیم نظریہ۔ مہندوستان کے
عالات پر اس کا اطلاق۔ لگان اور قیمت کا تعلق۔ قانون کے ذریعہ
لگان کا تثبیت۔ اجرت صحیحہ اور اجرت متعارفہ۔ فوائد خالص۔ معمولی شرح
اجرت۔ تخصیص یافتہ پیشوں کی آمدنی۔ اجرت تنظیم۔ قومی آمدنی۔

ہندسہ تعلیلی | قائم اور قطبی حدود، محدودوں کا بدلنا خط مستقیم
دائرہ قطع مکانی، قطع ناقص، قطع زائد، درجہ دوم
کی عام مساوات۔ درجہ دوم کی عام منحنی کو مرتسم کرنا۔

احصائے تفرقات | تفاعلوں کو تفرق کر سکنے کی شرائط۔ تفرق کرنا متواتر
تفرق ایک متغیر کے لئے ثیلر کا مسئلہ جیلاؤ وغیرہ
صورتیں۔ جزوی تفرق ایک متغیر کے تفاعلوں کی اعظم اور اقل قیمتیں
ماس عمارت، تقارب، انحناء، منحنیوں کا مرتسم کرنا۔

احصائے کمالات | مکمل کے عام طریقے۔ معیاری صورتیں۔ تجویلی نمائے
استوی منحنیوں کے طول معلوم کرنا۔ گروٹی جمہات کی
ترجیح اور حجم۔

سطح کی تفرقی مساواتیں | تفرقی مساوات کی سادہ۔ پہلے درجہ اور پہلے درجہ
کی مساواتوں کی معیاری صورتیں۔ کلاڑٹ کی مساوات
مستقل سروں کی خطی مساواتیں۔ متغیروں کی خطی مساواتیں۔

انصاب اصول معانیات

مقدّمہ | علم المعیشت کا موضوع اور اسکی تعریف علم المعیشت
کے مباحث اور ان کا باہمی تعلق۔ (ذیل: اہل)
زمین، محنت، افادہ۔ قدر قیمت کی تعریف۔

زمین | زمین کے اقسام اور خواص۔ اصل اور زمین کا فرق
قانون تقلیل حاصل۔ ترقیات زمین۔ زمین کی قدر
قیمت اور معاشی ترقیات۔

ان کا کاروبار - ہندوستان کا اسپرٹل بنک -
 صرف دولت | معیار زندگی - صرف دولت کا اثر پیدائش دولت
 پیر - ضروری اصلاحات -
 ٹکس | ٹکس کے اصول - ٹکس باواسطہ اور بلاواسطہ
 ہندوستان کا نظام مالیات - سوازنہ اور سالانہ
 مالی کیفیت - سرکاری قرضے -

حکومت اور معاشیات | طریق مالگزاری - زمینداری اور رعیت واری حقیقت
 قوانین لگان - قحط - ان کے اسباب اور نتائج -
 انسداد قحط کی تدابیر - ہندوستان میں تحریک امداد باہمی اس کے
 فوائد اور ترقی - ریلیں - ان کی ترقی کی تاریخ - ان کی موجودہ حالت
 اور آئندہ توقعات - سرکاری اور خانگی ریلوں کے مقابلہ کا مسئلہ -
 ملکی صنعتوں پر ریلوں کے طرز عمل کا اثر - آبپاشی اسی موجودہ حالت -
 ذرائع آبپاشی خورد و کلاں - پیدا آور و تائین آئندہ ترقی کے توقعات -
 حکومت اور صنعت و حرفت کا تعلق - تجارت آزاد و تجارت مامون -
 ہندوستان اور شاہی ترجیح - ہندوستان کی معاشی زندگی کے مختلف
 شعبوں پر جنگ کا اثر -

نصابِ معاشیات ہند

مقدمہ | قدرتی فواح اور ہندوستان کی معاشی زندگی پر اس کا اثر - ہندوستان کی نظم - معاشرت کی خصوصیات اور معاشیات ہند سے ان کا تعلق -

پیدائش دولت | ہندوستان میں علامات پیدائش کی حالت - زراعت کی حالت اور اس کی ترقی کے ذرائع -

جنگلات - معدنیات - ہندوستان کے حیوانات اور ان کی معاشی اہمیت - ہندوستانی مصنوعات ان کے زوال کے اسباب - ترقی کی تجاوز ہندوستانی صنعتوں کی ترقی کے لئے بیرونی اہل کی ضرورت - پیدائش برہمانہ کبیر و صغیر کا مقابلہ - انقلابِ صنایع - کارخانہ کے مزدور - مسئلہ مزدوران کا آغاز -

تقسیم دولت | نظریہ تقسیم دولت اور ہندوستان کے حالات پر اس کا اطلاق - لگان - زرعی لگان اور معدنی لگان - اجرت قیمتوں اور اجرتوں کا تعلق - سود - بینک کی شرح قرض دہندہ - ضرورت قرضہ قرضہ امداد باہمی -

مبادلہ دولت | زر - روپیہ کی سرگزشت - طریق زر کاغذی معیار مبادلہ طلا - ذخیرہ معیار طلا - مطالبات وطن - کونسل

بل اور ریورس کونسل - ہندوستان کے طریق زر اور شرح مبادلہ کی خوبیاں اور خامیاں - دوران جنگ میں اور اس کے بعد جو مشکلات پیدا ہوئیں ان کی نوعیت اور اسباب - بینک ہندوستان میں طریق بینک کی ترقی کی مختصر تاریخ - مختلف قسم کے بینک اور

۱۰	فرشتہ :- تاریخ فرشتہ جلد دوم	مولوی محمد فدا علی طالب	زیر طبع مع حواشی از مولوی سید عالمی فرید آبادی
۱۱	فرشتہ :- تاریخ " جلد سوم	" " "	زیر طبع
۱۲	" " " جلد چہارم	" " "	"
۱۳	تاریخ ہند برائے انٹرنیٹ جلد دوم	مولوی سید عالمی فرید آبادی	
۱۴	" " " جلد سوم	" " "	
۱۵	مورلیٹ : ہندوستان اکبر کے دور حکومت کے اختتام پر	مولوی سید عالمی فرید آبادی	زیر ترجمہ
۱۶	مستحقان نشی :- اقبال نامہ جاگیر	مولوی ابوالواحد زکریا مال	زیر طبع
۱۷	مستحقان نشی :- مافوق عالمگیری	مولوی محمد فدا علی طالب	زیر ترجمہ
۱۸	بابر : بابر نامہ	شاہزادہ مرزا نصیر الدین حیدر	
تاریخ ہند عہد برطانیہ			
۱۹	ایسٹرن :- برطانوی حکومت ہند	پروفیسر محمد الیاس فی ایم اے ایل ایل بی	زیر طبع
۲۰	ڈاول ہنری :- ڈوپلے وکلائو	مولوی مسعود علی بی اے	
۲۱	مغرب :- تخت نگہ (سلسلہ فرما نروایان ہند)	مولوی نظیر حسین فاروقی	
۲۲	تاریخ ہند برائے انٹرنیٹ جلد چہارم	مولوی سید عالمی فرید آبادی	
۲۳	ہارن :- برطانوی ہند کا نظام السیٹ	مولوی سید نجم الدین شرف ندوی	زیر ترجمہ
۲۴	حضرت :- ڈیلمونڈی (سلسلہ فرما نروایان ہند)	مولوی سید محمد احمد دہلوی	
۲۵	حصن :- ویلزلی (" " ")	مولوی سید محمود شوکت	
۲۶	کین :- مادیو جی سندھیاد (" " ")	مفتی فاضل حکیم سید عبدالسلام ایم اے	
۲۷	لائسنس :- ہندی حکومت برطانیہ	" " "	

(ب) کتب دارالرحمہ

تاریخ	نام کتاب	نام مترجم یا مولف	کیفیت
	تاریخ ہند		
۱	تاریخ ہند برائے سیریکچولیشن	مولوی سید اشقی حسنین آبادی	
	تاریخ ہند چھ بھارت ہندو		
۲	ڈیوٹس :- بدھ متی ہند	پروفیسر سید سجاد ایم۔ اے	
۳	تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ جلد اول	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	
۴	اپریل گزٹیفکٹ انڈیا جلد دوم اپریل ہشتم و نہم (شمالی ہندو تہذیب کی تاریخ اور جنوبی ہند کے ہندوؤں کا زمانہ)	مولوی سید غلام ربانی	
۵	رگوزن :- ویدک ہند	مولوی حمید احمد انصاری	
۶	اسمیت :- قدیم تاریخ ہند	پروفیسر محمد جمیل الرحمن ایم۔ اے	
	تاریخ ہند محمد سلمان		
۷	ابو الفضل :- آئین اکبری جلد اول	مولوی محمد فدا علی طالب	زیر نظر تانی
۸	" :- " جلد دوم	" " " "	"
۹	فرشتہ :- تاریخ فرشتہ جلد اول	" " " "	سج حاشیہ از مولوی سید امجد علی فرید آبادی

۱۱۰	مولفینہ :- مقدمہ معانیات	نیز فیروز الدین بن علی بی بی
۱۱۱	ٹاڈ :- مبادلات	مولوی رشید احمد بی بی
۱۱۲	ویدھرس :- مفہوم زور	زیر نظر ثانی
فلسفہ		
۱۱۳	وی پور :- فلسفہ اسلام	مولوی مرزا محمد ہادی بی بی
۱۱۴	یاف زنگ :- تاریخ فلسفہ جدید جلد اول	ڈاکٹر خلیفہ العظیم بی بی
۱۱۵	یاف زنگ :- تاریخ فلسفہ جدید جلد دوم	ڈاکٹر خلیفہ العظیم بی بی
۱۱۶	آنگار :- اصول فلسفہ ہندو	مولوی احسان اختر بی بی
۱۱۷	کپٹے :- مقتل الفلسفہ	مولوی مرزا محمد ہادی
۱۱۸	لوبان :- ابن رشد و فلسفہ ابن رشد	مولوی شوق حسین خاں بی بی
۱۱۹	رسل :- مسائل فلسفہ	مولوی محمد سعید الدین انصاری بی بی
۱۲۰	ویب :- تاریخ فلسفہ	مولوی احسان احمد بی بی
۱۲۱	ویب :- تاریخ فلسفہ	ڈاکٹر خلیفہ العظیم بی بی
۱۲۲	وینڈل ہنڈ :- تاریخ فلسفہ قدیم	ڈاکٹر خلیفہ العظیم بی بی
۱۲۳	شہاب الدین مقتول شاح (حکمت الاشراق)	مولوی مرزا محمد ہادی بی بی
۱۲۴	قطب الدین شیرازی	مولوی سیاحید حسینی
منطق		
۱۲۴	فضل امام :- عرفات	مولوی سیاحید حسینی

۹۳	جنگلنس :- تاریخ سیاسیات	مولوی عبدالغنی فانی ایم لے	زیر نظر تانی
۹۴	لی کاک :- علم سیاست	قاضی تلمذ حسین ایم لے	
۹۵	آگ :- حکومت ہائے یورپ	" " "	
۹۶	پوکس :- تاریخ سیاسیات	مولوی رحم علی الباشی بی لے	
۹۷	سرکار :- ہندو کی سیاسی ادارات و نظریے	پروفیسر کے سی سکسینہ ایم لے	زیر ترجمہ
۹۸	سیلی :- تقریب سیاسیات	قاضی تلمذ حسین ایم لے	زیر نظر تانی
۹۹	سجوک :- ارتقاءِ نظم حکومت یورپ	" " "	زیر طبع

دستور انگلستان

۱۰۰	اڈم :- دستور انگلستان	-	
۱۰۱	بیچٹ :- دستور سلطنت انگلیشیہ	قاضی تلمذ حسین ایم لے	
۱۰۲	پیچمرس :- دستور انگلستان	مولوی سید علی رضا بی لے	بار ایٹ لا
۱۰۳	مانٹنگو :- دستور انگلستان	" " "	" " "

معاشیات

۱۰۴	بنرجی :- معاشیات ہند	پروفیسر محمد الیاس بی ایم اے ایل لی	
۱۰۵	ڈٹ :- معاشی تاریخ ہند - ابتدائی برطانوی	مولوی محمد انصاری الدین خان ایم لے	زیر ترجمہ
۱۰۶	" :- عہدِ دکھتوریہ	" " "	" " "
۱۰۷	میشٹ الہند	پروفیسر الیاس بی ایم اے ایل لی	زیر تازہ زیر طبع
۱۰۸	اصول معاشیات	" " "	" " "
۱۰۹	انگرام :- تاریخ علم المعیشت	مولوی رشید احمد بی لے	زیر نظر تانی

۱۴۱	منتظم :- مقدمہ اصول اخلاق و قوانین	مولوی مرزا محمد امدادی بی اے	زیر ترجمہ
۱۴۲	ڈیوی اینڈ ٹرنس :- اخلاقیات	پروفیسر عبدالباری ندوی	زیر ترجمہ
۱۴۳	میکسنری :- علم اخلاق	" " "	"
۱۴۴	مل :- افادیت	پروفیسر مقصد علی الرحمن ایم اے	زیر طبع
۱۴۵	پلیٹو :- جمہوریہ غلاطون	مولوی مرزا محمد امدادی بی اے	زیر ترجمہ
۱۴۶	روجرس :- تاریخ اخلاقیات	مولوی احسان احمد بی اے	زیر نظر ثانی
۱۴۷	سجورک :- " "	" " "	زیر ترجمہ
۱۴۸	ایٹنسن :- اخلاقیات	" " "	"
قانون			
۱۴۹	عبدالرحیم :- اصول فقہ اسلام	مولوی مسعود علی بی اے	زیر نظر ثانی
۱۵۰	امیر علی :- اصول شریعت	مولوی سید علی رضائی بی اے	باریٹ لا
۵۱	کوش :- انتخاب اصول دھرم شاستر	رائے سچینا تھ ایم اے	ایل ایل بی
۱۵۲	لیج :- قانون روما	مولوی میر محبوب علی باریٹ لا	زیر طبع
۱۵۳	کیرن :- تعلیم قانون	مولوی مسعود علی بی اے	زیر ترجمہ
۱۵۴	سالٹر :- اصول قانون حساب	مولوی سید علی رضائی بی اے	باریٹ لا
۱۵۵	" " " " " " " "	" " " "	زیر طبع
۱۵۶	انڈرل :- قانون ٹارٹ	رائے سچینا تھ ایم اے	ایل ایل بی
۱۵۷	ویسٹ لیک :- قانون بین الاقوام	مولوی مسعود علی بی اے	زیر نظر ثانی
ادبیات			
۱۵۸	جرج : سات سیکن	مولوی سید شبیر حسین خاں جوش	زیر نظر ثانی

۱۷۷	کونی :- سکونیات	خانفضل محمد خاں ایم اے ریٹائر
۱۷۸	” :- سکون سیالات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم اے ریٹائر
۱۷۹	” :- علم مثلث حساب اول	” ” ” ”
۱۸۰	” :- ” ” ” ”	مولوی شیخ برکت علی ایم اے
۱۸۱	تربیات و مساوات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم اے ریٹائر
۱۸۲	پارکر :- علم ہیئت	مولوی شیخ برکت علی ایم اے
۱۸۳	پارکر :- علم ہیئت	مولوی نذیر الدین ایم اے
		زیر تربہ
طبیعیات		
۱۸۴	انصاب ریاضی برائے طلباء طبیعیات	مولوی محمد عبدالرحمن خاں بی بی سی
۱۸۵	ایٹن ایڈمز :- طبیعیات عملی	پروفیسر وحید الرحمن بی بی سی
۱۸۶	” ” ” ” ” ”	مولوی محمد عبدالرحمن خاں بی بی سی
۱۸۷	” ” ” ” ” ”	پروفیسر فیض احمد ایم سی
۱۸۸	” ” ” ” ” ”	پروفیسر سید عبدالجلیل ایم اے
۱۸۹	” ” ” ” ” ”	مولوی محمد عبدالرحمن خاں بی بی سی
۱۹۰	” ” ” ” ” ”	پروفیسر فیض احمد ایم سی
۱۹۱	” ” ” ” ” ”	پروفیسر سید عبدالجلیل ایم اے

۱۵۹	راے : شکسپیر	مولوی سید نصیر حسین خاں جوش	زیر نظر ثانی
ریاضیات			
۱۶۰	مینٹ اینڈ رام سے :- ماسکونیات	مولوی نذیر الدین ایم اے	زیر نظر ثانی
۱۶۱	برن سائنڈ اینڈ پاشن :- نظریہ مساوات جلد اول	" " "	زیر ترجمہ
۱۶۲	" " :- " " جلد دوم	" " "	"
۱۶۳	کرسٹل :- جبر و مقابلہ حصہ اول	" " "	"
۱۶۴	" " :- " " حصہ دوم	" " "	"
۱۶۵	کاکشائٹ اینڈ والٹر :- ہندسی مخروطات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم اے رینگلر	
۱۶۶	ایڈورڈز :- تفرقی مساواتیں	" " "	"
۱۶۷	گبس :- احصاء کا ابتدائی باب حصہ اول	" " "	"
۱۶۸	" " :- " " حصہ دوم	" " "	"
۱۶۹	گریس اینڈ رورن برگ :- ہندسہ تجلیلی	" " "	"
۱۷۰	ہال اینڈ ٹائیٹ :- جبر و مقابلہ حصہ اول	" " "	"
۱۷۱	" " :- " " حصہ دوم	مولوی شیخ برکت علی ایم اے	
۱۷۲	ہال اینڈ اسٹونز :- علم ہندسہ	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم اے رینگلر	
۱۷۳	" " :- ہندسہ مجہبات	" " "	"
۱۷۴	ہالسن :- علم ثلث مستوی	مولوی نذیر الدین ایم اے	زیر ترجمہ
۱۷۵	لونی :- سکونیات (۱ علی)	مولوی شیخ برکت علی ایم اے	زیر نظر ثانی
۱۷۶	" " :- علم حرکت (ذره و اجسام ستوار)	" " "	"
۱۷۷	" " :- علم حرکت	خان افضل محمد خاں ایم اے رینگلر	

۲۰۷	پلی ایٹم باسز :- کیمیا برا انٹر میڈیٹ حصہ دوم	پروفیسر چودھری برکت علی بی بی سی
۲۰۸	پلی ایٹم باسز :- کیمیا برا انٹر میڈیٹ حصہ دوم	پروفیسر چودھری برکت علی بی بی سی
۲۰۹	پلی ایٹم باسز :- کیمیا برا انٹر میڈیٹ حصہ دوم	پروفیسر چودھری برکت علی بی بی سی
۲۱۰	کونین :- نامیاتی کیمیا	مولوی خواجہ حبیب حسن اعظم بی بی سی
۲۱۱	کونین :- نامیاتی کیمیا	مولوی خواجہ حبیب حسن اعظم بی بی سی
۲۱۲	کونین :- نامیاتی کیمیا	مولوی خواجہ حبیب حسن اعظم بی بی سی
۲۱۳	کونین :- نامیاتی کیمیا	مولوی خواجہ حبیب حسن اعظم بی بی سی
۲۱۴	کونین :- نامیاتی کیمیا	مولوی خواجہ حبیب حسن اعظم بی بی سی
۲۱۵	کونین :- نامیاتی کیمیا	مولوی خواجہ حبیب حسن اعظم بی بی سی
۲۱۶	کونین :- نامیاتی کیمیا	مولوی خواجہ حبیب حسن اعظم بی بی سی
۲۱۷	کونین :- نامیاتی کیمیا	مولوی خواجہ حبیب حسن اعظم بی بی سی
۲۱۸	کونین :- نامیاتی کیمیا	مولوی خواجہ حبیب حسن اعظم بی بی سی
۲۱۹	کونین :- نامیاتی کیمیا	مولوی خواجہ حبیب حسن اعظم بی بی سی
۲۲۰	کونین :- نامیاتی کیمیا	مولوی خواجہ حبیب حسن اعظم بی بی سی
حیاتیات		
۲۲۱	باروڈیل :- حیوانیات برائے طلبہ طبی	پروفیسر محمد سعید الدین بی بی سی

۱۹۲	لوگوں کے لئے انا لکھا: طبیعتاً حصہ پنجم مقناطیس	مولوی محمد عبدالرحمن خان بی بی بی بی سی اے آر سی بی بی ایف بی بی سی (لندن)
۱۹۳	دو حصہ ششم برق	" " " " " "
۱۹۴	گر گیری اینڈ ہیڈ لے: طبیعتاً حصہ اول بنیادی شیش پر دھیر چودھری برکت علی بی بی بی سی	" " " " " "
۱۹۵	دو حصہ دوم حرارت	" " " " " "
۱۹۶	دو حصہ سوم نور	" " " " " "
۱۹۷	دو حصہ چارم آواز	" " " " " "
۱۹۸	دو حصہ پنجم مقناطیس	" " " " " "
۱۹۹	دو حصہ ششم برق	" " " " " "
۲۰۰	گر گیری اینڈ رائس: طبیعتاً براہیڈ کچلشن حصہ اول	" " " " " "
۲۰۱	دو حصہ دوم	" " " " " "
۲۰۲	شوٹر اینڈ لی: طبیعتاً عملی حصہ اول	مولوی محمد عبدالرحمن خان بی بی بی بی سی اے آر سی بی بی ایف بی بی سی (لندن)
۲۰۳	دو حصہ دوم	" " " " " "
۲۰۴	دو حصہ سوم	" " " " " "
۲۰۵	بیلی اینڈ باسز: کیا براہیڈ شوٹر اینڈ لی حصہ اول	پر دھیر چودھری برکت علی بی بی بی سی

کیب

۲۳۹	فریج اینڈ ٹچن سن : لیکنیکل الکسٹریٹی	مسٹر ایلانہ شاد بی . آئی . ای .	نیریزہ
۲۴۰	اس :- اریگیشن	مولوی عارف الدین بی . آئی . بی .	"
۲۴۱	فیسبر اینڈ بیوی :-	مولوی سمیع اللہ شاہ بی . آئی . بی .	"
۲۴۲	گیگی :-	مولوی رفیع علی بی . اے (اکن)	"
۲۴۳	گڈ مین :-	مولوی دلدار حسین اے . جی . بی .	"
۱۴۳	لیسپ :- احصار صفاری	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم . اے .	"
۱۴۵	لی :- ماقوایات	مولوی نیر الدین احمد بی . آئی . بی .	"
۱۴۶	لوع :-	" " " "	"
۲۴۶	مٹیل اینڈ ڈیوی :	مولوی دلدار حسین بی . اے . ایم . آر .	"
۲۴۸	پیپر پامٹ :- مساحت حصہ اول	" عزیز الرحمن ایم . ایس سی	"
۲۴۹	" :- حصہ دوم	" " "	"
۲۵۰	پیپر :-	مولوی محمد ابراہیم بی . آئی . بی .	"
۲۵۱	رورکی ٹریٹمنٹ : حصہ اول اشیا ر تعمیر	" محمد اسد بی . آئی . بی .	"
۲۵۲	" :- حصہ دوم	مولوی سید فاضل بی . آئی . بی .	"
۲۵۳	" :- حصہ سوم	مولوی محمد حسین بی . اے . بی .	"
۲۵	" :- حصہ چہارم	مسٹر سیارہ اکشن بی . جی . بی .	"
۲۵۵	" :- حصہ پنجم	مولوی محمد حسین مہاجر بی . آئی . بی .	"
۲۵۶	" :- حصہ ششم	" محمد خلیل اللہ بی . آئی . جی . بی .	"
۲۵۷	" :- حصہ ہفتم	" غلام محمد بی . آئی . جی . بی .	"
۲۵۸	" :- حصہ ہشتم	" " " "	نیریزہ

- (۸) کتب خانہ دارالترجمہ
 (۹) دفتر ناظم صاحب تعلیمات سرکار عالی
 (۱۰) مولوی عبدالجلی صاحب معتمد انجمن ترقی اردو
 (۱۱) کتب خانہ نظام کالج
 (۱۲) اسپرٹل لائبریری کلکتہ
 (۱۳) مدرّۃ السنہ مشرقیہ لندن
 (۱۴) انڈیا آفیس لائبریری لندن
 (۱۵) برٹش میوزیم لندن
 (۱۶) تمام ہندوستان کی یونیورسٹیوں (جو قانون وقت کے تحت قائم ہوئی ہوں) کو ایک ایک نسخہ بشرطیکہ وہ اپنی مطبوعات بھی جاسد عثمانیہ کو روانہ کریں۔
 (۱۷) دی رائل ایشیائیک سوسائٹی بمبئی
 (۱۸) آل انڈیا میٹرن ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ
 (۱۹) وسو اجمارتی لائبریری بنگال
 (۲۰) دارالمنصفین اعظم گڑھ
 (۲۱) دارالعلوم مدرّۃ العلما لکھنؤ
 (۲۲) مینوئیس پبلک لیبریری لائبریری بمبئی۔

١٤	تجريد أسرار السما	علامه نوري
١٨	كتاب الجمع بين رجال الصحيحين	ابو الفضل - حمدي
١٩	قرة العين في ضبط رجال الصحيحين	علامه علي بن احمد البحراني الشافعي
٢٠	تعميل المنفعة في رجال لائمة الاربعه	افطو بن جبر مستطاني
٢١	بتعذيب التذويب	علامه ابن حجر رح
٢٢	لسان الميزان	" "
٢٣	ايقاظ المضيئة	علامه محي الدين ابو محمد عبد القادر القرشي
٢٤	تذكرة الحفاظ	امام قسبي
٢٥	رسائل خمسة اسانيد	-
٢٦	دلائل النبوة	صامه ابو نعيم صبهاني
٢٧	اختصاص الكبري	" موفق بن احمد كمي
٢٨	سنة كتب العقائد مع شرح الفقه الاكبر	علامه شيخ ابى فخر رح
٢٩	الروضة البهيمة	علامه صفى الدين احمد بن محمد عيني
٣٠	السمط المجيد	علامه ابن تيمية
٣١	الصارم المصول	علامه شيخ تقي الدين بن تكي
٣٢	شفاد الاستقام	علامه ابن قيم
٣٣	مرايا البروج	علامه علامه الدين طوسي
٣٤	الذخيرة	امام شيخ ابو اسحق اشعري
٣٥	استحسان الخوض	علامه سبوعي
٣٦	الرسائل السفة	علامه احمد بن محمد المغربي
٣٨	فتح المتعال في مدح العمال	

(ج) كتب دائرة المعارف

تاريخ	اسم الكتاب	اسم المؤلف
١	المكففة في الترميم في شرح مسلم بن الحجاج	علاء الدين عبد المكرم شيخ عبد القادر جيلاني
٢	أجناد البينان في تأويل اسم القرآن	شيخ صدر الدين محمد بن اسحاق قونوي
٣	عمل اليوم والليلة	علاء الدين السني رح
٤	مشكل الآثار	امام طحاوي
٥	جامع المدارية	تاج الدين القضاة ابو المؤيد محمد بن محمود خوارزمي
٦	كنز العمال	شيخ علي المنقي
٧	المستدرک مع التلخيص	امام ابو عبد الله الحاكم
٨	المستدرک من مشكل الآثار	امام طحاوي
٩	كتاب الاعتبار	علاء محمد بن سوي حازمي
١٠	القوانين المسند في فتن عن سند احمد	حافظ ابن حجر عسقلاني
١١	النجاة في الرد على البهية	علاء الدين السارديني
١٢	سند ابى داود طيالسي	سليمان بن داود البصري
١٣	ادوية قيسية	علاء شيخ مدني
١٤	شرح ترجم ابواب البخاري	مولانا شاه ولي الله دهلوي رح
١٥	الاستيعاب في معرفة الاصحاب	علاء الدين عبد البر رح
١٦	كتاب الكسبي والاسمار	علاء ابو بشر دولابي

(۵) مدارس مسلمہ جامعہ عثمانیہ
(برائے فقہاء و قاضیوں کے لئے)

الف) مدارس فوقانیہ			
بیت	اسکول	۱۱	
دارالعلوم	فوقانیہ عثمانیہ	(۲) مدرسہ	
نامہ سبکی	نہواییہ	"	(۳)
"	فغانیہ	"	(۴)
اورنگ آباد	"	"	(۵)
نہر گنج شریف	"	"	(۶)
اندیشہ	"	"	(۷)
حالت	"	"	(۸)
پہلوی	"	"	(۹)
پہلوی	"	"	(۱۰)
عثمان آباد	"	"	(۱۱)
میدک	"	"	(۱۲)
بیدر	"	"	(۱۳)
راچور	"	"	(۱۴)
کریم نگر	"	"	(۱۵)
فلک پور	"	"	(۱۶)
عجوب نگر	"	"	(۱۷)

علامه سیوطی	۳	الاقتدر
ر	۴	الاشباه والنظائر
کعب بن زهیر	۵	مصدر الفضل
علامه ابو القاسم زنجیری	۶	التحائق
علامه ابو القاسم زنجیری	۷	المغرب
ابو علی مرزوقی	۸	کتاب الازمنة والاکت
ارتقا حنیفان	۹	التفائس الارقیه
ر	۱۰	النخبة السرا
علامه اسماعیل مصطفی المعروف بطاش کبری	۱۱	مفتاح السادة
ر	۱۲	وتقو العباد
امام محمد صاحب	۱۳	سیر الکبیر
علامه زنجی	۱۴	دول الاسلام
علامه ابو محمد عید الشهد بن اسعد یافعی	۱۵	مرآة الخان
شیخ علی اکبر بن محمود	۱۶	التفتة الخامة
امام ابو نصر فارابی	۱۷	رسالة فی فضیلة العلم والصناعة
ر	۱۸	الفقه الاکبر
علامه ابن درید	۱۹	کتاب المجتبى
امام فخر الدین رازی	۲۰	مباحث مشرقیه
علامه ابن درید	۲۱	جمهرة اللغة
امام ابو جراح بن حسین علی بیهقی	۲۲	السنن الکبری للبیهقی مع الجوهرة النقی
سید الشهد بن الشجرى العلوی اللغوی	۲۳	مباحث ابن شجرى
حکیم ابو نصر فارابی	۲۴	رسالة فی الفارقات
ر	۲۵	رسالة مسائل متفرقة
ر	۲۶	رسالة فصوص الحکم
ر	۲۷	رسالة تحفیل السادة

(۵) فہرست کائنیا امیداران

درجہ کانیابی	نام امیدوار	مدرسہ	درجہ کانیابی
امتحان ٹیچر ٹریننگ ۱۳۳۵ فہم ۱۹۲۶ء			
درجہ اول	عبدالحق خاں	سٹی ہائی اسکول	۴
درجہ دوم	سید محمد احمد شاہ خاں	"	۹
درجہ اول	محمد عبد الوحید خاں	"	۱۰
درجہ سوم	سید عبد المجید	"	۱۱
درجہ دوم	محمد علی	"	۱۳
درجہ دوم	خواجہ سردار احمد خاں	"	۱۵
"	ایس۔ ناراین	"	۲۸
"	سی۔ آر شکرایا	"	۲۹
"	سید لطیف الدین	"	۴۲
تکمیل	سیرتجہ الدین	"	۵۰
درجہ سوم	سید مجتبیٰ حسین	دارالعلوم بلوہ	۵۵
درجہ دوم	سید علی حسین	"	۵۶
"	نیاز محمد خاں	"	۶۲
"	محمد جعفر حسین	"	۶۳

(۱۵) مدرسہ	فوتانیہ عثمانیہ	مشہور
(۱۶)	" "	کشمیر
(۱۷)	" "	نزل
(۱۸)	مفتی الامام	بلدہ

ب) مدارس عثمانیہ (جن میں میٹرک بورڈ کی جماعتیں قائم ہیں) :-

(۱) مدرسہ	وسطانیہ عثمانیہ	لاہور
(۲)	" "	نظام آباد
(۳)	" "	بھوبن پور
(۴)	" "	سنگار پور
(۵)	" "	اودھ گیر
(۶)	آصفیہ الہیہ	حیدر آباد

* نوٹ :- ان مدارس میں امتحان میٹرک بورڈ کی تعلیم ہی

دیجاتی ہے۔

۱۰۶	غلام دستگیر رشید	دارالعلوم بلد	کامیاب
۱۰۸	سید انوار الرحمن چشتی	"	"
۱۰۹	سید یوسف الدین	"	"
۱۱۱	محمد اقبال حسین خاں	"	"
۱۱۲	سید داؤد احمد فاروقی	"	"
۱۱۳	سید جلال الدین حسن	"	"
۱۱۷	محمد کاظم رضا	"	"
۱۱۸	سید عبدالغفریز	مدرسہ فوائد عثمانیہ پبلی	درجہ دوم
۱۲۱	سید عبدالحمید فاروقی	"	"
۱۲۸	غفر الدین	مدرسہ سفیلا نام	"
۱۲۹	آے۔ آر۔ تہرہ راؤ	"	"
۱۴۴	محمد داؤد حسین	مدرسہ فوائد عثمانیہ پبلی	"
۱۴۵۰	محمد خاں	"	"
۱۵۱	شیخ سعید	" " " "	"
۱۵۴	رنگنا تھ راؤ کامٹی کر	" " " "	"
۱۵۵	دی رگھوتم داس	"	درجہ سوم
۱۵۸	اڑوٹی راؤ دیس بانڈے	" " " "	"
۱۶۵	سی سوریا ناراین مورتی	" " " "	"
۱۶۲	نوحٹ راجنا اودھانی	مدرسہ وسطانیہ عثمانیہ	درجہ دوم
۱۷۵	ایرہ پڑا سیتا رام راو	"	"
۱۷۹	محمد رحمت اختر	" " " "	درجہ سوم

درجہ دوم	دارالعلوم بلدیہ	محمد تقی حسین	۶۱
"	"	خواجہ محمد شعیب	۶۱
"	"	ابو ظاہر محمد عبد القادر	۶۲
درجہ سوم	"	سید عبد الرشید رضوی	۶۳
"	"	گنیت مہمنت ویشا پٹریہ	۶۴
درجہ دوم	"	اسکے بال ریڈی	۶۸
درجہ سوم	"	ڈگبر راؤ	۶۹
درجہ دوم	"	محمد عبد الکرم	۸۱
درجہ سوم	"	سید ولی اللہ حسینی	۸۶
درجہ سوم	"	محمد ابراہیم علی فاروقی	۸۸
درجہ دوم	"	محمد عثمان علی	۸۹
درجہ سوم	"	فضل کریم	۹۱
درجہ دوم	"	مطرب سرینواس راؤ	۹۳
مکمل	"	محمد ارواۃ اللہ خاں	۹۴
"	"	سید غلام محی الدین	۹۶
"	"	غلام محمد صدانی	۹۸
"	"	مزاراتاریگ	۹۹
"	"	محمد عبد الغفار	۱۰۱
"	"	محمد باسط علی خاں	۱۰۲
"	"	وی۔ بہا سکریا	۱۰۳
"	"	سید عثمان	۱۰۴

۴۵۱	محمد قلام حیدرانی ماشی	مدرسہ فتانہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ دوم
۴۵۶	محمد حسین	"	تکمیل
۴۵۷	انک راؤ	"	"
۴۶۱	بھگوان راؤ	"	درجہ سوم
۴۶۷	نہر سرینواس راؤ	"	درجہ دوم
۴۸۹	محمد مقصود علی قریشی	خانگی	"
۴۹۲	داتاری دیسپانڈے	"	تکمیل
۵۰۵	خواجہ حمید احمد	"	"
۵۰۸	محمد عبد الحلیم کوسگی	مدرسہ فتانہ عثمانیہ گلبرگہ	درجہ دوم
۵۱۰	احمد حسین	"	درجہ سوم
۵۱۱	محمد ذکا، امیر	"	درجہ سوم
۵۱۷	عبد السبحان	"	درجہ دوم
۵۱۹	نرنگ راؤ	"	درجہ دوم
۵۲۰	نہر راؤ	"	"
۵۲۲	گویند راؤ	"	"
۵۲۴	بھیم سین راؤ توگ	"	"
۵۲۵	نیل کنڈہ راؤ کنیکل کر	"	"
۵۲۹	کشن راؤ	"	درجہ سوم
۵۳۱	پنھن راؤ کوٹیکر	"	"
۵۳۲	محمد عبد البجار	"	درجہ دوم
۵۳۷	ونیکا یادگیری	"	درجہ دوم

۱۸۱	راؤ اسیٹا ناراین	درجہ شانیدہ عثمانیہ	درجہ دوم
۱۸۵	سید شاہ محمد	فوتانیہ عثمانیہ کرم	آئرس
۱۸۸	سی سوم سندر	"	درجہ دوم
۱۹۳	تیجنگی بال رام	"	درجہ سوم
۱۹۶	سید خوش الدین	"	کامیاب
۲۰۰	سیتا رام	مدارہ دستانید نزل	درجہ دوم
۲۰۳	ایس شکر راؤ	"	تکمیل
۲۹۲	سید عبدالصمد	خانگی	درجہ سوم
۳۱۴	محمد فاروق	"	تکمیل
۳۲۱	محمد فیض علی	"	کامیاب
۳۳	سید زین العابدین	"	"
۳۳	لطف النساء بیگم	"	"
۳۴	محمد عبا الحکیم	"	درجہ سوم
۳۶	جے لکشمی پتی راؤ	"	"
۳۶	کے۔ وحت چلیپت راؤ	"	"
۴۰	داتاری نرسہواں راؤ	"	تکمیل
۴۱	بھوان راؤ	"	درجہ دوم
۴۲	محمد حفیظ الرحمن لشکری	مدارہ دستانید عثمانیہ	درجہ اول
۴۱	سیا محمد رضوی	"	درجہ دوم
۴۱	ڈگبر راؤ چودھری مدیکھیر کر	"	"
۴۱	سید حمید الدین احمد	"	درجہ سوم

۱۳	مجتبی احمد	مدرسہ قواعد انگریزی اہلہ	درجہ دوم	
۱۵	دشوا ناتھ راہبوشی برہادرکر	"	"	
۱۶	پلوئی لکشا ریڈی	"	"	
۱۷	سید علی محسن	"	"	ناکام ہے
۱۹	خواجہ امین الدین	"	"	
۲۱	میر مصطفیٰ علی زیدی	"	درجہ اول	
۲۳	محمد صدیقی احمد	"	درجہ دوم	
۲۵	محمد اظہار حسین صدیقی	"	درجہ سوم	
۲۶	محمد یونس	"	درجہ سوم	
۲۸	ابراہیم راجہ	"	"	
۳۱	سزا شناسی اللہ ریٹ	"	"	ناکام ہے
۳۲	سی۔ آگار ریڈی	"	"	ناکام ہے
۳۳	سیر حفر علی خاں	"	"	
۳۵	جی۔ ستار ریڈی	"	"	
۳۶	ایم۔ بینہشت راز	"	مختص	
۳۷	سدرامیا شیل	"	"	
۳۸	راہم داس	"	"	
۳۹	دشوا ناتھ گپت داس	"	"	ناکام ہے
۴۰	بیتھن تپاری ایا وید	"	"	
۴۱	محمد بشیر	"	"	
۴۲	احمد حسین	"	"	
۴۳	سید اقبال احمد زیدی	"	"	

۵۴۰	دینکوب راؤ	سید فغانیہ خانم گبرگر	تمکیل
۵۴۱	بیروت ریڈی	"	"
۵۴۶	ایل بیوت راؤ	" " " راجپور	درجہ دوم
۵۵۵	سید عبدالحکیم	غمان آباد	درجہ سوم
۵۶۳	بھگوان	"	"
۵۷۰	گویند	"	تمکیل
۵۷۱	محمد بشیر احمد	درسد و سٹانیہ لاہور	درجہ سوم
۶۱۰	کے راگھویندر آچاریہ	خانگی	درجہ دوم
۶۱۱	بھیسین راؤ مانوی کر	"	"
۶۱۲	جے بھگونت راؤ	"	"
۶۲۷	محمد عبدالرشید کابلی	"	"
امتحان ٹیکہ پویشن ۱۳۳۵ء ۱۹۲۷ء			
۱	سید نور القادر	سیدہ فغانیہ خانم گبرگر	درجہ دوم
۲	مرزا عباس علی بیگ	"	درجہ اول
۵	مرزا دود احمد خاں	"	"
۶	محمد ناصر فاروقی	"	درجہ دوم
۷	شبیر علی	"	"
۹	مرزا محمود علی خاں	"	"
۱۲	محمد عبدالقیوم	"	"

۷۲	محمّد الدین الضاری	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ دوم	نامکام ہے
۷۵	غلام جیلانی	"	"	
۷۷	محمد غوث الدین احمد	"	درجہ سوم	
۷۸	محمد باقر حسین قریشی	"	درجہ اول	
۷۹	محمد علی خان	"	درجہ دوم	
۸۰	محمد عبد الرشید	"	"	
۸۱	سید کاظم حسین	"	"	
۸۲	بھیم سین آچاری	"	"	
۸۳	راجیشور راؤ شاستری	"	مکمل	
۸۴	چندر کانت راؤ	"	"	
۸۵	میرہ تصدق حسین	"	"	نامکام ہے
۸۶	این - وی - رنمار یڈی	"	"	اعلائیات
۸۷	عبد الرحمن	"	"	
۸۸	علیم الدین احمد	"	"	
۸۹	محمد عبد الرحمن	"	"	
۹۰	سید امجد علی	"	"	
۹۱	احمد عبد اللطیف خاں	"	"	
۹۵	محمد صد الدین الضاری	"	کامیاب	
۹۷	محمد یوسف الدین	"	"	
۹۸	حسین عباد اللہ	"	"	
۹۹	شریف حسین	"	"	

۴۴	محمد ناصر حسین صدیقی	مدرسہ قوانینہ انگریزی بلت	تکمیل	
۴۵	خواجہ معین الدین	مدرسہ قوانینہ دارالعلوم	درجہ دوم	
۴۶	حامد حسین خاں	"	درجہ سوم	۱۰۰
۴۷	محمد شہاب الدین	"	درجہ دوم	
۴۸	خواجہ محمد واسع	"	"	
۵۱	محمد عثمان علی خاں	"	درجہ سوم	
۵۳	محمد عبدالقادر مینائی	"	درجہ دوم	
۵۴	محمد احمد خیر الدین	"	درجہ اول	
۵۵	سیر غازی الدین علی	"	درجہ سوم	
۵۷	سید ہدایت علی	"	درجہ دوم	
۵۹	میر محمد الدین حسن	"	"	
۶۰	محمد عبدالرحمن خاں	"	"	۱۰۰
۶۲	سید محمود علی	"	"	
۶۳	آقا سید نور احمد	"	"	
۶۵	محمد فاروق	"	درجہ اول	
۶۶	لطف اللہ	"	درجہ سوم	
۶۹	احمد عبدالحمید خاں عرب	"	درجہ دوم	
۷۰	شیخ محمود	"	درجہ سوم	
۷۱	محمد محبوب شریف	"	"	
۷۲	محمد فضل اللہ صدیقی	"	"	
۷۳	محمد واحد علی خاں	"	"	

۱۸۲	شیخ احمد	بہارِ نوغانہ غنائیکریم بخش	درجہ دوم	
۱۸۳	محمد فضل اللہ	"	"	
۱۹۳	کے۔ راجیشتم	"	"	
۱۸۵	کے۔ ونیکٹ ازسیا	"	"	
۱۸۶	یہم۔ نیل گنہم	"	"	
۱۸۸	بھگوانہ راگورامیا	"	"	
۱۹۰	سید محمد شریف احسن	"	"	
۱۹۲	محمد عبدالقیوم	"	"	
۱۹۳	محمد رحمت اللہ خاں	"	"	
۱۹۶	کے۔ سرینواس اینکر	"	"	
۱۹۸	ایچ۔ رنگیا	"	"	
۲۰۱	محمد معجز علی	"	"	
۲۰۲	کے۔ زہلولو	"	"	
۲۱۳	رنجیت سنگھ راگی	"	"	
۲۱۶	ارشاد محمد خاں	"	"	
۲۱۸	وٹاتری پرشہرام	"	"	
۲۲۶	سیر محمد علی	"	"	
۲۳۵	منشی محمد عبدالرحمن	"	"	
۲۵۱	سہبھا شیرو	"	"	
۲۶۱	محمد کریم الدین	"	"	
۲۶۵	اتو رنگاراؤ	"	"	

ناکام
اظہارِ قیادت

مکمل

درجہ سوم
مکمل

درجہ سوم

درجہ دوم

مکمل

درجہ سوم

مکمل

درجہ دوم

"

"

درجہ سوم

درجہ دوم

"

ناکام
اظہارِ قیادت

۱۰۰	محمد ظہیر الدین یادگیری	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ از الحکومت کامیاب	
۱۰۱	محمد غوث صدیقی	"	
۱۰۳	سید احمد قادری	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ پابلی	درجہ دوم
۱۰۴	محمد عبدالعلی	"	درجہ سوم
۱۰۶	سوریا ناراین	"	درجہ دوم
۱۱۰	اننت ریڈی	"	"
۱۱۲	این - کراچا - یہ	"	"
۱۱۳	آر - کشن راؤ	"	درجہ سوم
۱۱۵	ایم - عبدالرب	"	مکمل
۱۱۹	میر سعید الدین علیخان	منفید الانام	درجہ دوم
۱۲۲	سید خواجہ راؤ بھٹمبریکر	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ بیدر	"
۱۲۰	عبدالغفریہ	"	"
۱۲۳	رورپا	"	درجہ سوم
۱۵۲	سید علی نظامی	"	مکمل
۱۵۴	رگھوناتھ راؤ کامتی کر	"	"
۱۵۶	سید یعقوب	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ شھوارہ	درجہ دوم
۱۶۰	بہاسکر نہرہری	"	مکمل
۱۶۱	انسے ڈی کے لکشمی ناراین	"	"
۱۶۳	احمد شریف	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ کھنڈ	درجہ دوم
۱۸۱	ایم - یادگیر رنگیا	مدرسہ وسطانیہ کھم	مکمل

انکام ہو

انکام ہو

انکام ہو

۲۷۹	ابوصالح نعیم الدین احمد	خانگی	کامیاب
۳۸۰	جہانگیر شریف	"	"
۳۸۱	محمد مسام الدین حاکم	"	"
۳۸۸	سید ناصر حسین	مدرسہ فتاویٰ عثمانیہ اور رنگ بار	درجہ دوم
۳۹۱	محمد بلع الدین	"	"
۳۹۲	جگل کشور جوگڑا	"	"
۳۹۳	پنڈت بھاؤ راؤ	"	"
۳۹۴	پرسوتم راؤ گرو کے	"	"
۳۹۵	سید محمد	"	درجہ سوم
۳۹۶	احمد خاں	"	درجہ دوم
۳۹۸	راجیشو راؤ	"	درجہ سوم
۴۰۰	غلام مصطفیٰ	"	درجہ دوم
۴۰۱	حفیظ اللہ خاں	"	"
۴۰۲	بابو راؤ ہر سو لکر	"	تکمیل
۴۰۴	عقیف احمد	"	"
۴۰۵	محمد محبوب علی انصاری	"	"
۴۰۶	راجندر راؤ	"	"
۴۰۷	مصطفیٰ خاں	"	کامیاب
۴۰۸	غلام جیلانی صدیقی	"	"
۴۱۵	گنپت راؤ	"	تکمیل
۴۱۷	لیاقت حسین خاں	"	"

ناکام
خطا قیادتناکام
خطا قیادت

۲۸۹	ٹوٹ ریڈی وینکٹ رام سر سبھا ریڈی	خانگی	درجہ دوم
۲۹۳	کے۔ وینکیا	"	"
۳۱۵	شکر راؤ	"	"
۳۱۷	ونیکوب راؤ	"	درجہ سوم
۳۲۲	عبدالحکیم خاں	"	بیگمیل
۳۲۴	پراختشم جیراسامی	"	"
۳۲۷	ایس پرغوم راؤ	"	"
۳۲۸	کشن راؤ پٹواری	"	"
۳۲۹	برجنا تھیرنا وچو بے	"	"
۳۵۰	نرنگیا پاڈیال کر	"	"
۳۵۲	انت راؤ دسکھہ بہت کر	"	"
۳۵۳	جگنا تھ راؤ الدھال کر	"	"
۳۵۴	گر راؤ دیسائی	"	"
۳۵۵	کاسرہ سیتا رام راؤ	"	"
۳۵۶	رنگنا تھ راؤ رائیملکر	"	"
۳۶۲	محمد ساجد علی عثمانی	"	"
۳۶۳	محمد رحیم الدین	"	"
۳۶۵	سید غوث	"	"
۳۶۹	محمد عبدالرحمن خاں	"	"
۳۷۰	محمد منور خاں	"	"
۳۷۲	سید خواجہ قطب الدین حسینی	"	"

۴۷۷	محمد زعید الغزینی	میر تقی زید عثمانیہ فکیر کر	درجہ سوم
۴۷۸	محمد اسحاق	"	درجہ دوم
۴۷۹	واجی راکنو مال کر	"	"
۴۸۰	گنڈے راؤ	"	تمکیم
۴۸۱	انداپنا	"	"
۴۸۲	محمد بیٹ اللہ جی	"	"
۴۸۳	محمد حضرت	"	"
۴۸۴	سید حسن قادری	"	"
۴۸۵	شنتی ناتھ	"	"
۴۹۲	کھنڈے راؤ دھو تری کر	"	درجہ دوم
۵۱۹	ایچ سنگیا	"	درجہ سوم
۵۲۰	اندر راؤ گورگل کر	"	تمکیم
۵۲۱	رگھو نند راچارہ یکپور کر	"	درجہ دوم
۵۲۲	کے وینکیا	"	"
۵۲۵	شنکر کلکرنی	خانگی	درجہ سوم
۵۲۶	بھارت راؤ پٹواری	"	"
۵۲۷	ٹانکیش دین سنگھ	"	تمکیم
۵۵۵	وینکٹ نرسہا چاری	"	"
۵۵۶	ناراین راؤ	"	کاسیاب
۵۵۷	وینکٹیس کننی کر	"	"
۵۵۹	وحید الزماں	"	"

مکالمہ
مکالمہ

مکالمہ
مکالمہ

۴۱۹	محمد رئیس الدین صدیقی	سید قوام علی خان	در جہ دوم
۴۲۰	پرفوتم راؤ بھانپ	"	متممیل
۴۲۱	ترمک راؤ گلپیل کر	"	"
۴۲۲	رامچندر راؤ لہڑی کر	"	"
۴۲۳	قاسمی سید محمد الدین	خانگی	در جہ سوم
۴۲۴	گویند راؤ	"	در جہ دوم
۴۲۵	لکشمی کانت راؤ	"	در جہ سوم
۴۲۶	کرنڈے راؤ کرشنا راؤ	"	در جہ دوم
۴۲۷	شکر ناراین گوڑ	"	"
۴۲۸	محمد صفی اللہ	"	در جہ سوم
۴۲۹	اقم راؤ	"	متممیل
۴۳۰	کشن پرشاد شرما	"	"
۴۳۱	محمد عزیز مرزا	"	"
۴۳۲	شیخ عبدالقادر	سید خواجہ تاج محمد	در جہ دوم
۴۳۳	عبد الرزاق	"	در جہ سوم
۴۳۴	غلام حافظ خاں	"	در جہ دوم
۴۳۵	سید صدیق	"	"
۴۳۶	جٹل بھیسہ راؤ	"	"
۴۳۷	انار راؤ	"	"
۴۳۸	سد ننگیا	"	"
۴۳۹	جگناتھ راؤ	"	در جہ سوم

بکام
متممیل

بکام
متممیل

بکام
متممیل

درجه سوم	سایه نازک بیکرنامه	سید علی	۴۸
درجه سوم	"	محمد بهرام الدین	۴۹
درجه سوم	"	محمد بهار الدین	۵۱
"	"	محمد فیض الدین احمد خان	۵۲
"	"	گول سیتا ناراین راز	۵۶
درجه دوم	سسی کلج	محمد غلام حیدانی	۵۷
درجه سوم	"	محمد عبدالرحمن	۵۸
"	"	محمد عبدالرحمن مهابه	۵۹
درجه دوم	"	محمد مقبول الحق	۶۰
درجه اول	"	سدر شریف رنج	۶۱
درجه دوم	"	رتن لعل	۶۲
"	"	انجیا	۶۳
"	"	گویال ناراین راز شیواری	۶۴
"	"	ایس دینکوب راز	۶۵
درجه سوم	"	شیخ مجار رحیمین	۶۶
"	کلید چاه عثمانیه	وی تلسی داس	۶۸
درجه دوم	"	سید خواجہ حسین	۶۹
درجه سوم	"	محمد احمد حسین	۷۰
درجه دوم	"	محمد عبدالقدیم	۷۱
درجه سوم	"	محمد عبدالرحمن	۷۲
درجه دوم	"	محمد اعظم خان	۷۳

اتحاد انٹرنیٹ سوسائٹی ۱۹۲۶ء

۵	محمد ضمیر احمد قریشی	کلید جامد عثمانیہ	درجہ سوم
۱۶	محمد صدیق	"	درجہ دوم
۱۷	محمد عبدالحمید	"	درجہ سوم
۱۹	ابو الکریم فیض محمد صدیقی	"	"
۲۰	محمد عبدالنعیم	"	درجہ دوم
۲۱	سید نظام الدین احمد	"	درجہ سوم
۲۲	محمد عبدالوہاب	"	درجہ دوم
۲۴	محمد مصباح الدین احمد فاروقی	"	درجہ سوم
۲۵	محمد ملتانی	"	"
۲۶	محمد حبیب علیاں	"	درجہ دوم
۲۷	محمد بہادر خاں	"	"
۳۰	ڈی۔ رام کرشنا	"	درجہ سوم
۳۱	پنگی لکشمی کانت راؤ	"	"
۳۲	بی۔ رنگا ریڈی	"	درجہ اول
۳۵	ایم۔ کرشنا ریڈی	"	درجہ سوم
۴۱	شکر راؤ جادو	"	"
۴۳	قاضی عبدالواسع	سابقہ کلید جامد عثمانیہ	"
۴۴	قاضی محمد غیاث الدین	"	"
۴۵	سید عبدالسلام	"	"

۱۱۱	سید سید الشہور	تصنیف جامعہ	درجہ سوم
۱۱۲	محمد عزیز شاہ	"	درجہ دوم
۱۱۸	زود الفقار باجوان	"	درجہ سوم
۱۱۹	وکیلہ بیگم	"	درجہ دوم
۱۲۰	محمد سرور علی	"	درجہ سوم
۱۲۱	سید فیض الدین	"	درجہ دوم
۱۲۳	محمد انیس	"	"
۱۲۵	محمد حبیب الرحمن	"	درجہ سوم
۱۲۶	ابو المنصور حمید	"	درجہ دوم
۱۳۰	سید شرف الدین	"	درجہ سوم
۱۳۲	محمد یوسف علیاں	"	"
۱۳۳	فرید احمد	"	درجہ دوم
۱۳۴	سید مظہر حسین	"	درجہ سوم
۱۳۵	محمد بدر الدین خاں	"	"
۱۳۶	محمد انور خاں	"	"
۱۳۷	سید عثمان	"	درجہ دوم
۱۳۸	غیاث الدین احمد	"	"
۱۳۹	گل ول کچن زہرا	"	درجہ سوم
۱۴۰	محمد سیف الدین خاں	سابقہ طلبہ کلید جامعہ عثمانیہ	"
۱۴۱	محمد عبدالحمید	"	"

ان کا کام ہے
دینیات

۶۴	سید ال عباد اور سید	درجہ اول
۶۵	محمد علی	درجہ دوم
۶۶	محمد حنیف	"
۶۷	غلام محمد انبی	درجہ سوم
۶۸	سید بشیر الدین احمد	درجہ دوم
۶۹	محمد معظم خاں	"
۷۰	بند و ما و کونیکری	درجہ دوم
۷۱	گوپال راؤ سوہان	"
۷۲	بابہ سہیل اس	"
۷۳	محمد عبد اللہ	"
۷۴	شیخ عبد الرسول	درجہ سوم
۷۵	قاسمی فصیح الدین احمد صدیقی	درجہ دوم
۷۶	محمد وحید اللہ خاں	"
۷۷	محمد غفار شریف	درجہ سوم
۷۸	محمد شفیع احمد صدیقی	"
۷۹	رامچندر کاسے	درجہ دوم
۸۰	محمد علی	درجہ اول
۸۱	بسیا نور	"
۸۲	غلام محمد	"
۸۳	محمد مہر حسین	"
۸۴	سید محمد انور حسن	درجہ دوم

۱۹۸	بی - شام کشور	سابق طلبہ کلیہ	مکمل
۱۹۹	ست نارائن ڈھکے	"	"
۲۰۰	کشن راؤ نیلوگل کر	"	"
۲۰۱	واسار پور راؤ صرٹے	"	"
۲۰۲	میر محمد بوزالدین	"	"
۲۰۳	محمد عبدالرحیم	"	"
۲۰۴	شیخ جعفر حسین	"	"
۲۰۵	فاضل محمد خاں	"	"
۲۰۶	محمد راست انڈرناں	سٹی کالج	درجہ دوم
۲۰۷	شیخ بہاؤ الدین	"	"
۲۰۸	میر جعفر علی گہ لکنڈوی	"	درجہ سوم
۲۰۹	سید کریم الدین حسین	"	درجہ سوم
۲۱۰	سید محمد علی	"	"
۲۱۱	سید جعفر علی	"	"
۲۱۲	محمد قدرت نصیر	"	"
۲۱۳	محمد عبدالحکیم	"	"
۲۱۴	سید کریم کیشو راؤ	"	درجہ دوم
۲۱۵	ذی کشن راؤ	"	درجہ سوم
۲۱۶	میر تقی علی	"	"
۲۱۷	بی - زسلو	"	"
۲۱۸	محمد علی طاہر	"	"

کامیابی

۱۵۷	سید حبیب الدین	سابقہ	درجہ سوم
۱۵۸	محمد زبیر الدین	"	"
۱۵۹	محمد وکیل خان بونہی	"	"
۱۶۰	محمد شمس الدین پارسہ	"	"
۱۶۱	راہنہ رحمتی	"	"
۱۶۲	سید چاند	"	"
۱۶۳	سید فضل الرحمن	"	"
۱۶۴	محمد مصباح الدین عبدقی	"	"
۱۶۵	محمد اعجاز حسین انصاری	"	"
۱۶۶	آر۔ واسد یوسفی	"	"
۱۶۷	بانک راؤ	"	"
۱۶۸	غلام معین الدین	"	مکمل
۱۶۹	محمد عثمان	"	"
۱۷۰	محمد فیض الحسن	"	"
۱۷۱	احمد یوسف خاں یوسف زئی	"	"
۱۷۲	رشید الدین احمد	"	"
۱۷۳	یوسف الدین احمد ناگہی	"	"
۱۷۴	میر اکبر سلطان	"	"
۱۷۵	محمد عبد الوہاب قادری	"	"
۱۷۶	سید سید علی	"	"
۱۷۷	سید خدام علی	"	"

۲۵۲	سید محمد حاس	سابق صبیہ ٹی کالج	تعمیل
۲۵۳	کے۔ وویانند	"	"
۲۵۴	محمد غوث الدین	"	"
۱۵۵	محمد نسر	"	"
۲۵۶	میرزا یوسف علی بیگ	اوزنگ آباد کالج	درجہ سوم
۲۵۷	گوٹھی داس	"	"
۲۵۸	کرشنا جی پٹنایکر	"	"
۲۵۹	بھیم راؤ دیسپانڈے	"	"
۲۶۰	اگرینند راؤ مولے	"	"
۲۶۱	گنگا دھر راؤ	"	"
۲۶۲	محمد سعید العرب	"	"
۲۶۳	محمد حسین	"	"
۲۶۴	شیر محمد الباری	"	درجہ دوم
۲۶۵	مہاشی ویناں	"	"
۲۶۶	محمد احسان اللہ	"	درجہ سوم
۲۶۷	سعید راؤ آترے	"	"
۲۶۸	نیکر راؤ پٹناب	"	"
۲۶۹	وچھل راؤ	"	درجہ دوم
۲۷۰	نیکر راؤ سد ادرے	سابق طلبہ ٹرینڈین کالج	تعمیل
۲۷۱	امیر الدین حسن مدیقی	"	"
۲۷۲	غوث بیگم	زنانہ ٹرینڈین کالج	درجہ سوم

۲۲۲	قادر حسین	سٹی کالج	درجہ دوم
۲۲۴	محمد نذیر الدین	"	درجہ سوم
۲۲۵	محمد عبدالوہاب خاں	"	"
۲۲۶	محمد عبدالرب	"	"
۲۲۷	محمد امجد علی خاں	"	"
۲۲۹	ابو تراب محمد احمد	"	"
۲۳۰	سیر احمد علی خاں	"	"
۲۳۱	محمد خلیل اللہ خاں	"	"
۲۳۲	سید عبدالقادر	"	درجہ دوم
۲۳۳	سیر تلاوت علی زیدی	"	"
۲۳۵	سیر احمد حسین	"	درجہ سوم
۲۳۶	ونیکوب راوی پکڑی	"	"
۲۳۷	دیوی پرشاد مشر	"	درجہ دوم
۲۳۸	ہیرا محل	"	درجہ سوم
۲۴۱	رادھا کشن راجپور	"	"
۲۴۲	آن پورن آپاشکر	"	مکمل
۲۴۳	محمد حبیب احمد	"	درجہ سوم
۲۴۴	سید غلام مصطفیٰ	سابقہ طلبہ سٹی کالج	"
۲۴۷	محمد محبوب	"	"
۲۴۹	سین الدین احمد	"	مکمل
۲۵۰	جی۔ بی۔ بہان	"	"

۲۵	سید مصطفیٰ	کلید جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۳۵	سید غوث محی الدین رضوی	"	"
۳۶	غلام جیلانی	"	درجہ دوم
۳۸	محمود خاں	"	"
۴۰	میر قادر علیخان	"	درجہ سوم
۴۱	ابن کمرا	"	"
۴۱	محمد سید الدین خاں	"	"
۴۸	مرزا کامران بیگ	"	"
۴۹	سید محمد مرتضیٰ	"	"
۵۲	گوپال راؤ	"	"
۵۳	راستہ ہند کشور مانتھر	"	"
۵۵	راجندر ریڈی	"	"
۵۶	نرہار راؤ رنجنگر	"	"
۶۰	ڈی. آر. سہواں راؤ	"	"
۶۲	سید الدین خاں	"	"
۶۵	محمد عبدالرحمن رئیس	"	"
۶۸	سلطان جنگیز علیخان نادری	"	درجہ دوم
۷۰	محمد منور علی	"	"
۷۲	محمد ابراہیم علی خاں	"	"
۷۵	حکیم محمد عبدالرحمن	"	درجہ سوم
۷۶	محمد طفیل الرحمن	"	"

۲۷۹	امیر بیگم	زمانہ انٹرمیڈیٹ کا بج	درجہ سوم
۲۸۱	عفت النساء	"	"
۲۸۲	خیر النساء	خانگی	"
۲۹۱	دیوی داس نارائن	"	درجہ دوم
۲۹۳	دی - ایم - سبرنیم پلے	"	درجہ سوم
۲۹۵	سید عبدالغلام	"	"
۲۹۶	ڈی - یادگیر راؤ	"	درجہ دوم
امتحان انٹرمیڈیٹ ۳۳۶ ف ۱۹۳۷ء			
۱	عبدالقادر	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۲	سید پاشاہ محی الدین	"	"
۳	میر غلام محی الدین حسین	"	"
۵	سید فضل الرحمن	"	درجہ دوم
۶	محمد عبدالرحیم	"	درجہ سوم
۷	محمد حفیظ	"	"
۱۰	سید تبارک علی	"	"
۱۴	پچھی نارائن شکل	"	"
۱۵	سید مظہر اللہ حسینی	"	"
۱۸	محمد ارتضیٰ علی فاروقی	"	"
۲۱	لکارجن توڑکری	"	"
۲۴	جے - تیرتھ انشا اچار پورانیک	"	"

۱۵۹	سید رشید الدین حسین	سابق طالب علم جامعہ عثمانیہ	مکمل
۱۶۱	محمد عبد القادر	"	"
۱۶۲	محمد شرافت حسین خاں	"	"
۱۶۳	سید صبغة اللہ حسینی مغربی	"	"
۱۶۴	محمد غایت اللہ خاں	"	"
۱۶۵	صاحبزادہ میر محبوب علی خاں	"	"
۱۶۶	کشن اچت راہجو دھری	"	"
۱۶۷	شیام رنگ پرشاد	"	"
۱۶۹	محمد سخی	"	"
۱۷۰	محمد عبد الرؤف	"	"
۱۷۱	محمد عثمان	"	"
۱۷۲	محمد انور خاں	"	"
۱۷۳	محمد عبد الغفور	"	"
۱۷۴	محمد نعیم الدین احمد خاں	"	"
۱۷۵	محمد فضل حق	"	"
۱۸۲	محمد رحمت اللہ	درجہ سوم	"
۱۸۳	محمد بہاؤ الدین صدیقی	درجہ دوم	"
۱۸۵	ایس عابد حسین	درجہ سوم	"
۱۸۶	ابوالحسن محمد عثمانی	"	"
۱۹۰	سید فرید الدین احمد	"	"
۱۹۱	غلام احمد	"	"

۷۷	احمد عبدالوہید خاں عرب	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۸۱	غلام احمد	"	درجہ دوم	
۸۳	سید عارف انصاری	"	درجہ سوم	
۸۴	سید بابک حسین	"	درجہ دوم	
۸۵	محمد عسکرت حسین زبیری	"	"	
۸۶	سردار سنگھ	"	درجہ سوم	انکام
۸۸	گنول چندر	"	"	انکام
۹۲	محمد عبدالوہید خاں	"	"	
۹۴	محمد مظہر حسین	"	"	
۹۶	محمد شرف الدین	"	"	
۱۰۳	اکبر علی	"	درجہ دوم	
۱۰۴	گودائی بیتا رام راؤ	"	درجہ سوم	انکام
۱۰۵	بلم نگاری راماریڈی	"	"	انکام
۱۰۸	دیول پتی وکیشور راؤ	"	درجہ دوم	
۱۰۹	کے۔ رانا سوامی	"	"	
۱۲۱	سید نور الدین	سابق طالب علم کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۱۴۰	غلام نبی	"	"	
۱۴۶	نرخون برشاو	"	"	
۱۴۹	جملہ پور کیشو راؤ	"	"	
۱۵۲	محمد زین العابدین حسین	"	"	
۱۵۶	سید عزیز حسن	"	"	مقبول
۱۵۷	محمد ظہیر الدین	"	"	"

۲۳۰	رقیبہ بیگم بگرامی	زنانہ کالج	درجہ دوم
۲۴۳	آرگنٹا	خانگی	درجہ سوم
۲۴۴	گوپال کشن رائے	"	"
۲۵۰	جگوت ماکھ راؤ	"	تکمیل
<p>امتحان بی ایس ۱۹۲۳ تا ۱۹۲۴</p>			
۸۱	سید حسین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۹۴	سیر ولد الدین	"	"
۵۸	محمد سلطان الدین	"	"
۷۹	نثار حسین عسکری	"	"
۳۱	سید سیادت علی	"	"
۸۴	محمد ضیاء الدین انصاری	"	"
۷۸	فیاض محمدی راؤ	"	"
۷۹	سید عبدالکبیر	"	"
۲	یوسف الدین احمد صدیقی	"	درجہ اول
۳	محمد زلفا حسن قریشی	"	درجہ سوم
۳	حسین حسن الدین	"	درجہ دوم
۷	محمد عبدالمنعم	"	"
۷	سید محمد احسن	"	"
۸	محمد زنا علی خاں فاروقی	"	درجہ سوم

درجه سوم	شی کلج	سید عبدالرحیم	۱۹۲
"	"	ایشور سنگھ	۱۹۳
"	"	سرینواس راؤ گوڈوکر	۱۹۴
"	"	محمد شجاع الدین	۱۹۵
"	"	محبوب حبیل	۱۹۶
درجه دوم	"	حامد بن شبیر	۱۹۷
"	"	محمد عبدالغنی	۱۹۸
درجه سوم	"	محمد علاء الدین	۱۹۹
درجه دوم	"	محمد مسیح انسر	۲۰۰
"	"	محمد یحیٰی داوخال	۲۰۳
درجه سوم	سابقہ عالم شی کلج	محمد قادر محی الدین	۲۰۸
مکمل	"	سید اکبر علیخان	۲۱۰
درجه سوم	انٹرنیشنل بیورو اورنگ آباد	علی بن غالب	۲۱۲
درجه دوم	"	غلام اطہر	۲۱۶
درجه سوم	"	محمد حمید الغفر	۲۱۷
"	"	نبی الحسن	۲۱۸
"	"	سید کریم اللہ احمد	۲۲۰
"	"	خواجہ معین الدین	۲۲۱
"	سابقہ عالم شی کلج	اعجاز علی خان	۲۲۵
"	نمائندہ کلج	حدیث انصاری گم	۲۲۸

۴۲	سید عبدالنصیر	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۴۳	میر محمد علی	"	درجہ دوم
۴۴	سید اسد اللہ رضوی	"	درجہ سوم
۴۵	ہے راؤ لکیری	"	"
۴۶	ہنمنت ناراین پٹن کر	"	درجہ دوم
۵۰	سید احمد علی کرانی	"	درجہ سوم
۵۱	غلام غوث خاں	"	"
۵۲	محمد نظام الدین	"	درجہ دوم
۵۳	احمد عبدالرشید خاں عرب	"	"
۵۵	سی پی ناگناٹھ	"	"
۵۷	سید سعید الدین قریشی	"	درجہ سوم
۵۹	محمد ثناء اللہ شریف	"	"
۶۰	میر حسن الدین	"	درجہ دوم
۶۱	قربان احمد	"	درجہ سوم
۶۲	ہدایت احمد	"	"
۶۳	محمد علی بیگ	"	"
۶۵	محمد عبدالرشید	"	"
۶۶	محمد کلیم الدین انصاری	"	درجہ دوم
۶۷	ہاک راؤ	"	درجہ سوم
۶۸	نرہر سہواں راؤ دگنٹی دار	"	درجہ دوم
۶۹	شیش راؤ کاستی کر	"	درجہ سوم

۹	محمد عبدالستار	کلیه جامه نعلین	درجه سوم
۱۰	سید انیس الدین احمد	"	درجه دوم
۱۱	سید ولایت علی	"	"
۱۲	سید شفیع الدین احمد	"	درجه سوم
۱۳	صاحبزاده خواجہ میر احمد علی	"	"
۱۴	ابوالفتح محمد عبدالوحید	"	"
۱۵	میر جعفر علی صادق	"	"
۱۶	محمد وزیر علی	"	"
۱۷	محمد ولی اللہ	"	"
۱۸	لطیف احمد فاروقی	"	درجه دوم
۱۹	عبد الغفرین خاں	"	"
۲۰	صاحبزاده خواجہ میر محمد علی	"	درجه سوم
۲۱	صاحبزاده میر کاظم علی خاں	"	"
۲۲	قاری سید کلیم اللہ حسینی	"	"
۲۳	محمد ابوالحسن	"	"
۲۴	بدھ سنگھ یادو	"	"
۲۵	راجندر راؤ کریشک	"	درجه دوم
۲۶	محمد اکبر علی خاں	"	"
۲۷	شیخ علی حسین	"	درجه سوم
۲۸	عبد المجید صدیقی	"	درجه دوم
۲۹	سید محمد حسن عسکری	"	درجه سوم

۴۰	محمد زید احمد قریشی	کلمہ پاستہ ثانیہ	درجہ اول
۴۱	خواجہ فیہ الدین	"	"
۱	سیف بن سلطان حسین القسطلی	"	درجہ سوم
۲	محمد عطاء الرحمن	"	"
۳	محمد عبد الغفر	"	درجہ دوم
۴	خواجہ محی الدین	"	درجہ سوم
۵	رضا محمد خاں	"	"
۶	سید عبد العظیم	"	درجہ دوم
۷	سید احمد علی	"	درجہ سوم
۸	محمد حبیب اللہ رندی	"	درجہ دوم
۹	محمد مرتضیٰ حسین فائق القریشی	"	"
۱۰	محمد حسین صدیقی	"	درجہ سوم
۱۱	مرزا ضیاء الدین بیگ	"	"
۱۲	محمد محی الدین قریشی	"	درجہ دوم
۱۳	عزیز الدین احمد صدیقی	"	درجہ سوم
۱۴	ایکانتہ دشنودھو کٹے	"	درجہ دوم
۱۵	لکھناتھ راؤ بھوساری	"	"
۱۶	رینو کاداس راؤ	"	"
۱۷	ناراین راؤ نامدا پورکر	"	"
۱۸	پراکشم ناراین راؤ	"	درجہ سوم
۱۹	سید غوث محی الدین	"	"

۷۰	کرشن راودیس مکہ	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۷۱	کرشنا چاری جوشی	"	"
۷۲	گویند پٹھری ناتھ کلکرنی	"	"
۷۳	پانڈوجی ڈھکے	"	درجہ دوم
۷۴	رگھو بیر پرشاد سکینہ	"	درجہ سوم
۷۵	رام چندر راؤ مانجھم کر	"	"
۷۶	محمد عزیز الرحمن	"	درجہ دوم
۷۷	محمد احمد عثمانی	"	"
۷۸	محمد شرف الدین	"	"
۷۹	ابو المظفر محمد مقبول علی	"	"
۸۰	محمد نذیر الدین	"	"
۸۱	آقا محمد احسن	فاشی	درجہ سوم
۸۲	کے رام کرشن راؤ	"	"
۸۳	علی موسیٰ بننا مہاجر	"	درجہ دوم
۸۴	غلام قادر	"	"
۸۵	سید عبدالرحمن	"	درجہ سوم
۸۶	محمد عبدالعزیز	"	درجہ دوم
<p>۱۹۲۳ء ۳۳۳ قسم</p> <p>امتحان بی۔ اے</p>			
۸۷	سید محمود عالم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول

۵۹	محمد زکی الدین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۶۱	ابوالفتح نصر اللہ	"	درجہ سوم
۶۲	محمد منیر الدین	"	"
۷۱	سیہ سبط نبی	"	"
۷۸	پیر بہادر آؤ رنگ دتے	"	درجہ سوم
۸۰	عبد اللطیف	"	"
۸۳	سیدنا یم الحسن رضوی	خاکگی	درجہ دہم
۸۴	محمد عزیز الدین	"	"
۸۷	محمد عبد العلی	"	درجہ سوم
۸۸	کیشو داسن اندورکر	"	"
۸۹	غلام طیب	"	درجہ دوم
۹۱	نوشاہ خاتون	"	"
امتحان بی۔ اے ۳۲ تا ۳۵ ۱۹۲۵ء			
۹۲	محمد رضی الدین صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۵۹	چتر ویدی ناہا من داس	"	"
۶۳	سید احمد شریف	"	"
۱	یوسف حسین	"	درجہ سوم
۳	سید غلام محی الدین قادری	"	درجہ دوم
۴	محمد امیر	"	"

۲۵	سید امین الدین	کلیہ پانچ تہائیہ	درجہ دوم
۲۶	سید قلندر حسین	"	درجہ سوم
۲۷	فیض محمد خاں	"	درجہ دوم
۲۸	محمد عبدالعزیز	"	"
۳۰	محمد فرید الدین انصاری	"	"
۳۲	میر صدیق علی	"	درجہ سوم
۳۳	محمد عبدالجبار سجانی	"	"
۳۸	سید انوار حسین رضوی	"	درجہ دوم
۳۹	سید ابراہیم رضوی	"	"
۴۱	سید فضل الحق	"	"
۴۲	محمد الیاس خاں	"	درجہ سوم
۴۶	بھنگ راکو چکشتے	"	"
۴۷	پہا لہڑ سہواں راؤ شرما	"	"
۴۸	ناتاری راؤ	"	درجہ دوم
۴۹	احمد حسین خاں	"	درجہ سوم
۵۰	خواجہ ضیاء الدین احمد	"	"
۵۱	سید شاہ علی ثانی نہری	"	"
۵۲	سید عبدالجبار	"	"
۵۳	محمد جہانگیر علی صدیقی	"	"
۵۶	حیدر مرزا	"	"
۵۷	شیو موہن لال ماتھر	"	"

درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	جے سنیا	۵۲
"	"	گویند راؤ ولسا نڈیہ	۵۴
درجہ دوم	"	پرائکشم نرسہواں سواچی	۵۸
درجہ سوم	"	پراویلی اننت رامیا	۶۰
"	"	سرواد پوچھٹہ زینکٹ رامیا	۶۱
درجہ دوم	"	سید مبارک حسین	۶۲
درجہ سوم	"	سید رفیع الدین	۶۳
"	"	سید عین الدین عابد	۶۵
درجہ دوم	"	سید عنایہ الحق	۶۶
"	"	سید یوسف	۶۷
درجہ سوم	"	سیا محمد حسین	۶۸
درجہ دوم	"	اقتیار حسین	۶۹
درجہ سوم	"	مناسب علی	۷۱
"	"	احمد عبد الولی خٹنا	۷۲
درجہ دوم	"	ابوالخیرات محمد کمال الدین	۷۳
درجہ سوم	"	محمد عبد الواحد	۷۴
"	"	محمد ظہور الرحمن قریشی	۸۲
"	"	منوہر سنگھ	۸۴
درجہ دوم	"	بنکٹ پرشاد	۸۷
درجہ سوم	"	جی مین دوار کا ناتھ ایٹکار	۸۸
"	"	رگھوناتھ کاچے	۹۲

درجه دوم	کلیه جامه عثمانیه	محمد عید القادر سردری	۶
درجه سوم	"	مرزا ناصر علی بیگ	۸
"	"	شیخ فرید حسین	۱۲
درجه دوم	"	بهار علیخان بوزئی	۱۳
"	"	عزیز احمد خاں	۱۵
درجه سوم	"	محمد سعید	۱۶
"	"	آقا محمد علی	۱۹
درجه دوم	"	کودا طی رام کشن راو	۲۳
درجه سوم	"	مادھو جی ماراھیکر	۲۵
درجه دوم	"	پریمبهاکر دامودر شیندرکر	۲۶
"	"	سیتا رام راو ناٹھیکر	۲۷
درجه سوم	"	بھیکا جی	۲۸
"	"	سید محمد اکبر دفا قانی	۳۰
درجه دوم	"	میر داریش علی	۳۱
"	"	سید ضیاء العارفین	۳۲
درجه سوم	"	محمد منظر الدین خاں	۳۴
درجه دوم	"	ابوطیب تمیز الدین احمد	۳۸
درجه سوم	"	محمد عبدالرؤف	۴۱
"	"	محمد عبدالرحیم خاں	۴۶
درجه دوم	"	محمد حمید الدین محمود	۴۷
درجه سوم	"	جیون راؤ بالگاڈس کر	۴۹

۱۳۹	سید محمد حسن رهنوی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۱۳۲	سید احمد علی	"	مکمل
۱۳۵	سید احمد	"	"
۱۳۶	محمد حسین خاں	"	"
۱۳۹	سزراخان علی بیگ	خانگی	درجہ سوم
۱۴۰	بی کشو لو	"	درجہ دوم
۱۴۱	یس دی شاستری	"	درجہ سوم
۱۴۳	محمد عہد العزیز	"	"
۱۴۵	محمد خضر خاں	"	"
۱۴۷	ناراین سنگھ	"	"
۱۵۱	فخر الدین احمد	"	درجہ دوم

امتحان بی اے ۳۳۵ نمبر ۱۹۲۶ء

۱	سید محمد یونس دفتاری	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۲	سید حسین علی خاں	"	"
۷	محمد غوث محی الدین	"	"
۸	میرزا کاظم علی	"	درجہ سوم
۹	غایت خاں	"	درجہ دوم
۱۰	گودانی دینکیشور راؤ	"	"
۱۱	ایلندہ ستارام راؤ	"	"

درجه سوم	کلیه جامه عثمانیه	محمد فضل الدین	۹۹
درجه دوم	"	محمد ابراهیم	۱۰۰
درجه سوم	"	ابو احمیات محمد عبدالقادر	۱۰۱
"	"	محمد سرور حسن	۱۰۳
درجه دوم	"	محمد عبدالعفیظ	۱۰۵
"	"	بنی امین سری کرشن	۱۰۶
درجه سوم	"	بنی امین ششردا	۱۰۷
"	"	سیدب زین العابدین	۱۰۹
"	"	صاحبزاده عبدالستار بیگ تیموری	۱۱۰
درجه دوم	"	سید وقار احمد	۱۱۱
درجه سوم	"	سیدین الظفر	۱۱۲
"	"	محمد سلطان	۱۱۳
"	"	سید غلام قادر	۱۱۴
"	"	سید ظفر حسین زیدی	۱۱۵
درجه دوم	"	سید محمد کاظم علیخان	۱۱۶
درجه سوم	"	سید نصیح الدین احمد کاظمی	۱۱۷
"	"	مسعود حسین خاں	۱۱۸
"	"	سید محمد نعمان	۱۱۹
"	"	محمد عبدالرحمن	۱۲۰
"	"	محمد سیدی عثمانی	۱۲۱
"	"	بابوراؤ کاشی کر	۱۲۲

۵۷	شیخ تاجمل حسین	کلیه جامه نهمانیه	درجه دوم
۵۸	سید عبد العلی	"	"
۵۹	سید رضا حسین	"	"
۶۰	مدن موهن لعل	"	درجه سوم
۶۱	علامه دستگیر	"	درجه دوم
۶۲	محمد غوث الدین	"	"
۶۳	فخر الزماں خاں	"	درجه سوم
۶۴	دیکم گنتی رتنا کر راؤ	"	"
۶۵	کسیرت چند	"	درجه دوم
۶۶	مرزا ابراہیم علی بیگ	"	"
۶۷	حمید احمد خاں	"	درجه اول
۶۸	عمر دراز خاں	"	درجه سوم
۶۹	عبد الحمید	"	درجه دوم
۷۰	سید محمود احمد	"	درجه سوم
۷۱	محمد زکی الدین صدیقی	"	"
۷۲	بہادر علی خاں	"	"
۷۳	محمد شہاب الدین	"	"
۷۴	سویں چند	"	درجه دوم
۷۵	محمد عبد اللطیف صدیقی	سابق قاضی کلیم علی خان	درجه سوم
۷۶	محمد فخر الدین	"	"
۷۷	یادگیری انجیا	"	"

درجه سوم	کلید یا سه قشانه	سید امین الدین حسین	۱۵
درجه دوم	"	احمد عبد الحمید	۱۸
"	"	محمد بادشاه خان	۱۹
درجه سوم	"	غلام معین الدین غازی	۲۲
"	"	محمد عبد القادر صدیقی	۲۶
درجه دوم	"	سید محمد	۲۷
"	"	عبد الحلیل	۳۰
"	"	سید محمد نواب	۳۲
درجه سوم	"	میر کاظم علی	۳۳
درجه دوم	"	علی محمد خان	۳۴
"	"	مرید صررا و گھانگیر	۳۸
"	"	بجیم سین راؤ	۳۹
درجه سوم	"	احمد عبد الحمید	۴۰
"	"	محمد عبید اللہ کاظمی	۴۱
"	"	محمد ابراہیم خاں اشقی	۴۲
درجه دوم	"	غازی الدین احمد	۴۷
"	"	محمد نذیر اللہ	۴۸
"	"	احمد عبد الحکیم	۴۹
درجه سوم	"	سید عبد الرّب	۵۱
درجه دوم	"	احمد عبد الغزیز	۵۲
درجه سوم	"	سید خوش محی الدین	۵۶

۱۳۶	احمد عبداللہ صدیقی	خانگی	درجہ دوم
۱۴۲	عبدالغفر خاں	"	"
۱۴۳	محمد صدیق	"	درجہ سوم
۱۴۵	مرزا قادر علی بیگ	"	"
۱۴۹	محمد عبدالکریم	"	"
۱۵۰	جے۔ تیرقدا چاری آگنی بہتری	"	"
۱۵۲	شیخ قادر محمد الدین	"	"
۱۵۴	عبدالاشکور خاں	"	"
۱۵۵	درة البیضاء بیگم	"	درجہ دوم
۱۵۶	ایس۔ سرمرزاں چارٹا	"	درجہ سوم
امتحان فی السائنس ۱۹۲۶ء			
۲	محمد عمر	کلیہ جامہ عثمانیہ	درجہ سوم
۳	خواجہ محمد احمد	"	درجہ دوم
۵	سید ابن علی	"	"
۶	محمد مقبول حسین	"	درجہ سوم
۹	محمد تبارک علیزاں	"	"
۱۲	محمد شہزاد شاہ	"	"
۱۴	محمد مصین الدین	"	"
۱۵	محمد سخاوت مرزا	"	"

۹۶	عبدالرحیم خاں گولکنڈوی	سابق طالب علم کالج غنائیہ	درجہ سوم
۹۷	محمد عبدالعزیز	"	"
۹۸	احمد الدین احمد	"	درجہ دوم
۹۹	سید ممتاز علی ہاشمی	"	درجہ سوم
۱۰۱	محمد عبدالصمد	"	"
۱۰۴	سید حمید الدین	"	"
۱۰۵	غلام حیدر	"	"
۱۰۶	دون۔ مالاراجندر راؤ	"	"
۱۰۷	ہنمتا چاری	"	"
۱۱۰	بھیسما چاری کنہال کر	"	"
۱۱۳	محمد محی الدین شریف	"	"
۱۱۸	محمد یوسف علی خاں	"	درجہ دوم
۱۱۹	سینظا ہر علی خاں	"	درجہ سوم
۱۲۱	ودیراج سرینواس راؤ	"	"
۱۲۳	سید واحد علی جعفری	"	"
۱۲۵	سید جعفر علی	"	"
۱۲۷	پولم کرشنا ریڈی	"	"
۱۳۱	فضل الشہاحمد	"	تمحیل
۱۳۲	خواجہ محمد عبدالباقی	"	"
۱۳۵	ہنمت چاری	"	درجہ دوم
۱۴۰	بھگوان پرشاد ہندر	خانگی	درجہ سوم

۶۰	سید محمد کاظم خاں	کلید جاسمہ عثمانیہ	درجہ سوم
۶۶	خواجہ محمد معین الدین	"	"
۶۰	بھگوان راؤ چا پرکاش کر	"	"
۷۶	محمد ذوالفقار حسین فاروقی	"	درجہ دوم
۷۵	سید محمد علی خاں	"	"
۷۸	وہل داس	"	درجہ سوم
۷۹	ایمن رام لعل	"	درجہ دوم
۸۶	سید فاروق حسین	"	"
۸۳	محمد یوسف الدین	"	درجہ سوم
۸۶	مزار محمود احمد خاں	"	درجہ دوم
۹۱	محمد جمال الدین	سابی کا علم کلید جامعہ عثمانیہ	تکمیل
۱۰۰	ایم شیش ریڈی	"	درجہ سوم
۱۱۰	سید عبدالمنان	"	"
۱۱۳	ہمننت راؤ دشنو	"	تکمیل
۱۱۶	محمد اکرام اللہ	"	"
۱۱۶	محمد عبدالکلام	"	"
۱۱۹	سید وقایت اللہ	"	"
۱۲۰	محمد منعم خاں	"	"
۱۲۱	محمد عبدالرحمن	"	"
۱۲۳	محمد یامین ذبیری	"	"
۱۲۴	سید عبدالرب	"	"

درجہ دوم	کلید جامہ عثمانیہ	محمد عبدالشکور	۱۶
"	"	مرزا بسم اللہ بیگ	۱۷
"	"	ناگیشری پرشاد	۲۲
درجہ سوم	"	گنیش پرشاد	۲۳
درجہ دوم	"	دھونڈ پنت سیندری کر	۲۵
"	"	وشنوپنت کلکرنی	۲۶
"	"	دویراج شیشگری راو	۲۷
درجہ سوم	"	ماڑپانی راجندر راو	۲۸
درجہ دوم	"	اشوتھ راو بلکڈی	۲۹
درجہ سوم	"	غلام محمد نصیر الدین احمد انصاری	۳۰
درجہ دوم	"	سید یوسف	۳۱
درجہ سوم	"	میر ابوطالب	۳۷
"	"	محمد جمال الدین	۳۹
درجہ دوم	"	سید عبداللطیف رضوی	۴۱
درجہ سوم	"	سید مہربان علی	۴۵
"	"	محمد عبدالقیوم	۴۶
"	"	دینکٹ راو پورانیک	۴۷
"	"	ناراین راو	۴۸
"	"	ست ناراین واہرے	۵۲
"	"	ترمیک راو مہارولہ کر	۵۳
"	"	پنڈت راو کالے	۵۴

امتحان یکم - ۱۳۳۵ قمری ۱۹۲۶

۱	سیف بن السلطان حسین القعیطی	کلیه جامعه عثمانیه	درجه دوم
۲	محمد حسین صدیقی	"	درجه سوم
۳	خواجہ بنیر الدین	"	درجه دوم
۴	میر محمود علی	"	درجه سوم

امتحان یکم - ۱۳۳۶ قمری ۱۹۲۷

۱	حبیب بن العابدین	کلیه جامعه عثمانیه	درجه سوم
۲	محمد حبیب الشیرشدی	"	درجه دوم
۳	محمد عبدالقادر سروری	"	"
۴	سید غلام محی الدین قادری	"	"
۵	سید وقار احمد	"	درجه سوم
۶	دینکیش نسیم پٹواری	"	درجه دوم

درجه سوم	خانگی	محمد کریم الله خاں	۱۲۹
درجه دوم	"	سید الله بخش	۱۳۰
درجه سوم	"	سید حمید الدین	۱۳۱
"	"	کرامت علی	۱۳۵
امتحان ایام ۱۳۲۲ قمری ۱۹۴۵ م			
درجه دوم	کلیه جاسه نمایان	فارزی میرزا کریم الله حسینی	۱
"	"	لطیف الله انور فاروقی	۲
درجه سوم	"	محمد فوزی علی	۳
"	"	محمد عبدالستار	۵
درجه دوم	"	محمد شمس الدین شمس الدین	۶
"	"	ابراہیم انور محمد عبدالرحمن	۷
"	"	سید جعفر علی صمدی	۸
"	"	یونس سید یار	۹
درجه سوم	"	سعید المجدد سید یحیی	۱۰
"	"	سیر یادت علی خاں	۱۱
درجه دوم	"	ضیاء الدین انصاری	۱۲
درجه سوم	"	محمد تندر الدین	۱۵
درجه دوم	"	شیخ بركت علی	۱۶

امتحان اٹرنیٹ سسٹم ۱۹۲۶ء

۳	محمد حمید اللہ	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۴	احمد عبداللہ	"	"
۶	محمد غوث	سابق طالب علم کلیہ جامعہ عثمانیہ	"
۷	محمد غلام محی الدین صدیقی	"	"
۸	سید شمس الدین قادری	"	تکمیل

امتحان اٹرنیٹ سسٹم ۱۹۲۷ء

۲	سید نیاقت حسین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۳	محمد غوث محی الدین	"	درجہ دوم

امتحان بی اے ۱۹۲۲ء

۱	قاری محمد عبدالقادر صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
---	---------------------------	--------------------	----------

امتحان بی اے ۱۹۲۳ء

۱	سید عبدالشکور	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۲	محمد خواجہ قطب الدین قاری	"	درجہ سوم

شعوب و نیاات

امتحان پیشین ۱۳۳۵ ف ۱۹۲۴		
درجه اول	مدرس دارالعلوم بلده	سید ضمیر علی ۳
درجه دوم	"	احمد ۴
تکمیل	"	محمد عبد المجیب صدیقی ۵
درجه اول	مدرس قزانیکلیر شریف	عبد الصمد شریف ۶
		محمد عثمان ۱۴
امتحان پیشین ۱۳۳۱ ف ۱۹۲۴		
درجه دوم	مدرس قزانیکلیر دارالعلوم بلده	محمد عبد المسید خاں ۱
"	"	احمد عبد القدیر ۳
تکمیل	"	سید اسد اللہ اللہی ۴
"	"	محمد عبد القدیر ۶
"	مدرس قزانیکلیر دارالعلوم بلده	محمد غلام صدیقی ۸
درجه دوم	"	محمد عبد الشارفاروقی ۱۰
درجه اول	"	محبوب خاں یوسف زئی ۱۲
تکمیل	راجپور	سید حسن الدین ۱۴

شعبان

امتحان لیل ایل بی (ابتدائی) ۱۳۳۵ شم ۱۹۲۶		
درج اول	کلیدبان عثمانیہ	سید ضیاء الماروقین رضوی
"	"	سید یوسف
"	"	میروارث علی
"	"	محمد عبدالقادر سردری
"	"	انارکرکن
"	"	محمد عبدالرؤف
درج دوم	"	ابوالخیرات محمد کمال الدین
"	"	کرشنا چاری جوشی
"	"	ونکیشن کاشی ناتھ کاشی کر
"	"	پریمجا کر دامو دھرشیندر کر
"	"	محمد مختار علی خان
درج اول	"	بھساجی
درج دوم	"	بنکٹ پرشاد
"	"	راج پرشاد

	<p>۲ سید عظمت اللہ حسینی بختیاری</p>	<p>امتحان بی۔ اے ۱۳۳۲ھ نومبر ۱۹۲۵ء</p>	<p>کلیہ جامعہ عثمانیہ</p>	<p>درجہ سوم</p>
	<p>۱ سید سعادت علی</p>	<p>امتحان بی۔ اے ۱۳۳۵ھ نومبر ۱۹۲۶ء</p>	<p>کلیہ جامعہ عثمانیہ</p>	<p>درجہ دوم</p>
	<p>۲ سید محمد مصطفیٰ</p>	<p>امتحان بی۔ اے ۱۳۳۶ھ نومبر ۱۹۲۶ء</p>	<p>سابق طالب علم کلیہ جامعہ عثمانیہ</p>	<p>تکمیل</p>
	<p>۱ قاضی محمد عبدالقادر صدیقی</p>	<p>امتحان ایم۔ اے ۱۳۳۶ھ نومبر ۱۹۲۵ء</p>	<p>کلیہ جامعہ عثمانیہ</p>	<p>درجہ اول</p>

۲۶	محمد حسین خاں	کلید بامہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۹	محمد عبدالرزاق	"	"
۳۹	سید محمد حسین رضوی	"	"
۴۲	سید وقار احمد	"	درجہ دوم
۴۵	محمد حبیب اللہ رشیدی	"	"
۱۵	غلام حسین الدین غازی	"	"
۴۳	گویندر اوول سپانڈے	"	"
۸	سید غوث محی الدین	"	"
۳۲	سید احمد	"	"
۴۱	سید مہدی حسین	"	"
۳۶	سید رفیع الدین	"	"
۳۵	سیر کاظم علی	"	"
۲۲	سیر ظاہر عیناں	"	"
۲	احمد عبدالمجید	"	"
۱۸	محمد بادشاہ خاں	"	"
۲۲	محمد عبید اللہ کاظمی	"	"
۳۳	چون راؤ بالگاؤں کر	"	"
۳۵	سید احمد علی	"	"
۴	خواجہ محمد عبدالباقی	"	"
۳۸	سید محمد اکبر دناقانی	"	"
۲۹	بھنگ راؤ چکستے	"	"

امتحان ایل-ایل بی (ابتدائی) ۳۳۹ قیم ۱۹۲۷ء

درجہ اول	کلید جامعہ عثمانیہ	سید محمد احمد	۹
"	"	غلام دستگیر	۱۴
"	"	محمد میر خاں	۴۸
"	"	پروہلی اننت رامیا	۳۱
"	"	سید محمد حسینی	۴۰
"	"	عمر دراز خاں	۱۳
"	"	محمد احمد انصاری	۱۷
"	"	محمد عبدالعزیز	۲۰
"	"	سورج چند	۷
"	"	اقتیار حسین	۲۸
"	"	رائے کیرت چند	۵
"	"	ایل جے رام پرشاد	۵۱
"	"	علی محمد خاں	۱۲
"	"	مادھوہری ماڈھیکر	۴۴
"	"	محمد عبدالعلی	۴۶
"	"	غزیز الدین احمد صدیقی	۱۱
"	"	دیکر گنتی ونکٹ رتنا کر راؤ	۲۶
"	"	شیخ جمال حسین	۱۰
"	"	جہد ویش پرشاد	۳۲

۱۱	عبد المجید صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۲۲	ہدایت احمد	"	"
۲۱	محمود علی اللہ	"	"
۲۳	ہمنست نازین بیٹن کر	"	"
امتحان ایل ایل بی (آخری) ۱۹۲۶ء			
۳۰	واسر دیو پرشاد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۴	رینو کاداس راؤ	"	"
۷	خواجہ برہان الدین	"	"
۲۸	قاضی معین الدین حسنی	"	"
۲۹	سی۔ پی۔ اگنا تھ	"	"
۲۵	سید قلندر حسین	"	"
۲۲	سید عبدالعظیم	"	"
۱۹	شیش راؤ کامتی کر	"	"
۳۲	محمد ابوالحسن	"	"
۱۵	دی۔ راجیشور راؤ	"	"
۲۶	کرشن راؤ دیسکھ	"	"
۱۲	داتتری راؤ	"	"
۶	ہمد سنگھ یادو	"	"
۱۰	محمد حسین صدیقی	"	"

امتحان ایل ایل بی (آخری) ۱۲۳۳ھ ۱۹۱۲ء

۱	سید محمد احسن	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۳	عرب گنیت راؤ	"	"
۱۶	کلیم الدین انصاری	"	"
۱۹	مرتضیٰ راؤ	"	"
۵	رامچندر راؤ کوکرتی کر	"	"
۹	عبد الغفر خاں	"	"
۲۰	نہر راؤ درکنی وار	"	"
۶	میر سیادت علی خاں	"	"
۱۸	لطیف احمد فاروقی	"	"
۱۲	ابوالفتح محمد عبدالوحید	"	"
۱۰	محمد عبدالعلیم	"	"
۴	میر حسن الدین	"	"
۲	سید انیس الدین احمد	"	"
۱۶	محمد گوہر علی	"	"
۱۵	قاری سید کلیم اللہ سینی	"	"
۳	میر حفیظ علی صادق	"	"
۷	محمد شریف الدین	"	"
۸	احمد عبدالرشید خاں عرب	"	"

۳	بنکای پستاد	کلیه جامعه عثمانیه	درج اول
۴	اندر کربان	"	"
۱۴	محقق عمده افتاد سدری	"	"
۵	تجکاتی	"	"
۱۰	تألیف راؤ	"	"
۱۲	بیرد ارشالی	"	"
۱۱	پیرچو آله و امودرشید که	"	"
۱۵	صفت محسنه نمان	"	"
۸	سید یوسف	"	"
۲	آر ران پستاد	"	"
۱	ابوالکرات محمد کمال الدین	"	"
۱۳	پیامده نه هموان راؤ شرما	"	"
۱۶	سید عید الحجار	"	"
۹	کشتن پاری خوشی	"	"

۲۳	قرآن احمد	کلیه بامعنه عثمانیه	درجه اول
۹	محمد جهانگیر علی صدیقی	"	درجه دوم
۲۰	سیر صدیق علی	"	"
۲۴	عبد المنعم سعیدی	"	"
۴	سید امین الدین	"	"
۱۶	سید سبط بنی	"	"
۶۶	صاحبزادہ خواجہ میر محمد علیخان	"	"
۱	نید محمد احسن	"	درجه اول
۳	محمد الیاس خاں خوشگی	"	"
۲	سید احمد علی	"	"
۱۸	سید شاہ علی ثانی نہری	"	درجه دوم
۳۱	محمد وزیر علی	"	"
۱۱	خواجہ محمد الدین	"	"
۱۵	سید بن سلطان حسین التیغی	"	"
۲۳	محمد عبد المنعم	"	"
۵	لی۔ انتاریڈی	"	"
<p>۱۹۲۱ء</p> <p>امتحان ایل ایل بی (آخری) سہ ماہی</p>			
۷	میر غیاث العارفین رضوی	کلیه بامعنه عثمانیه	درجه اول
۱۱	محمد عبدالرؤف	"	"

(فرد) نمونہ جا (قلم)

(۱) درخواست پانچ شہر کت انتخابات

امتحان میں شرکت

نام (الف) برائے طالب مدارس نصابی (جملہ مہتممین)

نام		برایان اردو	
برایان انگریزی			
سابقہ پیدائش		برایان انگریزی	
نم والد		برایان اردو	
تعم		برایان انگریزی	
مست		مذہب	
نام درجہ		مدت تعلیم	
شمارہ گورنمنٹ ہائیڈرو گرافک			
مسابقین امتحان		۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶	
مرکز امتحان			
سال یا سالانہ مسابقہ جس میں اسیدوار			
امتحان میں شرکت کیا ہوا			
المرقوم		دستخط امیدوار	

(و) اخترازی گزیاں

سلطان التاج

آؤ ۱۳۳۳ھ اکتوبر ۱۹۲۳ء
علی حضرت خیر و کریم علیہ السلام

ایل ایل فی

آبان ۱۳۳۳ھ ستمبر ۱۹۲۵ء
نواب علی الملک حسین بک (سی۔ سی۔ سی۔ آئی)

دسمبر ۱۳۳۳ھ دسمبر ۱۹۲۶ء
نواب سراج حسین امین جنگ بہار در کے سی۔ آئی۔ آئی۔
سی۔ سی۔ آئی، ایم۔ اے، بنگالہ۔

دسمبر ۱۳۳۳ھ دسمبر ۱۹۲۶ء
نواب حیدر نواز جنگ بہادر (سرکاری حیدری)

نام (جب) برائے طلباء مدارس خانگی جو تحت گروپ ستم شریک امتحان			
نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		وقت	دکانی درخوا
نام والد		زبان اردو	پیش
		زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پستہ			
نام مدرسہ		مدت تعلیم	
مضمون یا مضامین جن میں پہلے کامیابی حاصل ہوئی ہے یا بہت رول ہندو سال امتحان			
مضمون یا مضامین جن میں شرکت کی وجہ انت کی جبار ہی ہے			
مرکز امتحان			
سال یا سالہائے مابین جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو۔			
اندر رقم دستخط امیدوار			

صداقت نامہ برائے طلباء کے

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار مدرسہ کی حیثیت

ٹیکٹیکویشن کے طالب علم ہیں۔ (۱) ایام کے ہیں مدرسہ موجودہ سال
تعلیمی ہیں کھلا ہوا تھا (۱) ایام میں باعث مذکور میں حاضر تھے۔ (۱) اور
مضررو کی تکمیل کی ہے۔

(۲) مدرسہ میں ان کا چال چلن اچھا رہا ہے۔

(۳) تاریخ پیدائش روز ماہ سن
اور عمر یکم شہر پورہ ۱۳۳۳ھ کو۔ ہوئی تھا

دستخط مدرسہ

اگر کسی طالب علم نے بدل محل میں دو یا زیادہ مدارس میں تسلیم پائی ہو تو صحت کی گواہی
چاہئے کہ کن مدارس میں تسلیم پائی اور ان میں سے ہر ایک میں حاضری کس قدر تھی۔

صداقت نامہ برائے طلباء و خاتمی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار نے مدرسہ ہذا کے آزمائشی امتحان میں درجہ چوتھا نمبر کے امتحان

کے فائدہ کیلئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر کامیابی حاصل کی ہے۔

(۲) ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔

(۳) تاریخ پیدائش روز ماہ سن

اور عمر یکم شہر پورہ ۱۳۳۳ھ کو۔ ہوگی فقط

دستخط مدرسہ

نوٹ :- یہ صداقت نامہ کسی سرکاری دفتر قانینہ معائنہ کے مدرسہ کی دستخط ہونی چاہئے۔

نام (ج) برائے طلباء مدارس خانگی (مضامین انگریزی و وینیات)			
نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیشدیش			
نام والد	زبان اردو	پیشہ	
	زبان انگریزی		
قوم	مذہب		
پتہ			
امتحانات مشرقیہ میں سے کس امتحان میں کس مدرسہ سے اور کس سن میں کامیابی حاصل کی ہے			
نام مدرسہ جہاں سے امیدوار شریک امتحان ہو رہا ہے اور مدت تعلیم۔	نام مدرسہ	مدت تعلیم	
صراحت مضامین امتحان			
صراحت مرکز			
صراحت سال یا سالہائے رہائش یا سن امتحان میں شریک ہوا ہو۔			
المرقوم دستخط امیدوار			

صداقت نامہ برائے طلباء مدارس

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار مدرسہ کی جماعت
 میٹرک پکیشن کے طالب علم ہیں۔ منجملہ ایام کے جس میں مدرسہ موجودہ سال
 تعلیمی میں کھلا ہوا تھا (ایام میں جماعت مذکور میں حاضر تھے :-
 اور نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے۔

(۲) مدرسہ میں ان کا چال چلن اچھا رہا ہے۔

(۳) تاریخ پیدائش روز ماہ سن ۱۳۳۳ء
 اور عمر حکیم شہرہ پور ۱۳۳۳ء کو ہو گی فقط

دستخط صدر مدرس

اگر کسی امیدوار نے سال محول میں دو یا زائد مدارس میں تعلیم پائی ہو تو صحت کیجانی چاہیے
 رکن مدارس میں تعلیم پائی اور ان میں سے ہر ایک میں حاضری کس قدر تھی۔

صداقت نامہ برائے طلبائے خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار نے مدرسہ مذکور کے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ
 عثمانیہ کے امتحان کے داخلہ کیلئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر کامیابی حاصل کی ہے
 (۲) ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔

(۳) تاریخ پیدائش روز ماہ سن ۱۳۳۳ء
 اور عمر حکیم شہرہ پور ۱۳۳۳ء کو ہو گی فقط

دستخط صدر مدرس مدرسہ

نوٹ:- اس صداقت نامہ پر کسی سرکاری سند فوقانیہ مسلمہ عثمانیہ کے صدر مدرس کا دستخط ہونی چاہیے۔

امتحان ترمیدیب

نام (الف) برائے طلبہ کلمت

نام		زبان اردو
		زبان
تاریخ پیدائش		
نام والد		زبان اردو
		زبان انگریزی
قوم		
پیشہ		
طرح امتحان پیرچہ لکھنے یا دیگر سادہ امتحان		نام امتحان
جس میں کامیابی یا ناکامی کی کوئی تصریح نہ ہو		ادنیٰ نامیانی
کلریہ یا کلیا		نام کلمت
ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک		مدت
اختیاری مضامین لکھنا یا مضمون وینیات		
مباحث سال یا ماہانہ یا سبق جنہیں		مناہین
امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو		اختیاری
لکھنا یا مضمون		
الرقوم وخط امیدوار		

فارم (ب) برائے مدرسین دیگر امین داران خانگی				
نام		زبان اردو		
		زبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر وقت روکھی درخواست		
نام والد		زبان اردو		
		زبان انگریزی		
قوم		پیشہ		
پستہ		مذہب		
صراحت امتحان پیشہ کیلئے یا دیگر سادی امتحان		نام امتحان		
جنس میں کامیابی حاصل کی تو بصراحت		درجہ کامیابی		
درجہ و تاریخ کامیابی				
صراحت ملازمت و مدت ملازمت				
اختیاری مضامین امتحان بھر مضمون دینا				
صراحت سال یا سالہائے اسبق جس میں پیدائش		مضامین		
میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین		اختیاری		
اختیاری				
مرقوم دستخط امیدوار				

صدر اقامتہ رائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ نذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا
چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ نذا میں مدت مندرجہ درخواست
میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے مضامین تعلیم کی اطمینان بخش طریقہ تکمیل
کی ہے۔ اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط

المرقوم دستخط

صدر کلیہ

صدر اقامتہ رائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور نہیں کلیہ نذا کے
طالب علم تھے اور سرف کے امتحان انٹر میڈیٹ میں کلیہ سے شریک
ہوئے تھے ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور
مندرج ہیں وہ صحیح ہیں لحاظ لیاقت آئندہ امتحان انٹر میڈیٹ میں
جس کے شرکت کے لئے یہ درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی
امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم دستخط

صدر کلیہ

فارم (ج) برائے شرکت مضمون انگریزی یا مضامین اختیاری			
نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر وقت و اگلی درخواست	
نام والد		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
قوم		پیشہ	
پتہ		ذہب	
کلیہ یا کليات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک		نام طلبہ	
		مدت تعلیم	
صراحت ملازمت و مدت ملازمت			
صراحت مضمون یا مضامین میں پہلے کام کیا حال کی کوئی وجہ تاجیہ نمبر و سال امتحان			
صراحت مضمون یا مضامین میں شرکت کی درخواست کی جا رہی ہے			
صراحت سال یا سالہائے ماضیہ میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا مضامین			
المنقولہ			

صدقات نامہ

..... میں تصدیق کرتا ہوں کہ اسید وار

(۱) سرخستہ تعلیمات سرکار مالی کے ضلع کے ناظرہ اوس میں
مہتمم مدارس ہیں

یا

(۲) مدرسہ مسلمہ سرخستہ تعلیمات کی جامعیت
کے پورے وقت کے مدرس ہیں۔

یا

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دارالترجمہ ہیں۔

یا

(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت
کے محافظ کتب خانہ ہیں۔

اور تاج درخواست ہذا تک انھوں نے سال تک مسلسل و محسن خدمات
انجام دی ہیں اور میری دانست میں ان کا چال چلن اچھا ہے اور سندرجہ
درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان انٹرمیڈیٹ میں لمبا نظریات انجی
کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

..... المرقوم

دستخط مہتمم تعلیمات

یا صد کلیہ یا افسر کتب خانہ

<h1>امتحان بی اے</h1> <h2>فارم (الف) برائے طلبہ کلیہ</h2>			
نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تلیخ پیدائش		عمر بوقت درجہ	
		نرخہ است	
نام والد		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان انٹرمیڈیٹ یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی ہو بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی		نام امتحان	
		درجہ کامیابی	
کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک		نام کلیہ	
		میت تعلیم	
صراحت مضامین امتحان			
صراحت سال یا سالہائے اسبق جہاں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین امتحان			
المرقوم دتھظ امیدوار			

صداقتنامہ برائے طلبہ کلیہ و سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلید ہذا کے طالب علم ہیں انکا چال چلن قابل اطمینان ہے انھوں نے کلیہ ہذا میں مندرجہ درخواستوں کا ضابطہ تعلیم حاصل کیا ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں آئندہ امتحان انٹرمیڈیٹ کے مضمون..... میں جس کے شرکت کرتی درخواست کر رہے ہیں انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط
المرقوم..... دستخط.....
صدر کلیہ

صداقتنامہ برائے طلبہ خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار..... کے ناظر مدرس ہیں
(۱) سرشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع..... کے ہجرت تعلیمات
یا
(۲) سلسلہ سرشتہ تعلیمات کے جماعت..... کے پورے وقت کے مدرس ہیں
(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں دیکار دارالترجمہ ہیں
(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں
اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے..... سال تک مسلسل دس خدا انجام دی ہیں
اور میری دانست میں انکا چال چلن اچھا ہے۔ امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور
امتحان انٹرمیڈیٹ میں بلحاظ قابلیت انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط
المرقوم..... دستخط صدر ہجرت تعلیمات
یا صدر کلیہ یا افسر کتب خانہ

فارم (ب) برائے طلبہ خانگی

نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تایخ پیدائش		عمر بہ نسبت تعلیمی درجہ	
نام والد		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پیشہ			
صراحت امتحان ترمینل یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی ہو بصورت امتحان درجہ و تاریخ کامیابی		نام امتحان	درجہ کامیابی
صراحت ملازمت و مدت ملازمت			
صراحت مضامین امتحان			
صراحت سال یا سالہائے ماضی جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصورت مضامین امتحان			
المرقوم دستخط امیدوار			

صدائق نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلمہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔ انھوں نے کلمہ ہذا میں بہت مسدود رجوع و خواست میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ مضامین تعلیم کی اطمینان بخش طریقہ پر تکمیل کی ہے اور رجوع و خواست میں جو امور مسدود رجوع میں واضح ہیں۔

المستوفی دستخط

(صدر کلینیہ میں امیدوار نے بوقت

روانگی رجوع و خواست ہذا تعلیم پائی ہے)

[illegible]

معارف نامہ

میر تقی میر کی کتابوں کی فہرست وار

(۱) سرگزشتِ قطرات: سب از بالی کے ضلع کے ناظم مدارس میں
یا
مستندین

(۲) مدرسہ: جملہ سرگزشتِ تعلیمات کی

جماعت کے پورے وقت کے مدرس میں

یا

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دارالتحریر ہیں۔

یا

(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ اصفیہ میں پورے وقت کے
محافظ کتب خانہ ہیں۔

اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے سال

ماہ تک مسلسل و متحرک خدمات انجام دی ہیں اور میری دانست میں ان کا چال

چلن اچھا ہے اور امور مندرجہ درخواست ہذا درست میں در امتحان بی لے

میں ملحوظ لیاقت انجی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔

المرقوم دستخط محمد مہتمم تعلیمات

یا صدر کلیہ یا انس کتب خانہ

امتحان انجمن

		نام	زبان اردو
			زبان انگریزی
تایخ پیدائش			عمر وقت روایتی و غیر اس میں
نام والد		زبان اردو	پیشہ
		زبان انگریزی	
قوم			ذکر ہو
پیت			
صراحت امتحان بی اے یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی ہے بصراحت تایخ کامیابی			
صراحت سال یا سالہائے سابق جس میں قبل از یہ امتحان میں شریک ہوئے ہوں			
المرقوم دستخط امیدوار			

صدر قضاۃ بر اعلیٰ کلمہ و سابق طلبہ کلمہ
 میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلمہ بذات کلمہ دے گا۔ ان کا پال جان قابل الطینان
 ہے۔ انہوں نے کلمہ مندرجہ درخواست میں یا بنا طبقہ تعلیم حاصل کی ہے۔ اور درخواست میں جو
 امور مندرجہ ہیں وہ صحیح ہیں۔ آئندہ امتحان بی۔ اے کے مضمون میں جس کے
 شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط
 المرقوم دستخط
 صدر کلمہ

صدر قضاۃ بر اعلیٰ خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار
 (۱) سرشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع کے ناظرہ میں
 یا
 (۲) مدرسہ مسئلہ سرشتہ تعلیمات کے جماعت کے پورے وقت کے مدرسہ میں
 (۳) کلمہ جامعہ غانیہ میں مددگار و التجرہ میں۔
 یا

(۴) ہجرت کلمہ جامعہ غانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں۔
 اور تاریخ درخواست ہذا تک انہوں نے سال تک مسلسل سون خدا انجام دی ہیں اور
 میری دانست میں انکا پال طین اچھا ہے۔ امور مندرجہ درخواست ہذا درست
 ہیں اور امتحان بی اے میں لحاظ لیاقت انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط
 المرقوم دستخط صدر قضاۃ تعلیمات
 یا صدر کلمہ یا دفتر کتب خانہ

<p style="text-align: center;">امتحان ایل ایل بی (ابتدائی) فانم (الف) برائے طلبہ کلیہ</p>			
نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر وقت ہجرت درخواست	
نام والد		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان بی ایس یا دیگر ادبی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی ہے درجہ و تاریخ کامیابی		نام امتحان	
		درجہ کامیابی	
صراحت سال یا سالہائے سبق جس میں امیدوار امتحان میں شرکت کرے گا			
انگریز قوم دستخط امیدوار			

صدیق نامہ بر طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ نذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انہیں اسے کلیہ نذا میں مضمون میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور اس درخواست میں جو امور مستدرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط

المرقوم دستخط

صدر کلیہ

نوٹ۔ درخواست نذا کے ساتھ صداقت نامہ حاضری بھی (مقررہ طریقہ) نام پر روانہ کیا جانا چاہئے فقط

صدیق نامہ بر سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنیں میں کلیہ نذا کے طالب علم تھے اور سالانہ کے امتحان ایم اے میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مستدرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ بہ لحاظ لیاقت آئندہ امتحان ایم اے میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کی آمیہ ہو سکتی ہے فقط

المرقوم دستخط

صدر کلیہ

امتحان ایل ایل بی (آخری)

		زبان اُردو	نام
		زبان انگریزی	
عمر	وقت	درخواست	تایخ پیدائش
پیشہ		زبان اُردو	نام والد
		زبان انگریزی	
	مذہب		قوم
			پتہ
			صراحت تایخ و درجہ کامیابی امتحان ایل ایل بی (ابتدائی)
			صراحت مال یا سالہائے اسبق جس میں قبل ازین امتحان میں شریک ہوئے ہیں
المرقوم دستخط امیدوار			

صدراقتنامہ برائے طلبہ کلیہ

بے تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن اہل اطمینان ہے اور انہوں نے کلیہ ہذا میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تسلیم اصل کی ہے اور اس درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط المرقوم دستخط

صدر کلیہ

نوٹ:- درخواست ہذا کے ساتھ صدراقتنامہ حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ فارم پر روانہ کیا جانا چاہئے فقط

صدراقتنامہ پرے سابق طلبہ کلیہ

بے تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے۔ اور ۱۳۰۵ء کے امتحان ایل ایل بی (ابتدائی) میں کلیہ سے شریک دے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور اس درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں بلحاظ لیاقت آئندہ امتحان ایل ایل بی (ابتدائی) میں شرکت کی درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم دستخط

صدر کلیہ

امتحان انٹرمیڈیٹ

صدقات نامہ ماضی برکلیہ جامعہ عثمانیہ بابۃ سنی و سنیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ کسمحی نے مندرجہ ذیل مضامین کی علمی تعلیم میں شریک رہا ہے اور اطمینان بخش طریقہ پر اس کی تکمیل کر لی ہے۔

(الف) طبیعیات

المقرم مسطح

درست و پر وفیسر

(ب) کمپیا

المرقوم

دستخط پروفیسر محمد بخش
میں تمہیں کہتا ہوں کہ..... کا خیال طبع ترقی تسلیم کرنا ان کے لئے ہے
اور انہوں نے امتحان انٹرمیڈیٹ کی تعلیم منقرض پوری کر لی۔ یہ ہے:

.....

وینونا وینونا

نہوٹ۔ اگر امیدوار نے طبیعیات کو کیا بطور اختیار ہی مضامین کے لئے یہیں تو یہ جزو قلمزد کر دیا جا۔ یہ فقط

صد اقتنامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انہوں نے کلیہ ہذا میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور اس درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ فقط
المرقوم۔ دستخط

صدر کلیہ

نوٹ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صد اقتنامہ حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ فارم پر روانہ کیا جانا چاہئے۔ فقط

صد اقتنامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور سالہ کے امتحان ایل۔ ایل۔ بی (آخری) میں کلیہ شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ بلحاظ لیاقت آئندہ امتحان ایل۔ ایل۔ بی (آخری) میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں ان کو کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔ فقط

المرقوم۔ دستخط

صدر کلیہ

امتحان ایم اے

میں تصدیق کرتا ہوں کہ ہے

امتحان --- کی کامیابی کے بعد کلیہ جامعہ عثمانیہ

میں بال تعلیمی تک (سن ابتداء) س ۱۳

لغایت س ۱۳ باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور وہ سالہا

مذکورہ میں مضمون منجملہ دسوں کے دیں

میں شریک تھے۔ فقط

..... المرقوم

دستخط صدر کلیہ

امتحان بی اے

صدر اقسامہ حاضری یہ کلیہ جامعہ عثمانیہ بابہ ۱۳ فی ۳۳

مضامین	تعداد درس (الکوس) جو کلیہ میں دئے گئے	تعداد درس (الکوس) جن میں طالب علم مذکور شریک تھے
انگریزی		
مضامین اختیاری		
دینیات		

میں تصدیق کرتا ہوں کہ سہمی نے مضمون کی عملی تعلیم
میں شریک رہا ہے اور اطمینان بخش طریقہ پر اس کی تکمیل کر لی ہے۔
المقوم

دستخط پروفیسر

میں تصدیق کرتا ہوں کہ کا چال چلن ترقی تعلیم اطمینان بخش رہی ہے
اور انھوں نے امتحان بی اے کی تعلیم مقررہ پوری کر لی ہے۔ فقط
المقوم

صدر کلیہ

*نوٹ: اگر امیدوار نے طبیعیات، کیمیا یا حکمت طبعی میں سے کوئی مضمون نہیں کہہ روئے
تو اعلیٰ تعلیم کی ضرورت ہے نہ لائے ہوں تو یہ جزو قلمزد کر دیا جائے۔ فقط

(۳۱) درخواست برائے اندراج نام پرجسٹرڈ ٹیلیفون	
پورا نام جس طرح سے کہ ڈیکو میں درج ہوا ہے	
نام والد	
صحت سال یا سا رہا ہے جلد ہٹا اسرار جس میں ڈگری یا ڈگریاں (اسناد) حاصل کی گئیں	ڈگری یا ڈگریاں (اسناد) جو حاصل کی گئیں
موجودہ پیشہ	
مستقل پتہ	
تصدیق اس امر کی آیا درخواست کہ زانیہ مقبرہ سالانہ دینا چاہتے ہیں یا بحشت	
المرقوم دستخط	
۰ ————— ۰	

امتحان ایل ایل بی

بہترین کرتا ہوں کہ نے

تھان کی کامیابی کے بعد کلیہ جامعہ عثمانیہ

..... سال تعلیمی تک رسن اپنے اسے سوان

..... سوان باتا عہدہ تعلیم حال کی ہے اور وہ سلاہا

کو رو میں مختلف سفارین میں منجملہ درسون کے دیوں

برس ششہ یکہ نقطہ

.....

دستخط صدر کلیدیہ

